تعلیمی کیریئر کا انتخاب

طلبا، والدین اور اساتذہ کے لئے راہنما کتاب

www.KitaboSunnat.com

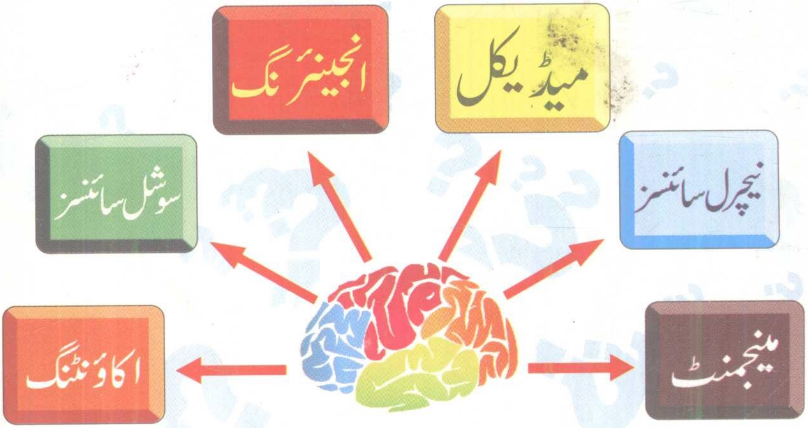

مرتبین: محمد ثاقب مجید، ذیشان وارث

المحمدیہ سٹوڈنٹس پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تعلیمی کیریئر کا انتخاب

طلبا، والدین اور اساتذہ کے لئے راہنما کتاب

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق دارالاندلس محفوظ ہیں

اس کتاب کے جملہ حقوق ادارہ دارالاندلس کے نام ہیں، کوئی بھی ادارہ یا شخص بلا اجازت اس کے کسی حصے کو نقل کرنے یا چھاپنے کا مجاز نہیں ہے، وگرنہ ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب............................ تعلیمی کیریئر کا انتخاب

مرتبین............................ ثاقب مجید، ذیشان وارث

تقدیم............................ المحمدیہ سٹوڈنٹس پاکستان

ناشر............................ دارالاندلس

اشاعت اول............................ اکتوبر 2015ء

تعداد اشاعت............................ 3000

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

پہلی بات 5

زندگی کا مقصد 8

تعلیمی کیریئر کا انتخاب کیسے؟ 18

میٹرک کے بعد تعلیمی شعبہ جات 24

انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی 38

میڈیکل اور بائیولوجیکل سائنسز 66

سوشل سائنسز 94

نیچرل سائنسز 114

اکاؤنٹنگ 126

مینجمنٹ سائنسز 150

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلی بات

سامنے انٹرمیڈیٹ طلبا سے بھری کلاس تھی اور ہم کیرئیر کونسلنگ کی غرض سے ان کے پاس پہنچے ہوئے تھے۔ اس نشست کا مقصد طلبا کو انٹری ٹیسٹ اور اس کے بعد کے مراحل کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا تھا۔

ایک سوال کے جواب نے ششدر کر کے رکھ دیا۔ سوال پری میڈیکل کے طلبا سے تھا کہ ''آپ ڈاکٹر بننا چاہتے ہیں تو کون سے میڈیکل کالج میں داخلہ لینا پسند کریں گے؟''

تقریباً پچاس فیصد بچوں کو کسی میڈیکل کالج کا نام معلوم نہ تھا۔ جبکہ باقی بچوں کو صرف اپنے علاقے کے مشہور میڈیکل کالج کے علاوہ کسی دوسرے میڈیکل کالج کے نام تک سے آشنائی نہ تھی۔

اسی طرح پری انجینئرنگ کے طلبا میں سے بیشتر سمجھتے تھے کہ وہ یا تو صرف انجینئرنگ یونیورسٹی میں داخلہ لیں گے ورنہ ''امپروو'' کریں گے بعض ایسے طلبا سے ملاقات ہوئی جن کے نمبر 75 فیصد سے زائد تھے مگر انہیں یہ پتہ نہ تھا کہ وہ کس پروگرام میں اور کون سی یونیورسٹی میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

اگر سروے کیا جائے تو پاکستان کے بیشتر تعلیمی اداروں میں مندرجہ بالا صورتحال سے واسطہ پڑے گا۔

طلبا کی اس بات سے بے خبری کہ ان کے لیے کون سے مواقع موجود ہیں یا وہ اپنی قابلیت کے اعتبار سے کن اداروں میں داخلہ لے سکتے ہیں ۔ایک بڑا مسئلہ ہے۔ دوسرا بڑا مسئلہ یہ ہے کہ طلبا اس بات سے ناواقف رہتے ہیں کہ ان کا فطری رجحان کس شعبے کی طرف ہے۔ طلبا کی اکثریت لگے بندھے روایتی انداز کے مطابق یا تو ڈاکٹر بننا چاہتی ہے یا انجینئر۔ ان دونوں شعبہ جات سے ناکامی کے بعد ہی کسی اور طرف رخ کیا جاتا ہے۔ یہ رجحان نہ صرف طلبا بلکہ والدین اور اساتذہ کے لیے بھی اذیت کا باعث ہے۔

کیونکہ ظاہر ہے ہر بچہ تو طب یا انجینئرنگ کا رجحان نہیں رکھ سکتا' مگر اس کے باوجود

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Trend کے پیچھے چلتے چلتے وہ اپنی منزل کھوٹی کر بیٹھتا ہے۔

یہی وہ محرکات ہیں جن کے سبب یہ کتاب لکھی گئی جو مستفید کرنا چاہیں ضرور مستفید کریں۔ اگرچہ کیریئر کونسلنگ اور کیریئر پلاننگ طالب علم کے ساتھ براہ راست نشستوں اور دوستانہ تعامل (Interaction) کے بغیر ایک مشکل کام ہے مگر کوشش رہی ہے کہ نہ صرف طالب علم بلکہ والدین اور اساتذہ بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس ضمن میں:

☆...... ہر شعبے کا تعارف اس انداز میں کرایا گیا ہے کہ طلبا سمجھ سکیں کہ وہ مذکورہ شعبہ میں دلچسپی رکھتے ہیں یا نہیں۔

☆...... ہر شعبہ میں داخلے کے طریقہ کار اور متعلقہ اداروں کے بارے میں تفصیلات شامل کی گئی ہیں۔

☆...... MCAT, ECAT اور NAT کی اہمیت کے پیش نظر ان ٹیسٹوں کے متعلق خصوصی مضامین شامل کیے گئے۔

☆...... کتاب میں سادہ زبان استعمال کی گئی ہے۔ نہ تو بہت زیادہ اختصار سے کام لیا گیا ہے اور نہ ہی طوالت کے ذریعے قارئین کو مشکل میں ڈالا گیا ہے۔

☆...... تمام شعبہ جات مثلاً میڈیکل، انجینئرنگ، سوشل سائنسز، نیچرل سائنسز، اکاؤنٹنگ اور مینجمنٹ سائنسز کے متعلق مضامین شامل کیے گئے جبکہ متعلقہ شعبہ کے ماہرین سے ان پر نظر ثانی بھی کروائی گئی ہے۔

☆...... کتاب میں دلچسپی پیدا کرنے کی غرض سے ہر مضمون سے متعلق دلچسپ معلومات ،حقائق اور اقوال زریں شامل کیے گئے ہیں۔

اب یہ کتاب تیار ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے طلبا کے لیے کارآمد بنائے۔ بہتری کی گنجائش چونکہ ہر چیز میں موجود ہوتی ہے۔ لہٰذا والدین، طلبا اور بالخصوص اساتذہ اگر اپنی قیمتی آراء سے مستفید کرنا چاہیں ضرور مستفید کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی خداداد اور فطری صلاحیتوں کی شناخت کے بغیر کامیابی کا حصول ناممکن ہے۔

''آدمی کے لیے صرف وہی کچھ ہے جس کے لیے وہ بنایا گیا ہے۔''

(مشکوٰۃ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زندگی کا مقصد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام دین فطرت ہے اورانسانی جبلت کامکمل خیال رکھتا ہے۔ وہ انسان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ ترقی کرے' آسمان کی رفعتوں کو پہنچے اور زمین کی تہوں سے رب کائنات کی طرف سے عطاکردہ نعمتوں کو حاصل کرے۔اس مقصد کے لیے علم حاصل کرے' جستجو کرے اور تحقیق سے کام لے۔ پہلی وحی جو غارِ حرا میں نبی مہربان ﷺ پرنازل ہوئی' اس میں سب سے پہلا لفظ ''اقراء'' تھا'یعنی پڑھ۔مگر ساتھ ہی یہ بات بھی کہہ دی کہ ''اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔''یعنی حصول علم رب کی کبریائی اوراس کی وحدانیت کے اصولوں کے تحت ہوگا۔

آیئے دیکھیں اس سورۃ میں رب پیغام کیا دیتا ہے:

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِی خَلَقَo خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍo اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُo الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِo عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْo

(سورۃ العلق: آیت 1تا5)

''پڑھو (اے نبی ﷺ) اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا' جمے ہوئے خون کے ایک لوتھڑے سے انسان کی تخلیق کی' پڑھو' اورتمہارا رب کریم ہے' جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا اور انسان کو وہ علم دیا جسے وہ نہ جانتا تھا۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی حضرت انسان علم کی جو بھی منزل طے کرتا ہے' دراصل وہ ربّ رحمان ورحیم کی ہی ودیعت کردہ ہے۔

اسلام کی رو سے انسان زمین پر اللہ کا خلیفہ ہے۔ (الانعام:165) اس کا کام زمین پر اپنے رب کی کبریائی کو بلند کرنا ہے۔ اس کے حصول علم کا مقصد دنیاوی فوائد سے زیادہ اخروی نجات کا حصول ہے۔ نبی کریم ﷺ نے علم کا حصول ہر مسلمان (چاہے وہ مرد ہو یا عورت) کے لیے فرض قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔'' اس لیے تعلیم وتدریس کی اہمیت مسلّمہ وبرحق ہے۔

علم کے حصول کے طالب' یعنی طالب علم کی بات کی جائے تو یہ ایک ایسے پودے کی طرح ہے جس کو مالی جس طرح کی مٹی میں چاہے گا' لگا لے گا، جب چاہے گا، پانی دے گا، جس طرح کی بھی چاہے کھاد دے گا اور اس کو پروان چڑھائے گا۔ اس کی نشوونما اپنی مرضی کے مطابق کرے گا۔ ضروری ہے کہ اس پودے کی آبیاری سوچ سمجھ کر کی جائے۔ اس کو بادِ مخالف اور ہر قسم کی سماواتی و ارضی آفات سے محفوظ رکھا جائے۔ اس کو خونِ جگر سے سینچا جائے، تاکہ کل کو وہ تن آور درخت بن کر نہ صرف کڑی دھوپ میں ٹھنڈا سایہ فراہم کرے بلکہ اس کا میٹھا پھل لوگوں کو فرحت بھی دے۔ اس مقصد کے لیے استاد اور نصاب دونوں کی اہمیت مسلم ہے کیونکہ اگر یہی پودے خاردار جھاڑیاں بن جائیں تو معاشرے کے لیے ناسور بن جاتے ہیں۔ بامقصد اور بے مقصد نظامِ تعلیم کا یہی فرق ہے۔

ان سب سے بھی ضروری اس طالب علم کا مقصدِ حیات ہے۔ ہم کچھ نظر اپنے اردگرد کے ماحول پر ڈال لیں تو شاید ہمیں کچھ مدد مل سکے اور اصل مقصدِ حیات تک پہنچنے میں آسانی ہو جائے۔ عام طور پر انسان نے رزق کی تلاش اور جستجو کو ہی اپنا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقصد حیات قرار دیا ہوا ہے۔ بچہ خواہ کسی بھی طبقے سے تعلق رکھتا ہو ہوش میں آتے ہی یہ محسوس کرتا ہے کہ گھر کا ہر فرد کسی نہ کسی طرح روزگار سے وابستہ ہے۔ ہر گھر میں دن کی ابتدا اس طرح ہوتی ہے کہ باپ یا تو دفتر جا رہا ہے یا مزدوری پر۔ بعض اوقات ماں باپ دونوں ہی کام پر نکل جاتے ہیں اور گھر کے باقی افراد بھی روزگار کی فکر میں رہتے ہیں۔ زندگی کا کاروبار لین دین پر مبنی ہے۔ کوئی پیسہ کمانے جا رہا ہے تو کوئی پیسہ کمانے کے لیے ڈاکٹر یا انجینئر بننے کا خیال لیے سکول جا رہا ہے۔ چھوٹے بچوں سے جب یہ پوچھا جاتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا بنیں گے تو وہ یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ کچھ بننا ہی چاہیے۔

ایک بچہ دس سال کی عمر میں جو رجحان دیکھتا ہے وہ بھی اسی دوڑ میں شامل ہو جاتا ہے اور اپنے آپ کو وہی کام کرنے پر مجبور پاتا ہے جس کا شور چاروں طرف سنائی دیتا ہے۔ یہی بچہ جب بڑا ہو کر کسی میدان میں قدم رکھتا ہے اور ارد گرد نظر دوڑاتا ہے تو اسے اپنے چاروں طرف ایک ہلچل اور بے چینی سی محسوس ہوتی ہے۔ اگر خوش قسمتی سے اس بچے کو بہترین تعلیم اور تربیت مل گئی تو وہ یقیناً اپنے پیروں پر کھڑا ہو کر بظاہر کامیاب لوگوں کی صف میں شامل ہو جائے گا۔

یہاں اس بات پر غور کرنا اشد ضروری ہے کہ آخر یہ بہترین تعلیم و تربیت کیا ہے؟ ہمارے ہاں عام فہم زبان میں اچھی تعلیم و تربیت وہ ہوتی ہے جو ایک اچھی ڈگری دلا کر اچھی سی نوکری تک پہنچا دے اور آپ کو اس قابل بنا دے کہ آپ اپنا ذاتی گھر اور گاڑی لے سکیں، یہی آپ کی کامیابی کی ضمانت سمجھی جاتی ہے۔ یعنی کسی بھی حال میں آپ کو اپنے ارد گرد کے لوگوں، رشتہ داروں اور دوستوں سے آگے نکلنا ہے۔

دوسرا اہم پہلو جس پر ہم بہت انحصار کرتے ہیں، وہ ہے زندگی زندگی ہے تو سب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ ہے۔جان ہے تو جہان ہے، ہمیں زندگی کی بہت چاہت ہے۔یہ زندگی کیسے گزاری جائے اس کا تعین ہم اپنی سوچ کے مطابق کرتے ہیں۔اگر ہمارا مقصد اچھی زندگی گزارنا ہے تو پھر تو یہ زندگی جتنی بھی ہو، کم ہے اور اسے قائم رکھنے کے لیے ہم کچھ بھی کرنے کو تیار رہیں گے۔اگر زندگی میں آرام وآرائش کی کوشش کرنا ہی مقصد حیات ہے تو ایسا ہم سب اپنی اپنی حیثیت کے مطابق کررہے ہیں۔پھر زندگی گزارنے کا یہ طریقہ بہترین نتائج کا حامل ہونا چاہیے جوکہ نہیں ہے اور ہم یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ کہیں ہم غلط راستے پر تو نہیں چل پڑے۔

آج کے جدید دور میں ہیومن ریسورس مینجمنٹ (Human Resource Management) کے نام سے ادارے بن چکے ہیں اور آج جہاں بھی نوکری ملتی ہے تو سب سے پہلے اس نوکری پر رکھنے والے انسان کے دو خوف کا ازالہ کیا جاتا ہے' ایک تنخواہ اور دوسرا سکیورٹی۔ بالکل اسی طرح جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنا نائب بنایا تو موت اور رزق اپنے ہاتھ میں رکھے تاکہ انسان پریشان ہوئے بغیر اپنا مقصد حیات پورا کرسکے۔لیکن آج ہم نے بلاجواز خوف پالے ہوئے ہیں کہ پتہ نہیں یہ ڈگری مکمل کرنے کے بعد نوکری ملے گی یا نہیں۔اسی غلط سوچ کا نتیجہ ہے کہ ہم نے اپنی فکر اور پریشانی اپنی اصل ذمہ داریوں سے ہٹا کر ان پر مرکوز کرلی ہے۔

آئیے ذرا اس حوالے سے آیات قرآنی کو سمجھیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ٥ (الذاریات:58)

''بلاشبہ اللہ ہی بڑا روزی دینے والا، زبردست طاقت والا ہے۔''

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ (سورة الملك.21)

''بھلا کون ہے وہ جو تمہیں روزی دے گا اگر (اللہ) اپنا رزق روک لے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح ایک جگہ فرمایا:

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا.

''اور زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذمہ نہ ہو اور وہی جانتا ہے۔ اس ٹھہرنے کی جگہ کو اور جہاں وہ سو جائے۔'' (سورۃ ھود:6)

اللہ رب العزت رزق کے اس معاملے پر غور و فکر کرنے کی دعوت دیتا ہے:

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ. (الروم. 37)

''اللہ جس کے لیے چاہتا ہے روزی کشادہ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے اندازے سے دیتا ہے، بے شک اس میں ایمان والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں''

اس طرح موت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ.

''تم جہاں کہیں بھی ہو موت تم کو آئے گی' خواہ تم پختہ بنائے ہوئے قلعوں میں ہو۔'' (سورۃ النساء۔78)

عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ (وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ.)

''اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل کو کیا کام کرے گا؟ اور کوئی نفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین پر اسے موت آئے گی۔'' (سورۃ لقمان:34)

اور جہاں تک رزق کے کم یا زیادہ ہونے کا تعلق ہے تو وہ حضور اکرم ﷺ کی حدیث شریف سے واضح ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''لوگو! اللہ کی نافرمانی سے ڈرو اور رزق کے حصول میں (اللہ کے) پسندیدہ طریقے اختیار کرو اس لیے کہ کوئی انسان اس وقت تک مر نہیں سکتا جب تک اسے اس کے حصے کا رزق پورا پورا نہ پہنچ جائے' اگرچہ اس کے ملنے میں کچھ تاخیر ہو جائے۔''

(ابن ماجہ)

انسان کی اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے اس کا رزق بکھر جاتا ہے اور اس میں سے برکت اڑ جاتی ہے۔ غلط طریقوں سے حاصل کیا گیا رزق، حلال سے حرام ہو جاتا ہے۔ محنت سے رزق حلال کمایا جاسکتا ہے۔ سمجھ بوجھ سے اس میں برکت ڈالی جاسکتی ہے۔ اللہ کے احکامات کے مطابق خرچ کر کے اس سے خوشی حاصل کی جاسکتی ہے اور ایمانداری کے بل بوتے پر دین و دنیا کے بے شمار فائدے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر ہمیں اور کیا چاہئے؟ زندگی کیسے گزاری جائے، یہ تو ہمارے بس میں ہے لیکن زندگی بذاتِ خود ہمارے اختیار میں نہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے جو زندگی ہمیں مثال کے لیے دی وہ اس قدر سادہ ہے کہ تمام لغویات کی نفی کرتی ہے۔

یہ جان لینے کے بعد کہ انسان کو دنیا میں بھیجنے کا مقصد محض ظاہری اور دنیوی طور پر کامیاب زندگی گزارنا نہیں ہے' ہم یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ پھر زندگی کا مقصد کیا ہے؟ اگر ایک لمحے کے لیے بھی ہم یہ فرض کر لیں کہ جو بھاگ دوڑ زندگی میں ہم نے اب تک کی ہے سب رائیگاں تھی تو زندگی ایک دم بے کار سی لگنے لگے گی اور ہم یہ جاننا چاہیں گے کہ آخر اس زندگی کا مقصد کیا ہے؟

یہ سب یقیناً ہماری سوچ کا رخ علم حاصل کرنے کی طرف کرتا ہے۔ شاید علم حاصل کر کے ہی ہم اپنی منزل مقصود تک پہنچ سکتے ہیں۔ علم کی اہمیت پر جتنی بھی تحقیق کی جائے کم ہے لیکن قابل غور بات یہ ہے کہ علم حاصل کرنے کے لیے تو ہم بہت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ کررہے ہیں۔ ہر گلی محلے میں بے شمار سکول کھل چکے ہیں۔ ہر سال ہزاروں لوگ ڈگریاں لیے کالجوں اور یونیورسٹیوں سے فارغ ہو رہے ہیں' یہ سب کچھ تو بہت زور وشور سے جاری ہے۔ لیکن اسی افراتفری میں ہم شاید یہ بھول گئے ہیں کہ علم ہے کیا......؟

''علم'' کے لغوی معنی ہیں'' جاننا''۔ اس جاننے میں سب سے پہلے تو خودشناسی آتی ہے۔ ایک انسان یہ جانے بغیر کہ اسے اس دنیا میں کس مقصد کے لیے بھیجا گیا ہے' کچھ بھی کر گزرے' کتنی ہی ڈگریاں لے لے وہ منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکتا۔ ایک ڈاکٹر کی مثال لے لیں' کتنی ہی کتابیں پڑھنے کے بعد ایک ڈاکٹر اس قابل بنتا ہے کہ انسانی جسم کے ہر حصے سے واقف ہوتا ہے لیکن بعض اوقات یہی ڈاکٹر مریض کی بے بسی سے فائدہ اٹھا کر آپریشن کے دوران جسم کے حصے نکال کر بیچ بھی دیتا ہے۔

اگر ہم نے اپنی سوچ نہ بدلی اور اس طرح کے ڈاکٹر' اساتذہ اور اس طرح کے سکولوں سے نکلے ہوئے بچے ہی قوم کو ورثے میں ملے تو ہماری حالت بد سے بدتر ہوتی جائے گی۔ ذرا غور کریں تو اب تک ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ زندگی میں بے جا بھاگ دوڑ چھوڑ کر سب سے پہلے ہمیں اپنی پوری توجہ یہ جاننے میں لگانی چاہیے کہ دنیا میں ہم کس مقصد کے تحت بھیجے گئے ہیں؟ یہ جاننا ہی علم حاصل کرنے کے ہمارے سفر کا پہلا قدم ثابت ہوگا۔ اصل مقصد کو جان لینے کے بعد ہی ہم زندگی گزارنے کا وہ طریقہ اختیار کریں گے جو ہمیں منزل مقصود تک پہنچا سکتا ہے۔

قرآن مجید کا فرمان ہے:

''اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس وقت اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں سے عمل کے لحاظ سے بہتر کون ہے۔'' (ھود:7)

''اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون اچھے کام کرتا ہے۔'' (الملک:2)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے حلال طریقہ سے اس لیے دنیا طلب کی کہ بھیک مانگنے سے بچے اور اپنے گھر والوں پر خرچ کرے اور اپنے پڑوسی پر رحم کرے تو قیامت کے دن وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا ہوگا اور جس نے حلال طریقہ سے دنیا اس لیے طلب کی کہ دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ جمع کر لے اور دوسروں پر فخر کرے اور دکھاوا کرے تو اللہ اس سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس پر غصہ ہوگا۔'' (مشکوٰۃ، بیہقی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ایک شخص نماز بھی پڑھتا ہے، روزہ بھی رکھتا ہے، زکوٰۃ بھی دیتا ہے، حج اور عمرہ بھی کرتا ہے۔ یہاں تک کہ آپ نے تمام نیکیوں کا ذکر کیا مگر قیامت کے روز اس کی عقل وفہم کے مطابق ہی اس کا صلہ دیا جائے گا۔'' (مشکوٰۃ المصابیح)

یہ عقل وفہم ہی ہے جس سے ہم صحیح وغلط کی پہچان کر کے خدا کی طرف سے دی گئی آزمائش پر پورے اتر سکتے ہیں اور اپنی دین اور دنیا کو سنوار کر سرخرو ہو سکتے ہیں۔ آیئے آج سے یہ وعدہ کریں کہ ہم اپنی تمام تر محنت اچھا انسان بننے میں صرف کر دیں گے۔ یہ محنت یقیناً ہمیں اچھا ڈاکٹر، اچھا استاد یا پھر اچھے ماں باپ بننے میں مدد دے گی اور ایسا کرنے سے ہم بہت سی غیر ضروری مصروفیات اور خواہشات سے بچ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائیں گے۔ یہ مقصد حاصل کرنے کے لیے ہمیں صرف اچھی سوچ اور زندہ ضمیر چاہیے جو ہم سب کے پاس موجود ہے۔

پہلے منزل کو جانو!

''ایک کم سن بچی ایلس جنگل میں گم ہو جاتی ہے۔ راستہ تلاش کرتے کرتے بالآخر وہ ایک دوراہے تک پہنچنے میں کامیاب ہو جاتی ہے۔ اب ایلس پریشان ہے کہ کونسا راستہ اختیار کرے۔ وہاں موجود چوکیدار سے پوچھتی ہے کہ میں کدھر جاؤں؟

چوکیدار سوال کرتا ہے: تمہاری منزل کیا ہے؟

پریشان ایلس جواب دیتی ہے: پتہ نہیں

چوکیدار کہتا ہے......!

پھر اس سے فرق نہیں پڑتا کہ تم کونسا راستہ اختیار کرتی ہو!

(Lewis Carroll: Alice's Adventures in Wonderland)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلیمی کیرئیر
کاانتخاب کیسے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اپنے لیے وہ کام منتخب کیجیے جو آپ کو پسند ہو...... پھر زندگی میں آپ کو ایک دن بھی کام نہیں کرنا پڑے گا"

آج ہمارے نوجوانوں کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ وہ زندگی کو کھیل تماشا ہی سمجھتے ہیں اور یہ بات ان کے ذہنوں میں راسخ ہو چکی ہے کہ زندگی محض لطف اندوز ہونے کا نام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر نوجوانوں کو معلوم نہیں کہ وہ درحقیقت کیا ہیں اور کیا کرنا چاہتے ہیں؟ آج کے دور میں یہ دیکھ کر بڑی حیرت ہوتی ہے کہ ہمارا نوجوان جب شاپنگ کے لیے نکلتا ہے، کپڑے خریدنے ہوں یا جوتوں کا جوڑا تو انتخاب میں پوری توجہ صرف کر دیتا ہے' حالانکہ وہ چند مہینوں یا سالوں میں بے کار ہو جائیں گے، لیکن کیریئر کا انتخاب کرتے وقت، جس پر اس کی ساری زندگی اور اس کی خوشیوں اور ذہنی سکون واطمینان کا انحصار ہے، کوئی خاص دھیان نہیں دیتا۔ اس روش کی وجہ سے ہمارے ہاں ان نوجوانوں کی بہت زیادہ کمی ہے جو تخلیقی ذہنی صلاحیت رکھتے ہیں۔ تخلیقی ذہنی صلاحیت کے لیے سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہم ایسے کیریئر کا انتخاب کریں جو ہماری فطری صلاحیتوں سے مطابقت رکھتا ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک اہم بات ہمارے نوجوان کو ضرور ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ ہم میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ نے خاص اور منفرد صلاحیت' قابلیت یا اہلیت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ ہم اس کرۂ ارض پر یکتا ہیں۔ ہمارے جیسا انسان اللہ تعالیٰ نے ہم سے پہلے پیدا کیا نہ بعد میں پیدا کرے گا۔ اب یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان خوبیوں کو دریافت کریں جو خاص اللہ نے ہم میں رکھی ہیں۔ ہمیں قطعاً دوسروں کی نقالی کی ضرورت نہیں اور نہ ہمیں یہ احساس ہونا چاہیے کہ اللہ نے ہمیں دوسروں سے کم خوبیوں کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ ہاں! ایسا ضرور ہے کہ ہماری خوبیاں دوسرے سے مختلف ہو سکتی ہیں۔

ہمارے اردگرد کی دنیا ایسے پریشان لوگوں سے بھری پڑی ہے جو اپنی پسند کے مطابق اپنے کیریئر کا انتخاب نہیں کر سکے۔ مثال کے طور پر ڈاکٹر، انجینئرز، ملازم، پیشہ یا اکاؤنٹنٹس ......کیوں......؟ کیونکہ اس نے یہ سوچا ہوگا یہ دور ڈاکٹروں یا انجینئروں کے لیے بہت اچھا ہے...... پھر بعد میں کیا ہوتا ہے؟ لوگ وہ کچھ بن جاتے ہیں جو وہ کبھی بننا نہیں چاہتے تھے اور کسی دوسرے کی وجہ سے کچھ بن کر کوئی کتنا خوش رہ سکتا ہے؟ ہر پیشہ یا کام ہر ایک کے لیے اچھا نہیں ہوتا۔

شعوری یا غیر شعوری طور پر نوجوان دوران تعلیم چند پیشوں کو پسند کرنے لگتا ہے۔ اس پسند کے پس منظر میں اس کے خاندان کے افراد کے پیشے' اس کے دوستوں کے والد یا بھائیوں کے پیشے' قومی ہیروز کے پیشے یا کسی خاص شخصیت سے اس کی ذہنی وابستگی اور عقیدت کارفرما ہوتی ہے۔

جب کوئی نوجوان زندگی کے اس دوراہے پر پہنچے جہاں اسے انہی پیشہ ورانہ تعلیم کے مراحل میں داخل ہونا ہوتو اسے اپنی پسند کے پیشوں کی ایک ترجیحی فہرست تیار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرلینی چاہیے۔ اس فہرست میں کم ازکم تین پیشے ہوں۔ پہلے نمبر پر سب سے زیا پسندیدہ' دوسرے نمبر پر اس سے کم پسند کا اور تیسرے نمبر پر سب سے کم پسند کا پیشہ ہو۔

پیشے کے انتخاب کے دوسرے مرحلے میں درج ذیل بنیادی اور اہم باتوں کو نظر رکھ کر اپنا جائزہ لینا چاہیے کہ میرے لیے کون سا کیریئر بہتر ہوسکتا ہے؟

1- صلاحیتیں

2- تعلیم

3- رجحانات/میلان طبع

4- حالات/ ماحول

صلاحیتیں:

صلاحیتوں کا مطلب انسان کی ذہنی اور جسمانی خوبیاں ہیں لیکن ان خوبیوں کا اندازہ ہمیں اسی وقت ہوسکتا ہے جب ہمیں اپنی خامیوں یا کمیوں کا بھی احساس ہو۔

ایک نوجوان پائلٹ بننا چاہتا ہے لیکن اس کی بینائی کمزور ہے' لہٰذا وہ پائلٹ بن سکتا۔ اسے اپنی اس خامی کو سامنے رکھ کر کسی پیشے کا انتخاب کرنا چاہیے یا کوئی صحافی بننا چاہتا ہے لیکن اسے زبان وبیان پر عبور حاصل نہیں تو وہ اس پیشے میں کامیا نہیں ہوسکتا۔ جبکہ اچھی گفتگو کی صلاحیت رکھنے والے وکالت یا سیلز مین کے پیشے کامیاب ہوسکتے ہیں۔

''اپنی حدود کو پہچانو' اپنی صلاحیتوں کو پرکھو تو زندگی میں تمہاری کامیابی یقینی ہے۔''

(علامہ اقبال)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس نے اب تک جو تعلیم حاصل کی ہے' وہ اس پیشے کی ضرورت کے مطابق ہونی چاہیے جو پیشہ وہ اختیار کرنا چاہتا ہے۔ جیسے ڈاکٹر کا پیشہ اختیار کرنے کی خواہش رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ اسے انٹرمیڈیٹ کا امتحان پری میڈیکل گروپ میں پاس کرنا ہوگا' تب ہی وہ ایم بی بی ایس کے لیے کسی میڈیکل کالج میں داخلے کا اہل ہوگا۔

رجحانات' میلانِ طبع:

ہر شخص کو کوئی ایک یا چند کام آسان لگتے ہیں اور وہ انہیں دوسروں کے مقابلے میں جلد سیکھ جاتا ہے اور ان کے تکنیکی پہلوؤں کو فوری طور پر سمجھ جاتا ہے۔ دوسرے افراد کے مقابلے میں اسے برتری اس لیے حاصل ہوتی ہے کہ اس شخص کی خداداد صلاحیتیں اس مخصوص کیریئر سے مطابقت رکھتی ہیں۔ مثلاً بعض نوجوانوں کو الیکٹرونکس کے آلات سے اس قدر دلچسپی ہوتی ہے کہ وہ اس کے اسرار و رموز سے بہت جلد واقف ہو جاتے ہیں۔

جس کام میں ہمیں دلچسپی ہوتی ہے' وہی کام ہمارے لیے آسان ہو جاتا ہے۔ عملی زندگی میں پیشے کا انتخاب کرتے وقت ''دلچسپی'' کا عنصر نہایت اہم ہے کیونکہ انسان کو وہی کام بطور کیریئر اپنانا چاہیے جو اسے دلچسپ نظر آئے۔ کام دلچسپ اور رجحان کے مطابق ہو تو وہ کام کام نہیں رہتا بلکہ مشغلہ بن جاتا ہے اور اس کام کو انجام دیتے وقت انسان تھکن محسوس نہیں کرتا' خواہ اس میں کتنا ہی وقت صرف کیوں نہ ہو جائے۔ اس لیے کوشش یہ کرنی چاہیے جو کام آپ کے لیے دلچسپ ہو وہی آپ کا کیریئر ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسان کا ماحول اس کی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔یہی ماحول پیشے کے انتخاب میں آپ کے فیصلے کو متاثر کرسکتا ہے اور آپ کی جدوجہد کا رخ متعین کرسکتا ہے۔ جیسے ایک کم وسائل رکھنے والا نوجوان اپنے خاندان کے حالات کے پیش نظر دسویں جماعت کے بعد ملازمت کرنے کے ساتھ ایوننگ کالج یا اوپن یونیورسٹی کے ذریعے تعلیم حاصل کرسکتا ہے۔ حالات مشکل ہوں یا آسان، ان کو زندگی کی حقیقت سمجھ کر قبول کرنا چاہیے اور انہی حالات میں اپنا راستہ' اپنی منزل تلاش کرنی چاہیے۔

کیریئر کے انتخاب میں والدین اور اساتذہ کے کرنے کے کام:

بچوں کی کیریئر پلاننگ کے سلسلے میں والدین اور اساتذہ کے کرنے کے کام مندرجہ ذیل ہیں۔

دلچسپیوں کا جائزہ لیجیے:

بچوں میں کیریئر کا رجحان بالکل ابتدائی دور ہی سے معلوم کیا جاسکتا ہے' ضروری نہیں ہے کہ میٹرک پاس کرنے کے بعد ہی معلوم ہو۔ہمارے ہاں ماؤں کی بڑی عجیب تمنا ہوتی ہے کہ میرا بیٹا تو انجینئر بنے گا یا میرا بیٹا تو ڈاکٹر بنے گا۔حالانکہ اس ملک میں بہت سے ڈاکٹر اور انجینئرز بھی بے روزگاری کا شکار ہیں۔اس کے باوجود والدین کی یہی خواہش ہوتی ہے۔پھر وہ یہ نہیں دیکھتے کہ بچے میں اس شعبے کی طرف رجحان ہے یا نہیں۔ اس میں والدین کا قصور بھی نہیں ہے' اس لیے کہ ہمارے ہاں اس میدان میں کام ہوا ہی نہیں۔ والدین کو چاہئے کہ اپنے بچوں کے ساتھ بیٹھ کر اور اساتذہ کو چاہئے کہ سکول میں اجتماعی پروگرام کے ذریعے بچوں سے اس موضوع پر گفتگو کریں اور ان سے سوالات کے ذریعے معلومات حاصل کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میٹرک کے بعد
تعلیمی شعبہ جات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارے ہاں طالب علموں کی اکثریت مناسب کیریئر کے انتخاب میں مدد نہ ہونے کی وجہ سے خصوصاً میٹرک کے بعد زیادہ پریشان نظر آتی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ اس مرحلے کے بعد بہت سارے شعبہ جات کا موجود ہونا ہے۔ بہت سارے طالب علم ایسے ہوتے ہیں جو میٹرک کے بعد ہونے والے تمام شعبہ جات سے ہی نا واقف ہوتے ہیں۔ لہٰذا ذیل میں ہم میٹرک کے بعد انٹرمیڈیٹ کی سطح کے مختلف شعبہ جات کا مختصر تعارف پیش کریں گے، تاکہ طلبا کو اپنی مرضی کا شعبہ چننے میں آسانی ہو سکے جو درج ذیل ہیں۔

1- ایف ایس سی
2- ایف اے
3- آئی سی ایس
4- آئی کام/ڈی کام
5- اے لیول
6- ڈی اے ای
7- پیرامیڈیکل کورسز

۱-

F.Sc میں عموماً طلباء کا دو بڑے شعبوں کی طرف رجحان پایا جاتا ہے اور یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنیادی شعبے مندرجہ ذیل ہیں۔

1- پری میڈیکل

2- پری انجینئرنگ

ایف ایس سی میں انگریزی، اردو، اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کے مضامین لازمی طور پر پڑھائے جاتے ہیں اور باقی مضامین کا مختلف گروپوں میں ہم خود سے انتخاب کرتے ہیں۔

۱۔ پری میڈیکل گروپ:

جیسے نام سے ظاہر ہے کہ اس گروپ میں جانے والے میڈیکل یا بائیولوجی کے دیگر ذیلی شعبہ جات کی طرف جاتے ہیں۔ایف ایس سی پری میڈیکل گروپ کے لازمی مضامین درج ذیل ہیں:

۱۔ انگلش	۲۔ اردو
۳۔ اسلامیات	۴۔ مطالعہ پاکستان

جبکہ اختیاری مضامین میں مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ فزکس	۲۔ کیمسٹری
۳۔ بیالوجی	

طلبا کو میٹرک میں ان تینوں مضامین کا بنیادی تعارف کروا دیا جاتا ہے اور ایف ایس سی پری میڈیکل اچھے نمبروں سے پاس کرنے کے بعد ان کے پاس ایم بی بی ایس کرنے کے مواقع ہوتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایف ایس سی پری میڈیکل کے بعد ایم بی بی ایس کے علاوہ دو اور شعبے بھی ہیں جن کو بیچلر آف ڈینٹل سرجری(BDS) اور ڈاکٹر آف ویٹرنری میڈیسن(DVM) کا نام دیا جاتا ہے۔

بی ڈی ایس کے طالب علم دانتوں کے سپیشلسٹ بنتے ہیں اور ڈی وی ایم کے طالب علم جانوروں کے ڈاکٹر بنتے ہیں۔ ان شعبہ جات کے علاوہ پری میڈیکل میں انٹرمیڈیٹ کے بعد چار سالہ بی ایس آنرز بھی ہوتا ہے جو بائیولوجی کے بیسیوں ذیلی شعبہ جات میں کیا جاسکتا ہے۔ جن میں چند ایک کے طور پر زوالوجی، باٹنی، بائیو ٹیکنالوجی، ڈیری فارمنگ اینڈ فشریز، الائیڈ ہیلتھ سائنسز، ایگریکلچر، اینوائرنمینٹل سائنز وغیرہ کی مثالیں دی جاسکتی ہیں۔ ڈاکٹر آف فارمیسی اور ڈاکٹر آف فزیوتھراپی میں بیچلر کی ڈگری5 سال پر مشتمل ہوتی ہے جس میں ادویات سازی اور ان کے استعمال کے متعلق پڑھایا جاتا ہے۔

پری انجینئرنگ یا نان میڈیکل گروپ:

پری انجینئرنگ میں ایف ایس سی کرنے کے بعد طالبعلم کے پاس کیریئر بنانے کے بے شمار مواقع دستیاب ہوتے ہیں جن کی وضاحت آگے آئے گی۔

پری انجینئرنگ کے لازمی مضامین درج ذیل ہیں:

۱۔ انگلش	۲۔ اردو
۳۔ اسلامیات	۴۔ مطالعہ پاکستان

جبکہ اختیاری مضامین مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ فزکس	۲۔ کیمسٹری

۳۔ ریاضی شامل ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایف ایس سی پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ جنرل سائنس گروپ میں بھی طلبا کی کثیر تعداد داخلہ لیتی ہے۔ ایسے طلبا جو جنرل سائنس گروپ میں انٹرمیڈیٹ کرنے کے خواہش مند ہوں' وہ لازمی مضامین انگریزی' اردو' اسلامیات' مطالعہ پاکستان کے علاوہ مختلف اختیاری مضامین کا انتخاب کرتے ہیں' جن میں میتھ' شماریات' اکنامکس' جغرافیہ وغیرہ شامل ہیں۔ یہ طلبا آگے چل کر مختلف ڈگری کورسز میں داخلہ لیتے ہیں۔

2- آرٹس گروپ (FA):

ایف اے کے طلبا لازمی مضامین کے علاوہ اسلامیات اختیاری' نفسیات' فزیکل ایجوکیشن، پنجابی، فارسی، عربی، اردو ادب، سوکس وغیرہ کے مضامین میں کوئی سے تین مضامین کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ ایف اے کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے، یہ بات بالکل غلط ہے۔ درحقیقت انسان جس شعبے میں محنت کرتا ہے' اس میں اپنی ممتاز حیثیت سے پہچان بناسکتا ہے۔ بڑے اہم عہدوں پر فائز ایف اے، بی اے کرنے والے لوگوں نے پاکستان میں سول سروسز (CSS) اور پراونشل مینجمنٹ سروسز (PMS) کے مقابلہ جاتی امتحانات پاس کرکے یہ عہدے حاصل کیے اور کارحکومت میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ایف اے کرنے کے بعد بی اے میں داخلہ لینے والے طلبا صحافت' درس وتدریس اور دیگر شعبہ جات سے منسلک ہوتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- کمپیوٹر سائنس گروپ (ICS)

دنیا کے ''گلوبل ویلج'' ہونے کے تصور میں کمپیوٹر کی اہمیت مسلمہ ہے۔ کمپیوٹر کی تعلیم میں ابتدائی سطح پر آئی سی ایس کروایا جارہا ہے جو کہ انٹرمیڈیٹ کی سطح کی تعلیم ہے۔ اس میں طلبا وطالبات لازمی مضامین کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر ، ریاضی اور فزکس یا Statistics کے مضامین کا انتخاب کرتے ہیں۔ آئی سی ایس کرنے والے طلبا اس کے بعد 3 سالہ بی سی ایس (BCS) یا چار سالہ بی ایس سی ایس (BSCS)، بی ایس آئی ٹی (BSIT) یا سافٹ ویئر انجینئرنگ میں داخلہ لیتے ہیں۔

4- I.Com:

کامرس یا بزنس آج کے دور کا اہم ترین شعبہ ہے۔ بزنس کے مختلف اسرار و رموز اور داؤ پیچ سکھلانے کے لئے انٹرمیڈیٹ کی سطح سے ہی آئی کام کے کورس کا اہتمام کیا گیا ہے۔ I.Com کے طلباء مختلف مضامین پڑھتے ہیں' جن میں لازمی مضامین انگریزی' اردو' اسلامیات' مطالعہ پاکستان کے علاوہ میتھ' اکاؤنٹس' اکنامکس' جغرافیہ اور بینکنگ کے مضامین بھی شامل ہوتے ہیں۔ I.Com کے طلباء 2 سالہ I.Com کے بعد BIT, BBIT, BBA, B.Com وغیرہ کے کورسز میں داخلہ لیتے ہیں۔

5- ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئرنگ (D.A.E):

میٹرک کے بعد طلباء کے لیے صحیح کورس کا انتخاب بہت بڑا مسئلہ ہے اور سمجھ میں نہیں آتا کہ کہاں پڑھا جائے اور کیا پڑھا جائے۔ اس مسئلہ کا شکار طلباء کے لیے جو خاص طور پر انجینئرنگ کا رجحان رکھنے والے ہیں' انجینئرنگ میں ترقی کرنے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگے بڑھنے کا ایک راستہ D.A.E بھی ہے۔ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئر نگ (D.A.E) جو کہ میٹرک کے بعد صرف سائنس سٹوڈنٹس کے لیے 3 سال پر محیط ہے اوراس کو مکمل کرنے کے بعد یہ ڈپلومہ F.Sc کے برابر ہوتا ہے۔

ڈپلومہ کرنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ یہ ٹیکنیکل کورس ہوتا ہے اور سرکاری سیکٹر میں ڈپلومہ کرنے کے بعد 14 سکیل تک نوکری مل سکتی ہے۔D.A.E کرنے کے بعد اگر مزید پڑھائی کا ارادہ ہو تو آپ اپنے متعلقہ شعبہ میں بی ایس انجینئر نگ اور بی ایس ٹیکنالوجی کر سکتے ہیں۔

ڈی اے ای اردو اور انگلش دونوں زبانوں میں ہوتا ہے۔D.A.E گورنمنٹ اور پرائیویٹ دونوں قسم کے اداروں میں کروایا جاتا ہے۔لیکن گورنمنٹ کالجز سے نکلنے والے ڈپلومہ ہولڈرز پرائیویٹ کی نسبت زیادہ قابل اور ان کی قدر بھی انڈسٹری میں زیادہ ہوتی ہے۔

ڈی اے ای کروانے والے چند بڑے اور معیاری ادارے درج ذیل ہیں۔

1- گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ،ساہیوال
2- گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ،لاہور (ریلوے روڈ)
3- گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ،لاہور (رائے ونڈ روڈ)
4- گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ،بہاولپور
5- گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ،ملتان
6- گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ،فیصل آباد
7- ٹیچر ٹریننگ کالج، فیصل آباد
8- گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رسول پور، ڈیرہ غازیخان
9- گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ،بوریوالہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10- گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی، کمالیہ
11- مکینکل اینڈ الیکٹریکل کالج ،راولپنڈی
12- G.C.T رسول کالج ،منڈی بہاؤالدین
13- گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ ،سرگودھا
14- سویڈش پولی ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ، گجرات
15- گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ،سیالکوٹ

خیبر پختونخواہ کے ڈی اے ای کروانے والے اہم ادارہ جات

1- AIMCS پشاور
2- ASA ایبٹ آباد سکول آف آرٹ
3- احمد زئی پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ ،بنوں
4- الفلاح انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، کوہاٹ

ان کے علاوہ درجنوں ادارے بھی خیبر پختونخواہ میں موجود ہیں۔

سندھ کے ڈی اے ای کروانے والے اہم ادارہ جات

سندھ میں بھی ڈی اے ای کی تعلیم کے لیے 102 ٹیکنیکل کالج موجود ہیں۔

بلوچستان کے ڈی اے ای کروانے والے اہم ادارہ جات

1- پولی ٹیکنیک کالج کوئٹہ
2- بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی

پاکستان میں ڈی۔اے۔ای درج ذیل ٹیکنالوجیز میں کروایا جاتا ہے۔

1- مکینیکل انجینئرنگ
2- الیکٹریکل انجینئرنگ
3- الیکٹرونکس انجینئرنگ
4- سول انجینئرنگ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5- آٹو اینڈ فارم انجینئرنگ
6- انفارمیشن ٹیکنالوجی
7- شوگر ٹیکنالوجی
8- فوڈ ٹیکنالوجی
9- انسٹرومنٹ ٹیکنالوجی
10- پٹرول اینڈ ڈیزل ٹیکنالوجی
11- ریفریجریشن اینڈ ائیر کنڈیشنر
12- کیمیکل ٹیکنالوجی

علاوہ ازیں اس طرح کی بہت سی ٹیکنالوجیز میں ڈی اے ای کروایا جا رہا ہے۔

داخلہ کی شرائط:

ڈی اے ای کے لیے سائنس کا طالب علم ہونا لازمی ہے اور تمام سرکاری کالجوں میں میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے۔ کسی بھی ٹیکنالوجی میں داخلہ لینے کے لیے درج ذیل مضامین کے کم ازکم 65% نمبرز ہونا ضروری ہیں۔

1- انگلش
2- ریاضی
3- فزکس
4- کیمسٹری

لیکن درج ذیل ٹیکنالوجیز کے لیے مندرجہ بالا مضامین میں کم ازکم 75% نمبرز ہونا لازمی ہیں۔

1- مکینیکل
2- الیکٹریکل
3- سول

ڈپلومہ بہت سے پرائیویٹ اداروں میں بھی کروائے جاتے ہیں لیکن ان میں سرکاری اداروں کی نسبت مشینری اور پریکٹیکل کے آلات بہت کم ہوتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ سرکاری کالجوں کے طلبا کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ جس میں لازمی مضامین کے طور پر مندرجہ ذیل مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان میں کمپیوٹر سائنس، فزکس، ریاضی، اسلامیات، کیمسٹری، مطالعہ پاکستان انجینئر نگ ڈرائنگ اور انتخاب کی گئی ٹیکنالوجی سے متعلقہ مضامین شامل ہوتے ہیں۔

سرکاری کالجوں کی سالانہ فیسیں کم ہوتی ہیں جبکہ ان کی نسبت پرائیویٹ اداروں کی فیسیں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ان تمام سرکاری اداروں کے داخلہ کے لیے اخبار خصوصاً جنگ'نوائے وقت اورانگریزی اخبار Dawn میں اشتہار دیئے جاتے ہیں اوران اداروں میں داخلہ میرٹ کی بنیاد پرہوتا ہے۔

ڈپلومہ کروانے والاایک بورڈ ہرصوبے میں موجود ہے۔ جیسے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن'خیبرپختونخواہ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن'بلوچستان بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن ۔اسی طرح تمام صوبوں میں بورڈز یہ کام سرانجام دے رہے ہیں اورتمام پرائیویٹ اداروں کاان سے الحاق ہونا ضروری ہے ورنہ ان کی طرف سے جاری کردہ ڈپلومہ کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔

6- پیرامیڈیکل کورسز:

پیرامیڈیکل کورسز سے مراد وہ کورسز ہیں جو ڈاکٹرز کے ساتھ بطورِمعاون کام کرنے والے اورہسپتال کوچلانے والے افراد تیار کرنے کے لیے کروائے جاتے ہیں۔ ان میں دو طرح کے کورسز ہوتے ہیں۔ ایک تو اسسٹنٹ اور دوسرے ٹیکنیشنز ہوتے ہیں۔ اسسٹنٹ جیساکہ ڈسپنسرز' آپریشن تھیٹر ٹیکنالوجی، لیبارٹری اسسٹنٹ وغیرہ'ان کا سکیل 6 ہوتاہے۔ صوبہ سندھ میں اسسٹنٹ کوسکیل 9اور ٹیکنیشنز کوسکیل 11 دیا جاتاہے۔

یہ کورسز عموماً میٹرک کے بعد جبکہ کچھ ایف ایس سی کے بعدہوتے ہیں۔ پیرامیڈیکل کورسز میں اہلیت کے لیے میٹرک سائنس (بیالوجی) ہوناضروری ہے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سائنس مضامین میں سے 50% نمبرز ہونا ضروری ہیں۔

ان کورسز کے لیے بہت سے سرکاری ادارے اور ہسپتال موجود ہیں۔ جبکہ بہت سے پرائیویٹ ادارے بھی رجسٹرڈ ہیں۔ سرکاری اداروں میں داخلہ فیس تقریباً نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے اور ٹریننگ بھی اچھی دی جاتی ہے جبکہ پرائیویٹ اداروں میں طلباء کو بھاری فیسیں ادا کرنا پڑتی ہیں جو کہ 30 ہزار سے 60 ہزار تک ہوتی ہیں۔

ویسے تو بہت سے سرکاری ادارے اور ہسپتال ہیں جن میں یہ کورسز کروائے جاتے ہیں لیکن پانچ ٹیکنیکل ادارے بالخصوص انہی کورسز کے لیے بنائے گئے ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1- پیرامیڈیکل سکول آف فیصل آباد

2- پیرامیڈیکل سکول آف ساہیوال

3- پیرامیڈیکل سکول آف بہاولپور

4- پیرامیڈیکل سکول آف سیالکوٹ

5- پیرامیڈیکل سکول آف سرگودھا

ان کے علاوہ مختلف سرکاری ہسپتالوں میں بھی یہ کورسز کروائے جاتے ہیں۔ جن میں لاہور میو ہسپتال، گنگارام ہسپتال، سروسز ہسپتال، جنرل ہسپتال، سوشل سکیورٹی ہسپتال، شیخ زید ہسپتال، انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ اور پمز ہسپتال اسلام آباد وغیرہ شامل ہیں۔ جو کورسز پیرامیڈیکس کے تحت کروائے جاتے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1- ڈسپنسر	2- آپریشن تھیٹر ٹیکنالوجی
3- لیب ٹیکنیشن	4- ریڈیوگرافر
5- ڈینٹل ٹیکنیشن	6- انستھیزیا ٹیکنیشن
7- ڈائیلیسز ٹیکنیشن	8- انجیوگرافک ٹیکنیشن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9- میڈ ٹیکنیشن　　10- اسسٹنٹ فارمسٹ

ان کورسز میں سے چند ایک کو چھوڑ کر باقی سب کورسز شیخ زید ہسپتال (لاہور) میں کروائے جاتے ہیں جبکہ باقی ہسپتالوں میں ان میں سے کچھ کورسز کروائے جاتے ہیں۔ ڈسپنسر کورس ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال لاہور میں بھی کروایا جاتا ہے۔ جبکہ انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ میں بی ایس سی لیبارٹری اور میو ہسپتال میں ڈینٹل ٹیکنالوجسٹ جو بی ایس ایس کے برابر ہوتا ہے، بھی کروایا جاتا ہے۔ ان اداروں میں سے جو مجموعی طور پر سب سے اچھی کارکردگی دکھا رہے ہیں، وہ پیرامیڈیکل سکول ساہیوال اور دوسرا شیخ زید ہسپتال لاہور ہیں۔

''خوبصورتی یہ ہے کہ آپ کا شوق اور آپ کا پیشہ یکساں ہوں''۔

فرانسیسی کہاوت

''جب مہارت اور کام سے محبت اکٹھے ہو جائیں تو ایک شاہکار وجود میں آتا ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داخلہ لیتے وقت چند اہم نکات جن کا خیال رکھنا ضروری ہے:

کسی بھی تعلیمی ادارے میں داخلہ لیتے وقت آپ کے پاس درج ذیل دستاویزات ہونا ضروری ہیں۔

-1	تصاویر	(1 درجن، رنگین)
-2	میٹرک سرٹیفکیٹ	(10 کاپیاں)
-3		(10 کاپیاں)
-4	ڈومیسائل	(10 کاپیاں)
-5	طالب علم کا شناختی کارڈ/ب فارم	(10 کاپیاں)
-6	والد/سرپرست کا شناختی کارڈ	(5 کاپیاں)
-7	کیریکٹر سرٹیفکیٹ کالج سے	(5 کاپیاں)
-8	حفظ قرآن، معذوری، سپورٹس پرسن وغیرہ سرٹیفکیٹ (اگر ضروری ہوں)	

نوٹ:

☆ تمام دستاویزات کی کاپیاں تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔

☆ کسی بھی ادارے میں داخلہ لیتے وقت (خصوصاً اگر پرائیویٹ ہوں تو)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس بات کی تصدیق لازمی کر لیں کہ آپ جس ڈگری اور ادارے میں داخلہ لے رہے ہیں وہ متعلقہ اداروں مثلاً ہایئر ایجوکیشن کمیشن (HEC) پاکستان انجینئرنگ کونسل (PEC) اور پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PMDC) وغیرہ سے تصدیق شدہ (Recognized) ہے۔ دوسری صورت میں آپ اپنا وقت اور پیسہ برباد کر بیٹھیں گے۔

☆ فارم پر کرنے سے پہلے پراسپیکٹس کو اچھی طرح پڑھ لیں۔

☆ فارم کی فوٹو کاپیاں کروا کر پہلے انہیں پر کریں تاکہ غلطی کی گنجائش کم سے کم ہو۔

☆ کوشش کریں کہ کسی سینئر طالبعلم کی موجودگی میں فارم پُر کریں۔

☆ داخلہ فارم ہمیشہ آخری تاریخ سے پہلے جمع کروائیں۔

☆ حافظ قرآن کے لئے عموماً 20 نمبر اضافی رکھے جاتے ہیں لیکن اس کے لیے ٹیسٹ دینا پڑتا ہے۔ لہٰذا اگر آپ حافظ قرآن ہیں تو ٹیسٹ ضرور دیں۔

☆ بعض اوقات میرٹ بہت زیادہ ہو جاتا ہے لہٰذا احتیاطاً زیادہ شعبہ جات میں Apply کریں۔

☆ ادارے کے مین کیمپس کے علاوہ Sub-campuses میں بھی اپلائی کریں کیونکہ وہاں میرٹ کم ہوتا ہے جبکہ ڈگری عموماً یکساں ہوتی ہے لیکن خیال رکھیں کہ اگر آپ کے نمبر اچھے ہیں تو مین کیمپس میں ہی داخلہ لینا بہتر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انجینئرنگ
اینڈ
ٹیکنالوجی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف:

یہ مضمون ان طلبا کے لیے ہے جنھوں نے انجینئرنگ کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنانے کا سوچ لیاہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ انجینئرنگ سے متعلق ہر قسم کی معلومات اس مضمون کے ذریعے سے طلبا تک پہنچائی جائیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کے مطابق پیشے کا انتخاب کرنے میں دقت محسوس نہ کریں۔ نیز اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ طالب علم کو معلومات یا اعداد و شمار کے گورکھ دھندے میں ہی نہ الجھایا جائے۔ بلکہ ایسا اسلوب اپنانے کی کوشش کی گئی ہے کہ طالب علم محسوس کرے کہ گویا اس کی انگلی پکڑ کر منزل کی جانب راہنمائی فراہم کی جارہی ہے۔

لوازمات:

☆...... انجینئرنگ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ میٹرک سائنس مضامین کے ساتھ کی جائے جس میں آپ بائیولوجی کی جگہ کمپیوٹر، الیکٹریکل وائرنگ یا اس طرح کا کوئی دوسرا مضمون بھی منتخب کرسکتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆...... ایف ایس سی (Pre-Engineering) یا آئی سی ایس کم ازکم 60% نمبروں سے پاس کرنا ضروری ہے۔ یادرہے کہ آئی سی ایس کرنے والے طلبا صرف کمپیوٹر سے متعلقہ پروگرامات میں داخلہ کے اہل ہوں گے۔اس کے علاوہ کچھ محدود نشستیں ڈپلومہ (D.A.E) کے طلبا کے لیے مختص کی جاتی ہیں۔

ریاضی (Mathematics):

☆...... انجینئرنگ کا دوسرا نام ریاضی یعنی (Mathematics) ہے۔ لہٰذا آپ کی ریاضی کے مضمون پر گرفت بہترین ہونی چاہیے۔ اگر آپ کی ریاضی کمزور ہے یا اوسط درجہ کی بھی ہے تو آپ کو انجینئرنگ کے شعبے میں خاصی دشواری پیش آسکتی ہے۔

فزکس:

☆...... دوسرا اہم مضمون جس کا انجینئرنگ کی تعلیم میں بہت دخل ہے، وہ فزکس ہے۔ اگر کوئی طالب علم انجینئرنگ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اس کی سکول اور کالج لیول پر پڑھائی جانے والی فزکس پر مضبوط گرفت ہونا ضروری ہے۔

☆...... تھیوری کے ساتھ ساتھ آپ کو نمیریکل (Numerical) حل کرنے میں بھی مہارت ہونی چاہیے۔

☆...... مستقل مزاجی بھی انجینئرنگ کے شعبے میں آپ کے لیے معاون ثابت ہوتی ہے۔

☆...... کمپیوٹر اور مختلف سوفٹ ویئرز پر ضروری مہارت کے بغیر آپ اچھے انجینئر نہیں بن سکتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انجینئرنگ کے شعبہ جات:

سائنس کی ترقی اور صنعتوں کی جدت کی بدولت موجودہ دور میں انجینئرنگ کے متعدد شعبہ جات وجود میں آچکے ہیں۔ عام طور پر طلبا اور والدین میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ انجینئرنگ کے کچھ مخصوص شعبہ جات کے طلبا کے لیے ملازمت کے مواقع زیادہ ہیں جبکہ بقیہ شعبہ جات کے طلبا کو اس سلسلے میں دشواریاں پیش آتی ہیں۔ مگر اصل بات یہ ہے کہ جو شعبہ طالب علم کی صلاحیت اور شخصیت سے میل کھاتا ہو، وہی اس کے لیے بہترین ہے۔ انجینئرنگ کو عام طور پر چار بڑے گروپس میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ اس کے علاوہ چند متفرق شعبہ جات بھی موجود ہیں۔

1- فیکلٹی آف الیکٹریکل انجینئرنگ
2- فیکلٹی آف مکینیکل انجینئرنگ
3- فیکلٹی آف کیمیکل انجینئرنگ
4- فیکلٹی آف سول انجینئرنگ
5- متفرق شعبہ جات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شعبہ جات کا تعارف:

1- الیکٹریکل انجینئرنگ:

انجینئرنگ کی وہ شاخ جس کا کام:

☆......بجلی پیدا کرنا، ایک سے دوسری جگہ پہنچانا، تقسیم کرنا اور اس سارے نظام کو قائم رکھنا ہے۔

☆...... انڈسٹری میں کنٹرول کے تمام آلات بنانا، ان کی دیکھ بھال کرنا اور ان کو مرمت کرنا ہے۔

الیکٹرونکس انجینئرنگ:

الیکٹرونکس سے متعلقہ امور:

☆...... آٹومیٹک الیکٹرونکس مشینری بنانا۔

☆...... سرکٹ اور آلات کی ڈیزائننگ کرنا......وغیرہ شامل ہے۔

آپ نے الیکٹریکل انجینئر بننے کا فیصلہ کیا ہے تو کیا آپ؟

☆...... پیچیدہ ترین سرکٹس اور نمیریکلز کو حل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

☆...... گھر میں موجود بجلی سے متعلق تمام آلات کے متعلق جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

☆...... مستقل مزاج ہیں۔

الیکٹریکل انجینئرنگ کی مزید شاخیں درج ذیل ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کمپیوٹر انجینئر نگ:

آج کے دور میں زندگی کے ہر شعبہ میں کمپیوٹر کی اہمیت مسلمہ ہے۔ چنانچہ کمپیوٹر انجینئر نگ، کمپیوٹر کا تمام سامان تیار کرنے، نئے ڈیزائنز بنانے اور کم وقت میں زیادہ کام کرنے سے متعلق ہے۔

آپ نے کمپیوٹر انجینئر بننے کا فیصلہ کیا ہے تو کیا آپ؟

☆...... الیکٹرونکس، کمپیوٹر اور الیکٹریکل آلات میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

☆...... جدید دور میں ہونے والی ایجادات کے بارے میں معلومات رکھتے ہیں۔

☆...... کمپیوٹر گیمز کو جاننے اور کمپیوٹر کے دوسرے پروگرامات میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر نگ:

مواصلاتی نظام کو فعال رکھنے، جن میں آواز، ڈیٹا اور تصاویر وغیرہ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا شامل ہیں۔ ان کی ذمہ داری ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر پر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ

☆...... سکیورٹی کی اہم ذمہ داری بھی اسی شعبے سے تعلق رکھتی ہیں۔

☆...... فائبر آپٹکس، سیلولر ٹیکنالوجی اور لینز ٹیکنالوجی کو استعمال کرنا، انہیں فروغ دینا اور ان میں نئی تحقیق کرنا بھی ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر نگ سے تعلق رکھتا ہے۔

2- فیکلٹی آف مکینیکل انجینئر نگ:

فورس (قوت) اور موشن (حرکت) سے متعلقہ مضامین جن کی مدد سے جدید

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صنعتوں کی مشینری کو سمجھنا، ڈیزائن کرنا اور انہیں چلانا شامل ہے، مکینیکل انجینئرنگ سے تعلق رکھتا ہے۔ مکینیکل انجینئرنگ، انجینئرنگ کی انتہائی اہم شاخ ہے جسے خالص ترین انجینئرنگ بھی کہا جاتا ہے۔ صنعتوں میں استعمال ہونے والی تمام مشینری آرڈیننس فیکٹریاں، جہاز سازی، ہیوی مکینیکل کمپلیکس وغیرہ میں مکینیکل انجینئرز کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

آپ نے مکینیکل انجینئر بننے کا فیصلہ کیا ہے تو کیا آپ؟

☆...... ریاضی اور فزکس پر بہت اچھی گرفت رکھتے ہیں۔
☆...... کسی بھی منصوبہ پر عمل کرنے سے پہلے اس کا خاکہ بنا سکتے ہیں۔
☆...... نسبتاً پیچیدہ خاکوں کی مدد سے کسی جیومیٹری میں دلچسپی رکھتے ہیں۔
☆...... جسمانی مشقت کر سکتے ہیں۔
☆...... منصوبے کی تفصیل سمجھ سکتے ہیں۔

دیگر شاخیں:

ایروسپیس انجینئرنگ اور ایئروناٹیکل انجینئرنگ:

انجینئرنگ کے مشکل ترین سمجھے جانے والے شعبہ جات میں ایروسپیس اور ایروناٹیکل انجینئرنگ سب سے اوپر ہیں۔ اس کی وجہ ہر آن بڑھتی ترقی میں ان کا کردار ہے۔ فضا سے متعلق ہر طرح کی ٹیکنالوجی انہی دو شعبہ جات سے متعلق ہے۔

ایروسپیس انجینئرنگ سے متعلقہ امور:

☆...... فضائی اور خلائی سفر میں استعمال ہونے والی گاڑیوں، جہازوں اور سیٹلائٹس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ڈیزائن تیار کرنا اور ان کی مرمت کرنا۔

☆ ...... ایوی ایشن اتھارٹی کی مدد کرنا۔

☆ ...... جہاز کے تمام پرزوں کی تیاری کرنا شامل ہیں۔

آپ نے ایروسپیس انجینئر بننے کا فیصلہ کیا ہے تو کیا آپ؟

☆ ...... کمپیوٹر اور اس کے پروگرامز میں دلچسپی اور مہارت رکھتے ہیں۔

☆ ...... کلر بلائنڈ نہیں ہیں۔

☆ ...... بہترین تخلیقی ذہن کے مالک ہیں۔

☆ ...... مستقل مزاج ہیں۔

میکاٹرونکس انجینئرنگ:

مکینیکل اور الیکٹرونکس کے مضامین کو ملا کر بنائی جانے والی انجینئرنگ کی یہ شاخ نہ صرف مشکل سمجھی جاتی ہے بلکہ ہر آن ترقی پذیر بھی ہے۔

کام کی نوعیت:

☆ ...... ہوائی جہاز، روبوٹ، کاریں، کیمرے اور خودکار برقی مشینیں تیار کرنا۔

☆ ...... کمپیوٹر سے کنٹرول ہونے والے برقی آلات تیار کرنا۔

☆ ...... نت نئی ایجادات کرنا۔

☆ سول انجینئرنگ کو قدیم ترین انجینئرنگ سمجھا جاتا ہے۔

☆ مکینیکل انجینئرنگ کو Pure انجینئرنگ کہا جاتا ہے۔

☆ کیمیکل انجینئرنگ کو یونیورسل انجینئرنگ کہا جاتا ہے۔

☆ ایروسپیس انجینئرنگ اور میکاٹرونکس مشکل ترین شعبہ جات تصور کیے جاتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوازمات:

☆ ...... ریاضی اور فزکس میں مہارت۔
☆ ...... کمپیوٹر اور پروگرامنگ پر عبور۔
☆ ...... بہترین تخلیقی ذہن۔

انڈسٹریل اینڈ مینوفیکچرنگ انجینئرنگ:

کسی بھی پروڈکٹ کی پلاننگ سے تیاری تک کے تمام مراحل میں براہ راست تعلق رکھنے والی شاخ ہے۔

ذمہ داریاں:

☆ ...... مشینری کا خیال رکھنا اور ٹیکنیکل معاملات کو دیکھنا۔
☆ ...... ضروری آلات اور مصنوعات کے ڈیزائن بنانا۔
☆ ...... اخراجات کو کم کرنے کے لیے مشینری کے ڈیزائن اور پروسیس میں تبدیلیاں کرنا۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ اچھے آئی ایم ای انجینئر:

☆ ...... ریاضی، فزکس میں مہارت رکھتے ہیں......
☆ ...... مشینی آلات میں دلچسپی رکھتے ہیں......
☆ ...... بہترین ڈرائنگ کر سکتے ہیں......

فیکلٹی آف سول انجینئرنگ:

آپ نے بلند و بالا عمارتیں، دیوہیکل پل، بڑے بڑے ڈیم اور دشوار گزار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہاڑی راستے ضرور دیکھے ہوں گے۔ یہ تمام امور سول انجینئر کی طرف سے سرانجام دیے جاتے ہیں۔ دنیا کے بڑے بڑے نہری نظام سول انجینئر ہی بناتے ہیں۔ سول انجینئر دفتر میں بیٹھ کر کم اور کھلے ماحول میں زیادہ کام کرتا ہے۔ آپ کو اکثر اوقات موسم کے رحم و کرم پر رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں سرانجام دینا پڑتی ہیں۔

یہ انجینئرنگ کی سب سے پرانی شاخ ہے۔ پہلے اسے ملٹری انجینئرنگ بھی کہا جاتا تھا۔

ذمہ داریاں:

☆...... کسی بھی عمارت کی تعمیر سے پہلے اس کا سٹرکچر (ڈھانچہ) ڈیزائن کرنا۔
☆...... سڑکیں، پل، ڈیم اور سیوریج وغیرہ کو تعمیر کروانا۔
☆...... بندرگاہوں، نہروں، ہوائی اڈوں اور ریلوے ٹریک کی تعمیر و مرمت۔
☆...... سروے، تعمیراتی کام، پروجیکٹ کی نگرانی کرنا۔
☆...... تعمیراتی مواد مثلاً کنکریٹ، سٹیل وغیرہ کو ٹیسٹ کرنا۔
☆...... پراجیکٹ کا بجٹ تیار کرنا۔

خصوصیات:

☆...... ٹیم کے ساتھ مل کر کام کرنا۔
☆...... کمپیوٹر سوفٹ ویئرز اور ڈرائنگ پر مکمل عبور حاصل کرنا۔
☆...... احتیاط پسندی اور ذمہ داری کا احساس ہونا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انوائرنمنٹل انجینئرنگ:

صنعتی سرگرمیوں کے ماحول پر اثرات اوران کے نتیجے میں پیدا ہونے والی آلودگی پر قابو پانے کی ذمہ داری انوائرنمنٹل انجینئر پر ہوتی ہے۔

ذمہ داریاں:

☆...... ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ایسی ٹیکنالوجی کوفروغ دینا جس سے آلودگی کم کی جاسکے۔

☆...... حکومت کے لیے ماحولیاتی پالیسیاں ترتیب دینا۔

☆...... ماحولیاتی نظام کو بہتر بنانے کے لیے سفارشات مرتب کرنا۔

جیولوجیکل انجینئرنگ:

زیر زمین پانی، مٹی اور چٹانوں کا مطالعہ کرنا اوران سے متعلقہ مسائل کا حل پیش کرنا جیولوجیکل انجینئر کا شعبہ ہے۔

ذمہ داریاں:

☆...... نئے ترقیاتی منصوبوں کے لیے زمین کی ساخت کا مطالعہ کرنا۔

☆...... زمینی آلودگی اور نمکیات کو ختم کرنا۔

☆...... بڑے تعمیراتی منصوبوں میں کھدائی، کان کنی وغیرہ کا معائنہ کرنا۔

ٹرانسپورٹیشن انجینئرنگ:

ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر بنانے کے لیے تجاویز اور منصوبے تیار کرنا ٹرانسپورٹیشن انجینئر کی ذمہ داری ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذمہ داریاں:

☆...... نئی بننے والی شاہراؤں کا اس طرح ڈیزائن تیار کرنا کہ ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو اور حادثات کا خطرہ کم ہو۔

☆...... نکاسی آب کے لیے بہترین طریقہ کار اپنانا۔

☆...... سڑکوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والا میٹریل تجویز کرنا۔

3- فیکلٹی آف کیمیکل انجینئرنگ:

کیمیکل انجینئرنگ نے آج کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ خوراک، ادویات، سیمنٹ، زرعی ادویات، کھادیں، شیشہ، پلاسٹک، سرامکس اور پینٹس سمیت بے شمار مصنوعات کیمیکل انجینئرز ہی تیار کرتے ہیں۔ یوں سمجھ لیجیے کہ جو چیز بھی پیک ہو کر آپ تک پہنچتی ہے، کیمیکل انجینئرنگ کی مرہون منت ہے۔

مزید برآں اسلحہ سازی اور پٹرولیم مصنوعات کی تیاری میں بھی کیمیکل انجینئر مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔

کیمیکل انجینئرنگ:

خام مال کو اس طرح سے ایک مفید پروڈکٹ میں تبدیل کرنا کہ اس سے منافع کمایا جاسکے، کیمیکل انجینئرنگ کہلاتا ہے۔

ذمہ داریاں:

☆...... خام مال کو مفید مصنوعات میں تبدیل کرنے کے عمل کی نگرانی کرنا اور اس کے پروسیس کو ڈیزائن کرنا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆...... کیمیائی اشیاء کی تیاری میں استعمال ہونے والے آلات کا ڈیزائن تیار کرنا۔

☆...... نئی مصنوعات کے لیے تحقیق کرنا۔

☆...... پہلے سے موجود پروسیس میں اس طرح سے تبدیلی لانا کہ منافعے میں اضافہ ہو اور ماحولیاتی آلودگی میں کمی ہو۔

کیمیکل انجینئرنگ خصوصیات:

★ ماحول پر گہری نظر
★ تخلیقی ذہن کا حامل ہونا
★ ریاضی پر عبور
★ معاملات طے کرنا اور ابلاغ کی صلاحیت کا بہتر ہونا۔

پٹرولیم انجینئرنگ:

زمین سے تیل اور گیس نکالنے اور انہیں صاف کرنے کی ذمہ داری پٹرولیم انجینئر سرانجام دیتے ہیں۔

☆...... پٹرولیم کا خام مال نکالنے کے لیے زمین میں کھدائی کرنا۔

☆...... کم لاگت اور زیادہ منافعے کے منصوبے تیار کرنا۔

☆...... آلات کو ڈیزائن کرنا۔

میٹلر جیکل اینڈ میٹیریلز انجینئرنگ:

زمین سے نکالی گئی معدنیات سے مختلف دھاتیں اور مرکبات تیار کرنا میٹلر جیکل انجینئر کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ میٹلر جیکل اور میٹیریلز انجینئر زیادہ تر لوہے، اسٹیل اور سرامکس وغیرہ کی انڈسٹریز میں فرائض سرانجام دیتے ہیں جبکہ ان کی اہم ترین ذمہ داریاں نیوکلیئر اداروں میں ہوتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذمہ داریاں:

☆ ...... مختلف دھاتوں کو ملا کر مرکب تیار کرنا۔

☆ ...... جدید سے جدید تر میٹیریل تیار کرنا جو وزن اور قیمت میں کم لیکن معیار میں بہترین ہوں۔

☆ ...... ایٹمی ری ایکٹر میں یورینیم کو افزودہ(Enrich) کرنا۔

مائننگ انجینئرنگ:

زمین میں چھپے ہوئے معدنیات اور دھاتوں کو تلاش کرنے اور نکالنے کے امور مائننگ انجینئرنگ کے شعبے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ذمہ داریاں:

☆ ...... معدنیات کی کھوج لگانا اور انہیں منافع بخش طریقے سے نکالنا۔

☆ ...... منصوبوں کے لیے بجٹ تیار کرنا۔

☆ ...... معدنیات کو نکالنے کے لیے بلاسٹنگ کرنا۔

متفرق شعبہ جات:

ایگریکلچرل انجینئرنگ:

زراعت کے شعبہ میں استعمال ہونے والے مختلف آلات کی تیاری اور آبپاشی کے نظام کو بنانے اور قائم رکھنے کے لیے ایگریکلچرل انجینئرز کی خدمات مستعار لی جاتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذمہ داریاں:

☆...... زرعی مشینری اور آلات کی ڈیزائننگ اور تیاری۔

☆...... نرسریاں اور گرین ہاؤسز تیار کرنا۔

☆...... زمین کی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے اقدامات کرنا۔

سوفٹ ویئر انجینئرنگ:

کمپیوٹر کے لیے نت نئے سوفٹ ویئر بنانا جن سے بہت سے ہم استعمال کرتے ہیں۔مثلاً Microsoft Office, Windows وغیرہ سوفٹ ویئر انجینئرز کا ہی کمال ہے۔سوفٹ ویئر انجینئرنگ کمپیوٹر سائنسز کی ایک شاخ ہے اور اس کے لیے طالب علم کا سنجیدہ ،ذہین، تخلیقی اور کمپیوٹر سے دلچسپی رکھنے والا ہونا ضروری ہے۔

ذمہ داریاں:

☆...... موجودہ سسٹم کو مزید بہتر بنانا۔

☆...... نئے سوفٹ ویئر بنانا جو کہ کسی بھی ادارے، کمپنی وغیرہ کے کام میں آسانی پیدا کریں۔

☆...... سسٹمز کو ہیکروں سے بچانے کے لیے سکیورٹی بہتر بنانا۔

☆...... کمپیوٹر میں موجودہ ڈیٹا(Data) کے تحفظ ، آسان استعمال اور اس کو منظّم رکھنے کے لئے ڈیٹا بیس بنانا۔

آرکیٹکچرل انجینئر:

نئی بننے والی عمارتوں کے لیے ڈھانچے اور نقشے مرتب کرنا آرکیٹکچرل انجینئرز کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کام ہے۔

ذمہ داریاں:

☆...... نئی عمارت کی منصوبہ بندی کرنا یا پرانی عمارت میں تبدیلیاں کرنا۔

☆...... کمپیوٹر ایڈڈ ڈیزائن (CAD) سوفٹ ویئر کو استعمال کرتے ہوئے سکیچنگ کرنا۔

☆...... تعمیراتی کاموں کا جائزہ لینا۔

بائیومیڈیکل انجینئرنگ:

بائیومیڈیکل انجینئرنگ دو شعبوں میڈیکل اور انجینئرنگ کا مجموعہ ہے جس میں مرض کی تشخیص اور علاج کرنے والے آلات تیار کیے جاتے ہیں۔ یہ ایک ابھرتا ہوا شعبہ ہے جس میں تحقیق اور ترقی کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔

ذمہ داریاں:

☆...... تشخیص اور علاج کے لیے نئے آلات تیار کرنا۔

☆...... پرانے آلات میں جدت پیدا کرنا۔

☆...... مریض کے ڈیٹا کا کمپیوٹر کی مدد سے تجزیہ کرنا۔

سٹی اینڈ ریجنل پلاننگ:

نئے شہر اور بستیاں بنانے اور پرانی بستیوں میں تبدیلی کی منصوبہ بندی کرنا CRP انجینئرز کے ذمہ ہوتا ہے۔

☆...... نئے شہر اور بستیوں کے لیے مناسب جگہ کا انتخاب کرنا اور ان میں پارک ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکول اور مارکیٹ وغیرہ کے لیے موزوں جگہ مختص کرنا۔

☆...... ترقیاتی کاموں کی نگرانی کرنا۔

☆...... حکومتی یا غیر سرکاری تنظیموں کی منصوبہ سازی میں مدد کرنا۔

ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے میٹلر جی پی ایچ ڈی کر رکھی ہے۔ آپ واحد پاکستانی سائنسدان ہیں جنہوں نے دو مضامین میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ ایک فزکس جبکہ دوسری میٹلر جی میں۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انجینئرنگ یونیورسٹی میں داخلے کا طریقہ کار

انجینئرنگ کے مختلف شعبہ جات کا تعارف اور ان کی اہمیت تو بیان کر دی گئی ہے لیکن انجینئرنگ یونیورسٹی میں داخلہ لینے کے لیے انٹری ٹیسٹ پاس کرنا ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ انٹری ٹیسٹ کا تعارف، تیاری کا طریقہ اور اس کی اہمیت کے لیے درج ذیل مضمون شامل کیا جا رہا ہے۔

انٹری ٹیسٹ سے مراد ایسا امتحان ہے جو کوئی بھی ادارہ طلبا کو داخلہ دینے سے پہلے ان کی استعداد کو پرکھنے کے لیے لیتا ہے۔ یہ ٹیسٹ انٹرمیڈیٹ کے بعد ہر سطح پر مثلاً گریجوایشن، ماسٹرز اور ایم فل کی سطح پر لیے جاتے ہیں مگر ان میں سے سب سے مشہور ٹیسٹ انٹرمیڈیٹ کے بعد انجینئرنگ یونیورسٹی اور میڈیکل کالج میں داخلے کے لیے ہونے والے ٹیسٹ ہیں جنہیں ECAT اور MCAT کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ این ٹی ایس (National Testing System) کے تحت لیا جانے والا NAT (National Aptitude Test) بھی طلبا کی بڑی تعداد دیتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔اس مضمون میں ہم طلبا کو ECAT اور NAT کے بارے میں معلومات اور مفید مشورے فراہم کریں گے تا کہ ان کے لیے یہ ٹیسٹ دینے میں آسانی پیدا کی جاسکے۔

ECAT:

ECAT یعنی (Engneering Colleges Admission Test)

پنجاب میں یو ای ٹی لاہور کے زیرتحت منعقد کیا جاتا ہے، خیبر پختونخواہ میں یو ای ٹی پشاور یہ ٹیسٹ لیتی ہے جبکہ سندھ اور بلوچستان میں یہ ٹیسٹ ہر یونیورسٹی اپنی سطح پر لیتی ہے۔

یو ای ٹی لاہور کے زیرتحت منعقد ہونے والا انٹری ٹیسٹ اس لحاظ سے اہمیت کا حامل ہے کہ اس کے دینے والے طلباء کی تعداد ہر سال تقریباً 40-50 ہزار ہوتی ہے جن میں سے 6 ہزار طلباء کو انجینئرنگ یونیورسٹیز میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یو ای ٹی اور اس کے مختلف کیمپس میں پورے پاکستان سے آنے والے طلباء کو داخلے دیے جاتے ہیں۔یو ای ٹی کا ٹیسٹ پاس کرنے والے طلباء درج ذیل اداروں میں داخلہ لینے کے اہل ہیں۔

1- یو ای ٹی لاہور (مین کیمپس)
2- یو ای ٹی (KSK) کالاشاہ کاکو
3- یو ای ٹی ٹیکسلا
4- یو ای ٹی (رچنا کیمپس) گوجرانوالہ
5- یو ای ٹی نارووال
6- UET فیصل آباد
7- UET رحیم یار خان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8- یو ای ٹی (نواز شریف کیمپس) ملتان
9- یو ای ٹی گجرات
10- اسلامیہ یونیورسٹی، انجینئرنگ کالج بہاولپور
11- بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان
12- پنجاب یونیورسٹی (انجینئرنگ سے متعلقہ شعبہ جات)
13- NFC انسٹی ٹیوٹ فیصل آباد اور ملتان

ان اداروں میں سے یو ای ٹی لاہور، KSK اور ٹیکسلا میرٹ کے لحاظ سے بالترتیب پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر آتے ہیں۔ یاد رہے کہ یو ای ٹی (UET) لاہور کے کچھ کیمپسز میں انجینئرنگ کے بجائے ٹیکنالوجی کی ڈگری دی جاتی ہے جو معیار کے لحاظ سے کم اہمیت کی حامل ہے۔ لٰہذا اپلائی کرتے وقت طلبا اس بات کو ملحوظ رکھیں۔

ٹیسٹ کا پیٹرن:

اس ٹیسٹ میں ایف ایس سی پری انجینئرنگ اور آئی سی ایس کے مضامین میں سے سوالات کے پورشنز (حصے) بنے ہوتے ہیں۔

1- فزکس 30 MCQS
2- کیمسٹری 30 MCQS (صرف پری انجینئرنگ والوں کے لیے)
3- میتھ 30 MCQS
4- انگلش 10 MCQS
5- کمپیوٹر 30 MCQS (صرف آئی سی ایس والوں کے لیے)

ہر سوال 4 نمبر کا ہے۔ اس طرح 100 سوالات کے کل 400 نمبر ہوتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

100 نمبر حاصل کرنے والے طالب علم کو پاس سمجھا جاتا ہے۔

منفی جانچ پڑتال (Nagative Marking):

اگر کوئی طالب علم سوال غلط حل کرے گا تو اس کے حاصل کردہ نمبروں میں سے 1 نمبر کاٹ لیا جائے گا۔ مثلاً اگر ایک طالب علم نے 2 سوالات حل کیے جن میں سے ایک درست اور ایک غلط ہو گیا تو اس کے نمبر 8 میں سے 3 ہوں گے۔

کل وقت:

100 سوالات کو حل کرنے کے لیے 100 منٹ یعنی 1 گھنٹہ 40 منٹ کا وقت دیا جاتا ہے جو مناسب وقت ہے۔

ایگری گیٹ نکالنے کا طریقہ:

ایگری گیٹ age% = (FSc Marks x70/1100+ ECAT Marks x30/400)

تیاری اور حل کے حوالے سے درپیش مسائل:

انٹری ٹیسٹ کی تیاری اور اس کو حل کرتے ہوئے اکثر طالب علم بہت زیادہ دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں جس کا نتیجہ کم نمبروں اور بعض دفعہ داخلہ نہ ملنے کی صورت میں نکلتا ہے۔ عام طور پر طالب علم درج ذیل مسائل کا شکار نظر آتے ہیں۔

☆...... بہت سے طالب علم ایسی مہنگی اکیڈمیوں میں داخلہ لے لیتے ہیں جو ٹیکسٹ بک پڑھانے کی بجائے اپنی تیار کردہ کتابیں پڑھاتے ہیں۔ اس طرح طالب علم نصابی کتابوں کو چھوڑ کر اکیڈمی کی مشکل کتابوں کو پڑھنے میں بہت سا وقت ضائع کر دیتا ہے۔

☆...... انٹری ٹیسٹ میں ہر سال بہت سے طلبا کی ناکامی کی وجہ سے انٹری ٹیسٹ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو ایک ہوّا بنا دیا گیا ہے جس کی وجہ سے اساتذہ طلباء کو ڈرا کر رکھتے ہیں اور کلاس ٹیسٹ وغیرہ میں انتہائی مشکل قسم کے سوالات پوچھتے ہیں۔

☆...... ایسے طلبا کی بڑی تعداد جن کے نمبر انٹرمیڈیٹ میں اچھے ہوں، انٹری ٹیسٹ کی تیاری پر خاطر خواہ توجہ نہیں دیتی کیونکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا تو داخلہ ہو ہی جانا ہے۔

☆...... امتحانی مرکز میں پہنچ کر طلبا کی اکثریت دباؤ کا شکار ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے آسان سوالات بھی غلط ہو جاتے ہیں۔اس کی ایک مثال یہ ہے کہ طالب علم جلدی میں یا گھبراہٹ میں جوابی شیٹ پہ سوال نمبر 2 کا جواب سوال نمبر 3 والے دائرے میں دے بیٹھتا ہے جس سے ترتیب بگڑتی بگڑتی سارے پیپر کا ستیاناس کر دیتی ہے۔ لہٰذا جوابی شیٹ کے دائروں کو بھرتے وقت احتیاط سے کام لینا چاہیے۔

☆...... انٹری ٹیسٹ کو اتنا مشکل سمجھا جاتا ہے کہ اگر کوئی آسان سوال بھی آ جائے تو طلبا یہ سمجھتے ہیں کہ اس میں کوئی نہ کوئی الجھاؤ (Trick) ضرور ہے۔ یہ اتنا آسان نہیں ہوسکتا اور اس کو ویسے ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ مثلاً اگر

d/dx(Sinx)=?

پوچھ لیا جائے تو اس سوال کا جواب تقریباً ہر طالب علم کو پتہ ہوگا لیکن اکثریت اس کے اوپر ہی سوچ بچار کرتی رہے گی کہ کہیں اس میں کوئی چال ہی نہ ہو۔

☆...... Negative Marking کے خوف سے کچھ طلبا بہت سے ایسے سوالات بھی چھوڑ آتے ہیں جن کو حل کر سکتے ہیں جبکہ بہت سے طلبا Negative Marking کو خاطر میں لائے بغیر بے شمار تکّے لگاتے ہیں۔ ہر دو صورتوں میں نتیجہ کم نمبروں کی شکل میں ملتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیاری کا مناسب طریقہ:

انٹری ٹیسٹ کی تیاری کے لیے یونیورسٹی کی طرف سے طلبا کو مناسب وقت دیا جاتا ہے جس میں لائق طلبا باآسانی اچھی تیاری کر سکتے ہیں۔درج ذیل مشورے طلبا کے لیے انٹری ٹیسٹ کی تیاری کو آسان بنا سکتے ہیں۔

☆...... یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کی طرف سے انٹری ٹیسٹ کے لیے مقرر کردہ نصاب آپ کی انٹرمیڈیٹ کی ٹیکسٹ بکس ہیں۔ لہٰذا طلباء کو چاہئے کہ ہینڈ بکس یا گیس پیپرز کی بجائے اپنی ٹیکسٹ بکس کو پڑھیں۔

☆...... یہ بات ذہن سے نکال دیں کہ انٹری ٹیسٹ بہت زیادہ مشکل ہوتا ہے یا ہر سوال میں کوئی نہ کوئی چال ہوتی ہے۔ تجربے کے مطابق انٹری ٹیسٹ میں تقریباً 50 فیصد سوالات انتہائی آسان ہوتے ہیں لیکن یہ سوالات Concept Based اور ٹیکسٹ بک میں سے ہی ہوتے ہیں۔بعض سوالات میں تو ٹیکسٹ بک کی لائن ہو بہو لکھی ہوتی ہے اور جواب میں چار آپشن دیے ہوتے ہیں۔

☆...... انٹری ٹیسٹ انہی کتابوں میں سے بنتا ہے جو آپ دو سال تک پہلے ہی پڑھ چکے ہوتے ہیں۔لہٰذا آپ کی اصل تیاری اکیڈمی میں نہیں ہوتی بلکہ تب ہوتی ہے جب آپ ٹیکسٹ بک کو غور سے گھر بیٹھ کر پڑھتے ہیں۔

ہوسکتا ہے کہ آپ کسی دن صبح کا ناشتہ لینے نکلیں اور آپ کو سائرن بجاتی ایمبولینسیں، پولیس کی بے شمار گاڑیاں، میڈیا کی ٹیمیں اور بہت سے ہراساں چہروں والے لڑکے اور لڑکیاں نظر آئیں جن کے ساتھ موجود خواتین میں سے کچھ تسبیح پڑھ کر بچوں پہ پھونک رہی ہوں تو کچھ قرآن پڑھنے میں مصروف ہوں ،ایسے حالات میں آپ نے پریشان بالکل نہیں ہونا کیونکہ یہ یقینی طور پر انٹری ٹیسٹ کا دن ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆...... ٹیکسٹ بک سے تیاری کا آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ ایک مضمون کو اچھے طریقے سے پڑھیں۔اس کی Derivations اور فارمولوں پہ غور کریں۔ اس کے بعد کسی گیس پیپر یا امدادی کتاب سے اس کے سوالات کی پریکٹس کر لیں۔

☆...... ٹیسٹ کی تیاری کسی اکیڈمی سے کرنے کی بجائے تین چار دوستوں اور کلاس فیلوز پر مشتمل گروپ بنائیں۔ گروپ سٹڈی کریں اور باہم مشورے، ڈسکشن اور پریکٹس سے تیاری کریں۔ یہ چیز بہت فائدہ دے گی اور آپ کا اعتماد بڑھا دے گی۔

☆...... تیاری کے دوران کم ازکم تین دفعہ پورے نصاب کی دہرائی کریں۔

☆...... امتحان والے دن کچھ پڑھنے کی ضرورت نہیں ۔ خواہ آپ کی بالکل بھی تیاری نہ ہو کیونکہ اگر آپ اس دن پڑھنے بیٹھے تو چار کتابوں میں سے ہر ایک کو نہیں پڑھ سکتے۔ ذہن میں آتا رہے گا کہ یہ رہ گیا، وہ رہ گیا اور اس طرح الجھن بڑھے گی۔

☆...... صبح امتحانی مرکز جلدی پہنچیں۔ لیٹ ہونے کی صورت میں پریشانی ہوتی ہے جو ٹیسٹ کو خراب کر سکتی ہے۔

☆...... امتحان کو اپنے آپ پر مسلط نہ کریں۔اس سے دماغ پر اعصابی دباؤ بڑھ جاتا ہے اور کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔اس کے بجائے آپ فجر کی نماز کے بعد اذکار اور تلاوت کریں اور ہلکا پھلکا ناشتہ کرنے کے بعد جوس وغیرہ پی لیں اور پرسکون رہیں۔

☆...... کمرۂ امتحان میں جانے کے بعد ٹائم مینجمنٹ کا خیال رکھیں۔ عام طور پر انٹری ٹیسٹ میں کسی ایک مضمون کا حصہ نسبتاً مشکل ہوتا ہے۔ اس کو آخر میں حل کریں اور پہلے آسان سوالات کو حل کر لیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆...... بے جا تکے لگانے سے گریز کریں اور ایسا بھی نہ ہو کہ ایسے سوالات بھی Negative Marking کے ڈر سے چھوڑ دیں جن کے جوابات آتے ہوں۔

☆...... تکہ اس حساب سے لگائیں اگر ان میں سے آپ کے چار سوالات غلط بھی ہو گئے تو پانچواں لازمی درست ہونا چاہیے۔ اس سے آپ کو تکے کا فائدہ تو ہو سکتا ہے نقصان نہیں۔

ضروری بات:

چند اہم اور معیاری یونیورسٹیاں اپنے طور پر انٹری ٹیسٹ منعقد کرواتی ہیں۔ یاد رہے کہ نسٹ (NUST)، پیاس (PIEAS) اور غلام اسحاق خان انسٹی ٹیوٹ (GIKI) کے ٹیسٹ ایف ایس سی کے پیپروں کے فوراً بعد ہوتے ہیں لہٰذا اس سلسلے میں باخبر رہیں مثلاً

1۔ NUST اسلام آباد
2۔ PIEAS اسلام آباد
3۔ GIKI صوابی، خیبر پختونخواہ
4۔ NED یونیورسٹی کراچی

ان تمام یونیورسٹیز کے ٹیسٹ کی تیاری میں بھی اس مضمون سے مدد لی جا سکتی ہے کیونکہ Pattern تقریباً یکساں ہوتا ہے۔

:NAT

NAT کا ٹیسٹ انٹرمیڈیٹ کے بعد کچھ یونیورسٹیاں بیچلر پروگرامز میں داخلے کے لیے اور کچھ انجینئرنگ میں داخلے کے لیے قبول کرتی ہیں۔ یہ ٹیسٹ سال میں متعدد بار منعقد کیا جاتا ہے اور یہ ایک سال تک کارآمد ہوتا ہے۔ ایک سال بعد مدت ختم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونے پر یہ ٹیسٹ دوبارہ دینا پڑتا ہے۔ درج ذیل نمایاں یونیورسٹیز NAT کو بطور داخلہ قبول کرتی ہیں۔

1- پنجاب یونیورسٹی لاہور(بی ایس کے لیے)
2- بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان(بی ایس کے لیے)
3- انسٹی ٹیوٹ آف سپیس اینڈ ٹیکنالوجی (IST) اسلام آباد
4- Comsats یونیورسٹی
5- اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور(بی ایس کے لیے)
6- جی سی یونیورسٹی (سافٹ ویئر انجینئر نگ کے لیے)

ٹیسٹ کا پیٹرن:

ٹیسٹ میں کل 90 نمبر ہوتے ہیں،جن میں

1- فزکس 10
2- کیمسٹری 10 (اختیاری)
3- انگلش 10
4- کمپیوٹر 10 (اختیاری)
5- اینالیٹکل 20
6- میتھ 10
7- کوانٹی ٹیٹو 30

NAT میں 50 نمبر حاصل کرنے والے طالب علم کو کامیاب سمجھا جاتا ہے۔

پری انجینئر نگ اور آئی سی ایس کے طلبا کو یہ ٹیسٹ ضرور دینا چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داخلہ لیتے وقت چند اہم نکات جن کا خیال رکھنا ضروری ہے:

کسی بھی تعلیمی ادارے میں داخلہ لیتے وقت آپ کے پاس درج ذیل دستاویزات ہونا ضروری ہیں۔

1- تصاویر	(1 درجن، رنگین)
2- میٹرک سرٹیفکیٹ	(10 کاپیاں)
3- ایف ایس سی کی سند	(10 کاپیاں)
4- ڈومیسائل	(10 کاپیاں)
5- طالب علم کا شناختی کارڈ/ب فارم	(10 کاپیاں)
6- والد/سرپرست کا شناختی کارڈ	(5 کاپیاں)
7- کیریکٹر سرٹیفکیٹ کالج سے	(5 کاپیاں)

8- حفظ قرآن، معذوری، سپورٹس پرسن وغیرہ سرٹیفکیٹ (اگر ضروری ہوں)

نوٹ:

☆ تمام دستاویزات کی کاپیاں تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔

☆ کسی بھی ادارے میں داخلہ لیتے وقت (خصوصاً اگر پرائیویٹ ہوں تو اس بات کی تصدیق لازمی کرلیں کہ آپ جس ڈگری اور ادارے میں داخلہ لے رہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں وہ متعلقہ اداروں مثلاً ہایئر ایجوکیشن کمیشن (HEC) پاکستان انجینئر نگ کونسل (PEC) اور پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PMDC) وغیرہ سے تصدیق شدہ (Recognized) ہے۔ دوسری صورت میں آپ اپنا وقت اور پیسہ برباد کر بیٹھیں گے۔

☆ فارم پر کرنے سے پہلے پراسپیکٹس کو اچھی طرح پڑھ لیں۔

☆ فارم کی فوٹو کاپیاں کروا کر پہلے انہیں پر کریں تاکہ غلطی کی گنجائش کم سے کم ہو۔

☆ کوشش کریں کہ کسی سینئر طالبعلم کی موجودگی میں فارم پُر کریں۔

☆ داخلہ فارم ہمیشہ آخری تاریخ سے پہلے جمع کروائیں۔

☆ حافظ قرآن کے لئے عموماً 20 نمبر اضافی رکھے جاتے ہیں لیکن اس کے لیے ٹیسٹ دینا پڑتا ہے۔ لہٰذا اگر آپ حافظ قرآن ہیں تو ٹیسٹ ضرور دیں۔

☆ بعض اوقات میرٹ بہت زیادہ ہو جاتا ہے لہٰذا احتیاطاً زیادہ شعبہ جات میں Apply کریں۔

☆ ادارے کے مین کیمپس کے علاوہ Sub-campuses میں بھی اپلائی کریں کیونکہ وہاں میرٹ کم ہوتا ہے جبکہ ڈگری عموماً یکساں ہوتی ہے لیکن خیال رکھیں کہ اگر آپ کے نمبر اچھے ہیں تو مین کیمپس میں ہی داخلہ لینا بہتر ہے۔

کیا ایسا ہوسکتا ہے جس دن آپ کا انٹری ٹیسٹ ہو، آپ فجر کی نماز اور صبح کے اذکار کے بعد قریبی پارک یا گراؤنڈ میں ہلکی پھلکی ورزش کریں یا فٹ بال کھیلیں اور اس کے بعد انٹری ٹیسٹ کے لئے جائیں!

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میڈیکل اور
بائیولوجیکل سائنسز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف:

یہ تحریر میٹرک اور ایف ایس سی (پری میڈیکل) کے ان طلبہ و طالبات کے لیے ہے جو اپنا مستقبل میڈیکل ڈیپارٹمنٹ سے وابستہ کرنے کا عزم کر چکے ہیں اور مستقبل میں ایک ڈاکٹر کی حیثیت سے معاشرے میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنا چاہتے ہیں اور ان طلبہ و طالبات کے لیے خوشنما راہنمائی بھی ہے جو کہ ڈاکٹرز نہیں بن سکے۔ لہٰذا ان کے لیے بھی پریشانی کی کوئی بات نہیں۔ بلکہ ایف ایس سی پری میڈیکل کے بعد مزید کئی شعبہ جات ہیں جہاں وہ طلبا اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں۔ اس گائیڈ کے ذریعے طلبا کو تمام ضروری معلومات پہنچائی گئی ہیں تاکہ انہیں اپنے کیرئیر کے انتخاب میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔

اہلیت:

☆...... میڈیکل کے فیلڈ میں آنے کے لیے ضروری ہے کہ میٹرک سائنس مضامین کے ساتھ کیا جائے جس میں اختیاری مضامین میں آپکو بائیولوجی کو منتخب کرنا ہوگا نہ کہ کمپیوٹر وغیرہ......

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆...... میٹرک کے بعد ایف ایس سی میں بھی اختیاری مضامین میں ریاضی کی جگہ بائیولوجی کو ہی منتخب کیا جائے گا۔

☆...... ایف ایس سی میں 60% سے زیادہ نمبرز حاصل کرنا ضروری ہیں۔

میڈیکل میں تین اہم مضامین ہیں:

☆...... بائیولوجی:

چونکہ میڈیکل کے شعبہ میں آنیوالے طلبا کے لیے جانداروں (انسان، پودے اور جانوروں) کے متعلق تمام معلومات حاصل کرنا ہی اصل مقصود ہوتا ہے۔ تاکہ ان کے روز مرہ زندگی کے تمام افعال کا مطالعہ اچھی طرح کیا جا سکے اس لیے میڈیکل میں آنیوالے طلبا کے لیے اس مضمون پر خاص توجہ دینا لازمی ہے۔ اس کے بغیر آپ ڈاکٹر بن سکتے ہیں نہ ایگریکلچرلسٹ۔

☆......کیمسٹری:

بائیولوجی کے بعد دوسرا اہم مضمون کیمسٹری کا ہے جو ایف ایس سی کے بعد میڈیکل کالجز میں بائیوکیمسٹری کے نام سے پڑھایا جاتا ہے جو جانداروں کے جسموں میں ہونیوالے تمام تعاملات کے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کرتا ہے۔

☆......فزکس:

فزکس اس لحاظ سے اہمیت کا حامل مضمون ہے کہ آرتھوپیڈک ڈاکٹرز اور فزیوتھراپسٹ ڈاکٹرز کو ہڈیوں اور جوڑوں کی حرکت کروانے کے لیے فزکس کے اصولوں کو بھی مدنظر رکھنا ہوتا ہے۔

اس لیے ان تین مضامین پر میٹرک اور ایف ایس سی ہی سے خاص توجہ دینی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شروع کر دینی چاہیے۔اس کے علاوہ میڈیکل کے شعبہ میں آنیوالے طلبا کے لیے پڑھائی میں محنت، لگن اور عالی ہمت ہونا لازمی ہے۔

"آپ جو کچھ بھی بنیں، بہترین بنیں۔"
"مقصد اور سمت کے بغیر حوصلہ اور کوشش ناکافی ہیں۔"
ابراہم لنکن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میڈیکل سے متعلقہ شعبہ جات

ہمارے معاشرے میں عمومی طور پر والدین اپنے بچے کو ڈاکٹر یا انجینئر ہی بنانا چاہتے ہیں لیکن اس میں بھی وہ میڈیکل کے شعبہ کو ترجیح دیتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے ہاں ایک اور بڑی غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ ایف ایس سی پری میڈیکل کے بعد دو ہی راستے ہوتے ہیں۔ایم بی بی ایس، بی ڈی ایس یا پھر کوئی سادہ بی ایس آنرز وغیرہ۔ یعنی اگر کسی کا ایم بی بی ایس یا بی ڈی ایس میں داخلہ نہ ہو تو اس کے لیے میڈیکل کے شعبے میں باقی راہیں مسدود ہیں۔ لیکن یہ بات غلط ہے جو مناسب رہنمائی کے فقدان کی وجہ سے عام طلبا میں پائی جاتی ہے۔

درحقیقت پری میڈیکل کے بعد ایم بی بی ایس کے علاوہ بھی بہت سی علمی شاہراہیں ہیں جن پر گامزن ہو کر طلبا اپنے مستقبل کی تعمیر کر سکتے ہیں۔

ہم ذیل میں ان تمام پروگرامات کا ایک مختصر تعارف پیش کر رہے ہیں تا کہ ایف ایس سی پری میڈیکل کے طلبا کو اپنے کیریئر کے انتخاب میں کوئی دقت پیش نہ آئے اور وہ با آسانی اپنی پسند کے شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکے۔

پری میڈیکل کے بعد تمام شعبہ جات کو چار بڑے گروپس میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1- میڈیکل گروپ
2- بی ایس آنرز گروپ
3- ایگریکلچرل سائنسز
4- پیرا میڈیکل ڈگری کورسز

1- میڈیکل گروپ:

میڈیکل گروپ کو عموماً ترجیح دی جاتی ہے۔ اس گروپ میں 7 پروگرام آتے ہیں ان سے کسی ایک کو مکمل کرنے کے بعد میڈیکل ڈاکٹر کی ڈگری ملتی ہے۔ ان تمام پروگراموں کو سکوپ کے لحاظ سے ذیل میں بیان کیا جا رہا ہے۔

(i) ایم بی بی ایس:

(Bachelor of Medicine and Bachelor of Surgery)

(پانچ سال+ایک سال ہاؤس جاب)

یہ پانچ سالہ ڈگری پروگرام ہے جس میں طلبا کو انسانی جسم کے متعلق پڑھایا جاتا ہے اور پورے جسم کے متعلق طب وجراحت کے فنون سکھائے جاتے ہیں۔ ایف ایس سی پری میڈیکل کے بعد یہ سب سے اہم پروگرام ہے جس کی طرف سب سے زیادہ رجحان پایا جاتا ہے لیکن اس میں داخلہ کے لیے آپ کو میٹرک ،ایف ایس سی اور پھر داخلہ ٹیسٹ میں بھی کم از کم 85 فیصد نمبر لینا پڑیں گے تب ہی آپ میرٹ پر پورا اتر سکیں گے۔ دوسری صورت میں آپ کو پرائیویٹ میڈیکل کالجوں میں داخلہ لینا پڑے گا جن کی ایک سال کی فیس سرکاری میڈیکل کالج کی پانچ سال کی فیس کے برابر ہوتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆...... یہ ایک ایسی ڈگری ہے جس کی ہر ملک اور معاشرے میں بہت زیادہ اہمیت ہے۔ یہ 5 سالہ ڈگری مکمل کرنے کے بعد انسانی جسم کے کسی بھی آرگن میں سپیشلائزیشن کی جاسکتی ہے۔ مثال کے طور پر ہڈیوں کے لیے آرتھو پیڈک سرجن، دل کے لیے ہارٹ سپیشلسٹ اور آنکھوں کے لیے آئی سرجن وغیرہ۔

(ii) بی ڈی ایس (Bachelor of Dental Surgery)

(چار سال+ایک سال ہاؤس جاب)

یہ 4 سالہ پروگرام ہے۔ اس پروگرام میں ڈگری مکمل کرنے والے طلبا دانتوں کے ڈاکٹر بنتے ہیں۔ ایم بی بی ایس کے بعد اس کا سکوپ ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق پاکستان میں 1100 افراد کو صرف ایک ڈینٹل سرجن میسر ہے۔

(iii) فزیوتھراپی: (Physical Therapy)

(پانچ سال + ایک سال ہاؤس جاب)

پہلے یہ 4 سالہ بیچلر پروگرام تھا لیکن اب اسے پانچ سالہ ڈگری پروگرام کر دیا گیا ہے۔ اس ڈگری کو مکمل کرنے والے طالب علم فزیوتھراپسٹ ڈاکٹر کہلاتے ہیں۔ یہ ڈاکٹرز کسی چوٹ یا بیماری کی بنا پر انسانی حرکات میں پیدا ہونے والی خرابیوں کا علاج اور بچاؤ کی تدابیر کرتے ہیں۔ یہ فزیوتھراپسٹ ایک جانب مریض کی جسمانی معذوری کو کم سے کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور دوسری جانب اس کو اعتماد اور باوقار انداز سے رہنے کا سلیقہ سکھانے کے ساتھ ساتھ ہمت و حوصلہ بھی دیتے ہیں۔

☆......ماضی کے برعکس اس میں ہر شعبہ اب جدید ترین آلات سے لیس ہے اور بحالی کے مختلف مراکز Rehabilitation centers چلا رہا ہے۔ یہ ڈاکٹر زیادہ تر ریڑھ کی ہڈی، مسلز، پٹھوں اور جوڑوں کے امراض، لقوہ اور فالج وغیرہ کا علاج کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆......ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں 10 ہزار افراد کو صرف ایک فزیوتھراپسٹ میسر ہے۔ مغربی ممالک میں اس کا سکوپ بہت زیادہ ہے۔ایم بی بی ایس کی طرح فزیوتھراپی کے بعد نیورومسکولر، سپورٹس انجریز، اعصابی نظام اور ریڑھ کی ہڈی، مینول آرتھوپیڈک سمیت کئی شعبوں میں سپیشلائزیشن کی جا سکتی ہے۔

(iv)ڈی فارمیسی:(Doctor of Pharmacy)

(پانچ سالہ کورس)

بی فارمیسی ادویات کے حوالے سے 4سالہ بیچلر پروگرام تھالیکن اب یہ ڈی فارمیسی کی شکل میں 5 سالہ ڈگری پروگرام ہے۔یہ لوگ فارماسسٹ ڈاکٹر کہلاتے ہیں۔ ان کا کام لیبارٹری میں تجربات کر کے بیماریوں کے علاج کے لیے دوائیاں تیار کرنا ہے۔ اس کے علاوہ ہر میڈیکل سٹور کے لیے ایک فارماسسٹ کا ہونا لازمی ہے کیونکہ ڈاکٹرز کا کام صرف مرض کی تشخیص کرنا ہے جبکہ اس کے لیے دوائی دینا اور تیار کرنا فارماسسٹ کا کام ہے۔

(v)ڈی وی ایم:(Doctor of Veternary Medicine)

(پانچ سالہ کورس)

☆ دنیا کے مشہور دواسازوں میں سے ایک بہترین (فارماسسٹ) بوعلی سینا اور بہترین جراحوں (سرجن) میں سے ایک قاسم الزہراوی ہیں۔

☆ پاکستانی ڈاکٹر عامر عزیز آرتھوپیڈک سرجنز (ماہرین ہڈی جوڑ) میں دنیا میں دوسرے نمبر پر ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ بھی 5 سالہ ڈگری پروگرام ہے۔ یہ ڈگری مکمل کرنے والے طالب علم جانوروں کے ڈاکٹر کہلاتے ہیں۔چونکہ لائیوسٹاک (بھیڑ،بکری،گائے ،بھینس) اور دوسرے پالتو جانور ہماری روز مرہ زندگی کی ضروریات کو پورا کرنے میں اہم کردار رکھتے ہیں۔لہٰذا معاشرے میں ان کی بیماریوں اور کی صحت کے حوالے سے ماہر ڈاکٹر بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہیں۔

ڈی وی ایم میں داخلے کے لیے بھی ایف ایس سی پری میڈیکل کے بعد MCAT پاس کرنا پڑتا ہے۔ درج ذیل یونیورسٹیاں یہ ڈگری کروا رہی ہیں۔

☆...... یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز(UVAS)

☆...... رفاہ یونیورسٹی ،فیصل آباد

☆...... یونیورسٹی آف ایگریکلچر ،فیصل آباد

☆...... اسلامیہ یونیورسٹی ، بہاولپور

☆...... کالج آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز ، جھنگ

☆...... فراہ کالج آف ویٹرنری ،لاہور

☆...... بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ،ملتان

☆...... لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ میرین سائنسز

☆...... گومل یونیورسٹی ڈیرہ ،اسماعیل خان

(vi) بی ایچ ایم ایس

(Bachelor of Homeopathic Medicine and Surgery)

(پانچ سال + 6 ماہ ہاؤس جاب)

یہ ڈگری مکمل کرنے والے طلباء ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کہلاتے ہیں۔ ایلوپیتھک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میڈیسن کے نقصانات کی وجہ سے لوگ متبادل طریقہ علاج کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ایسے میں ہومیوپیتھی ایک اہم طریقہ علاج ہے۔اس میں بھی ڈگری مکمل کرنے کے بعد انسانی جسم کے مختلف حصوں کی بیماریوں کے علاج کے لیے سپیشلائزیشن ہوتی ہے۔بی ایچ ایم ایس کے علاوہ میٹرک کے بعد چارسالہ ڈی ایچ ایم ایس کا ڈپلومہ بھی ہوسکتا ہے۔لیکن وہ صرف ایک ڈپلومہ ہے جبکہ ایف ایس سی کے بعد کیا جانے والا یہ بیچلر ڈگری پروگرام ہے۔

(VII) بی ای ایم ایس (Bachelor Of Eastern Medicine and Surgery)

(پانچ سالہ کورس)

بی ای ایم ایس ایک پانچ سالہ پروگرام ہے یہ بھی ایف ایس سی پری میڈیکل کے بعد کیا جا سکتا ہے۔اسے عرف عام میں طب یونانی یا مشرقی طب کہتے ہیں اور یہ معالج ''حکیم'' کہلاتا ہے اس شعبہ کو یونانیوں کے بعد مسلمانوں نے بہت زیادہ ترقی دی اور بعد میں انہی کی کتابیں کئی صدیوں تک یورپ کی میڈیکل یونیورسٹیوں میں پڑھائی جاتی رہیں جو بعدازاں ایلوپیتھی کی بنیاد بنیں۔

اب پاکستان میں سرکاری سطح پر بھی اس شعبہ کی سرپرستی کی جا رہی ہے اور گورنمنٹ اسپتالوں میں حکیموں کو بھی جگہ دی جا رہی ہے۔ڈگری مکمل کرنے والے کو فاضل طب و جراحت (F.T.J) کی سند بھی دی جاتی ہے اور ملک کے قریباً تمام بڑے شہروں میں طبیہ کالج موجود ہیں۔

مجموعی طور پر یہ 7ڈگریاں بنتی ہیں جن کو مکمل کرنے والے ڈاکٹرز کہلاتے ہیں۔سوائے فزیوتھراپی کے گورنمنٹ سیکٹر میں ان تمام کو 17th سکیل میں ملازمت ملتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ ان میں سے فارماسسٹ اور فزیوتھراپسٹ کے سوا ڈگری مکمل کرنے کے بعد گورنمنٹ سے لائسنس حاصل کر کے سب اپنے کلینک کھول سکتے ہیں۔

ان کے علاوہ کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی نے ایسے بی ایس آنرز پروگرامز شروع کئے ہیں کہ ڈاکٹرز بننے اور کلینک کھولنے کی خواہش رکھنے والے وہ طلبا جن کا ایم بی بی ایس یا بی ڈی ایس میں داخلہ نہیں ہوتا تو وہ یہ بیچلر ڈگری کر کے اپنا کلینک کھول سکتے ہیں اور مختلف امراض کا چیک اپ کر سکتے ہیں۔ لیکن وہ اپنے نام کے ساتھ ڈاکٹر نہیں لگا سکتے۔

i۔ بی ایس آرتھوپیڈک اینڈ پروستھیٹک:

یہ ہڈیوں اور جوڑوں سے متعلق ہے۔

ii۔ بی ایس ہیئرنگ سائنسز:

یہ کانوں کے مسائل سے متعلق ہے۔

iii۔ بی ایس ویژن سائنسز:

یہ آنکھوں کے مسائل سے متعلق ہے۔

iv۔ بی ایس سپیچ تھراپی:

یہ بولنے کے مسائل سے متعلق ہے۔

اس کے علاوہ بی ایس پیتھالوجی، بی ایس کلینیکل سائیکولوجی، بی ایس کارڈیک انفیوژن، بی ایس میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی اور بی ایس امیجنگ وغیرہ کے پروگرام کروائے جاتے ہیں جن کے کرنے والے اپنی پریکٹس میڈیکل لیب میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کے ساتھ کرتے ہیں۔

ان میں سے بی ایس ویژنری سائنسز (Visionary Sciences) کا سکوپ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نسبتاً بہتر ہے اور کئی گورنمنٹ ہسپتالوں ہیں ان کی پوسٹنگ بھی شروع ہوگئی ہے۔

ان میں سے کسی بھی شعبے میں بی ایس آنرز کرنے کے بعد اگر آپ ایم فل کر لیتے ہیں تو آپ بھی ڈاکٹر کہلا سکتے ہیں۔

2- بی ایس آنرز گروپ:

مندرجہ بالاتمام شعبہ جات میڈیکل گروپ میں آتے ہیں جبکہ دوسری طرف بائیولوجی کی ذیلی شاخوں میں بی ایس گروپ بھی بڑا وسیع ہے جس میں بہت سے پروگرام شامل ہیں۔ بی ایس پروگرام ہیں جن میں سے چند ایک کا ذیل میں تعارف کروایا جا رہا ہے۔ان پروگراموں میں بی ایس کے بعدایم فل اور پی ایچ ڈی ہوتی ہے۔

(i) مائیکرو بائیولوجی:

مائیکرو بائیولوجی ایک اہم شعبہ ہے ۔اس میں خوردبینی جاندار مثلاً بیکٹیریا ، خوردبینی فنجائی، ایلجی اور وائرسز وغیرہ کے حوالے سے پڑھایا جاتا ہے کہ ان کے انسانی زندگی اور اردگرد کے ماحول پر کیااثرات ہیں،ان کے فوائد کیا کیا ہیں؟ یہ کس طرح بیماریاں پھیلاتے ہیں تاکہ ان کا تدارک کیا جاسکے اور اس کے علاوہ ان کے DNA کومختلف بیماریوں کے علاج میں استعمال کرنے پر بھی تحقیق کی جاتی ہے۔

(ii) بائیوکیمسٹری اور مالیکیولر بائیولوجی:

اس میں طلبا کو کو بائیولوجی اور کیمسٹری میں سپیشلائزیشن کروائی جاتی ہے۔ یعنی جانداروں میں ہونے والے کیمیائی تعاملات اور ان کی کیمیائی ساخت کے متعلق پڑھایا جاتا ہے۔ اس شعبے میں ایم فل اور ڈاکٹریٹ ڈگری رکھنے والے لوگ میڈیکل کالجز میں بطور استاد بھی متعین ہوتے ہیں کیونکہ ڈاکٹرز کے لیے فارماکولوجی پڑھنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے بائیوکیمسٹری پڑھنا لازمی ہے۔

(iii) بائیوٹیکنالوجی:

بائیوٹیکنالوجی بڑھتے ہوئے مواقع رکھنے والا وسیع فیلڈ ہے۔ جس میں بائیولوجی کے علم کا انسانی فائدے کے لئے استعمال شامل ہے۔ اس میں جانداروں کے ڈی این اے سے لے کر مختلف حیاتیاتی تعاملات انسانی فائدے کے لیے استعمال کرنے پر تحقیق کی جاتی ہے۔

میڈیکل شعبے کے برکس بائیولوجی کے ان شعبہ جات میں تحقیق کے وسیع مواقع موجود ہیں جو اولذکر کو بھی بنیاد فراہم کرتے ہیں اور زندگی کے دیگر شعبہ جات میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

(iv) بائیوانفارمیٹکس:

بائیوانفارمیٹکس میں ڈی این اے کا تفصیلی مطالعہ کیا جاتا ہے اوراس تحقیق کو طب، زراعت، حیاتیات اور فرانزک سائنس وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

(v) بائیوجینیٹکس:

اس پروگرام میں انسانوں، جانوروں اور پودوں کے جنیاتی مادہ کے حوالہ سے پڑھایا جاتا ہے۔ تاکہ نسل درنسل چلنے والی وراثتی بیماریوں پر کنٹرول بھی کیا جاسکے اور انسانی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اچھی نسل کے جانور اور پودے بھی حاصل کیے جاسکیں۔

(vi) زوالوجی:

جانوروں کا مطالعہ زوالوجی کہلاتا ہے۔ اس میں خاص طور پر جانوروں کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساخت ، اقسام ،درجہ بندی اور ان کے ماحول پراچھے اور برے اثرات کے حوالے سے پڑھایا جاتا ہے۔

(vii) باٹنی:

اس میں پودوں کا مطالعہ شامل ہے اس میں اچھے پودے حاصل کرنے کے لیے پلانٹ بریڈنگ اورجینیٹک انجینئرنگ پڑھائی جاتی ہے اور پھر ان پودوں کے ماحول پراثرات کے متعلق تحقیق بھی کی جاتی ہے۔

(viii) میرین واٹر بائیولوجی:

میرین بائیولوجی میں سمندر میں پائی جانی والی زندگی مثلاً مختلف اقسام کے آبی جانوروں اور پودوں کے بارے میں پڑھایا جاتا ہے۔

(ix) فریش واٹر بائیولوجی:

جبکہ فریش واٹر بائیولوجی میں نہروں ، تالابوں اور دریاؤں میں پائے جانے والے آبی جانور جن میں سے اکثر انسانی غذا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں مثلاً مچھلی وغیرہ کے متعلق پڑھایا جاتا ہے۔تاکہ آبی مخلوق کو درپیش مسائل کا حل کیا جاسکے جو ماحول کی اہم ضرورت بھی ہے۔

(x) فشریز،ڈیری و پولٹری فارمنگ:

ان شعبہ جات میں علیحدہ علیحدہ بی ایس کروایا جاتا ہے۔ان میں پالتو جانوروں جوانسانوں کے لیے غذائی اہمیت کے حامل ہیں،کی نشوونما،بڑھوتری اور پیشہ وارانہ پیداوار کے متعلق پڑھایا جاتا ہے۔فشریز میں مچھلیوں کے متعلق،ڈیری فارمنگ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مویشیوں اور پولٹری فارمنگ میں مرغیوں کی فارمنگ اور بزنس کے متعلق تعلیم دی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ اور بھی بہت سے ڈگری پروگرامز ہیں جو پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں میں کروائے جا رہے ہیں لیکن یہاں صرف چند مشہور پروگرامات کا ہی مختصر تعارف پیش کیا گیا۔

3- ایگریکلچرل سائنسز:

پاکستان چونکہ ایک زرعی ملک ہے۔لہٰذا یہاں اس حوالے سے تحقیقی کام کی بھی خاصی ضرورت ہے۔ گورنمنٹ کے تعاون سے فیصل آباد میں ایگریکلچر یونیورسٹی قائم کی گئی ہے جو زرعی حوالے سے ایشیاء کی بڑی یونیورسٹیوں میں شامل ہے اور پاکستان کی سب سے بڑی زرعی یونیورسٹی ہے۔ جہاں 159 ڈگریاں کروائی جاتی ہیں۔ اس میں فصلوں اور بیجوں کی مختلف اقسام،ان کی معاشی نقطہ نگاہ سے پیداوار اور ان کی خطرناک بیماریوں کے علاج کے حوالے سے پڑھایا جاتا ہے تاکہ ہماری زرعی پیداوار میں اضافہ ہوسکے۔ اس کے علاوہ اسی یونیورسٹی میں ڈی وی ایم اور ڈی فارمیسی کروائی جاتی ہے۔

ایگریکلچر یونیورسٹیوں میں بہت سے بیچلرز پروگرام پیش کیے جا رہے ہیں جن میں سے کچھ کے نام یہ ہیں۔

☆...... ایگریکلچرل سائنسز

☆...... اینیمل ہزبینڈری

☆...... ایگریکلچرل انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی

☆...... فوڈ، نیوٹریشن اینڈ ہوم سائنسز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆...... ہیومن نیوٹریشن اینڈ ڈرائی ٹیٹکس

مندرجہ بالا پروگرامات کے ماتحت بہت سی ڈگریاں آتی ہیں۔

ادارہ جات:

زراعت کی تعلیم دینے والے نمایاں ادارہ جات درج ذیل ہیں۔

☆...... یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد

☆...... پیر مہر علی شاہ یونیورسٹی(UAAR) راولپنڈی

☆...... یونیورسٹی آف ویٹرنری سائنسز لاہور

☆...... خیبر پختونخواہ ایگریکلچر یونیورسٹی پشاور

☆...... سندھ ایگریکلچر یونیورسٹی ،ٹنڈو جام

☆...... یونیورسٹی آف کراچی

☆...... بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان

☆...... اسلامیہ یونیورسٹی بہاؤالدین

☆...... یونیورسٹی آف سرگودھا

☆......پنجاب یونیورسٹی ،لاہور

☆......گومل یونیورسٹی، ڈی آئی خان

چنانچہ حاصل کلام یہ ہے کہ پری میڈیکل کرنے والے طلباء کے لیے ایم بی بی ایس کے علاوہ بہت سے پروگرامات ہیں ،جن میں وہ اپنی قابلیت کا سکہ جما سکتے ہیں۔ لہٰذا طلبا کو چاہئے کہ اپنے ذہنی رجحان کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی ایک پروگرام کا انتخاب کریں اور پھر اس میں تحقیقی وتخلیقی جذبے کے ساتھ کامیابی کے لیے محنت،کوشش اور لگن سے تیاری کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میڈیکل کالجز میں داخلے کا طریقہ کار

میڈیکل سے متعلقہ شعبہ جات کا تفصیلی تعارف تو آپ پڑھ چکے ہیں۔ اب ہم میڈیکل کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلے کے طریقہ کار کا جائزہ لیتے ہیں۔ میڈیکل کالجوں میں داخلہ لینے کے لیے میٹرک اور ایف ایس سی کے بعد انٹری ٹیسٹ میں بھی اچھے نمبر لینا لازمی ہے کیونکہ اس کے بغیر آپ داخلہ کے لیے میرٹ پر پورا نہیں اتر سکتے۔

داخلہ ٹیسٹ:

میڈیکل کالجز میں داخلہ کے لیے لیا جانیوالا ٹیسٹ "MCAT" کہلاتا ہے۔ ایم کیٹ یعنی ''Medical Colleges Admission Test'' کو USH یعنی یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کنٹرول کرتی ہے۔ جبکہ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PMDC) کی ذمہ داری پاکستان میں موجود تمام میڈیکل کالجز کی مانیٹرنگ کرنا ہے۔

اس وقت پاکستان میں 103 میڈیکل کالجز ہیں جن میں سے 39 سرکاری اور 64 غیر سرکاری (پرائیویٹ) ہیں۔ جن میں سے ہر سال قریباً 11645 طلبا داخلہ لیتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹیسٹ کا پیٹرن:

MCAT میں ایف ایس سی کے مضامین میں سے سوالات کے الگ الگ پورشنز بنے ہوتے ہیں۔

1۔ بائیولوجی	88 MCQs
2۔ کیمسٹری	58 MCQs
3۔ فزکس	44 MCQs
4۔ انگلش	30 MCQs
Total	220 MCQs

اس میں ہر سوال کے 5 نمبر ہوتے ہیں اسی طرح کل 220 سوالات کے کل نمبر 1100 ہوتے ہیں۔

نیگٹیو مارکنگ:

اگر کوئی طالبعلم سوال غلط حل کرے گا تو اس کے حاصل کردہ نمبرز میں سے 1 نمبر اضافی کاٹ لیا جائے گا۔ مثلاً اگر ایک طالبعلم نے 2 سوالات حل کیے جن میں سے ایک درست اور ایک غلط ہو گیا تو اس کے نمبرز 10 میں سے 4 ہوں گے۔یوں ایک سول غلط ہونے سے اس کے 6 نمبر کاٹے گئے ہیں۔اس لیے کوشش کرنی چاہیے کہ تکہ لگانے سے بچا جائے۔

ٹیسٹ حل کرنے کا طریقہ:

220 سوالات کوحل کرنے کے لیے 150 منٹ یعنی 2 گھنٹے اور 30 منٹ کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقت دیا جاتا ہے جو کہ فی سوال تقریباً 40 سیکنڈ بنتے ہیں اور انٹری ٹیسٹ حل کرنے سوال کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ جو آسان لگے اور اس کا جواب آپ کو آتا ہو اسے پہلے حل کریں اور باقی سوالات پر وقت ضائع مت کریں بلکہ ان کو آخری لمحات کے لیے رہنے دیں۔

میرٹ کے لیے نمبروں کی تقسیم:

MCAT کے بعد میڈیکل کالجز میں داخلہ کے لیے میرٹ کے لیے نمبروں کی تقسیم درج ذیل ہے:

میٹرک کے حاصل کردہ نمبرز	10%
ایف ایس سی کے حاصل کردہ نمبرز	40%
MCAT کے حاصل کردہ نمبرز	50%

میرٹ (ایگریگیٹ) کیسے بنتا ہے؟

میرٹ بنانے کا فارمولا یہ ہے:

$$D= A \times 0.40 + B \times 0.50 + C \times 0.10$$

میڈیکل کی دنیا میں دس بڑی ایجادات درج ذیل ہیں۔

1۔ پینسلین
2۔ ویکسی نیشن
3۔ جراثیمی تھیوری
4۔ بے ہوشی کی دوا
5۔ انسولین
6۔ ڈی این اے
7۔ ایکسرے
8۔ HIV کی تشخیص اور تھراپی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

A= ایف ایس میں حاصل کردہ نمبرز

B= انٹری ٹیسٹ میں حاصل کردہ نمبرز

C= میٹرک میں حاصل کردہ نمبرز

D= ایگریگیٹ

Example:

A= F.Sc marks = 944

40% of these marks = 944*40/100 = 377

B= Entry Test marks = 980

50% of these marks = 980*50/100 =490

C= Matric Marks = 960

10% of these marks = 960*10/100 = 96

D= 377+490+96

Aggregate Marks= 963

Aggregate Percentage = 963*100/1100 = 87.54%

طلبا اس فارمولا کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا ایگریگیٹ آسانی سے نکال سکتے ہیں۔

اب ہم پاکستان میں مختلف صوبوں میں پائے جانے والے میڈیکل کالجز کا تفصیلی جائزہ لیتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆......سندھ میڈیکل کالجز:

سندھ میں دس میڈیکل کالجز حکومتی نگرانی میں کام کر رہے ہیں۔

1- ڈاؤیونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، کراچی
2- سندھ میڈیکل کالج، کراچی
3- ڈاؤانٹرنیشنل میڈیکل کالج، کراچی
4- ڈاکٹرعشرت العباد انسٹی ٹیوٹ آف اورل ہیلتھ سائنسز، کراچی
5- لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل کالجز اینڈ ہیلتھ سائنسز، جامشورو
6- ڈینٹل سیکشن یونیورسٹی آف میڈیکل کالجز اینڈ ہیلتھ سائنسز، جامشورو
7- چندکا میڈیکل کالج، لاڑکانہ
8- نواب شاہ میڈیکل کالج فارگرلز، نواب شاہ
9- کراچی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج، کراچی
10- ڈینٹل سیکشن میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج، کراچی

☆......خیبر پختونخواہ میڈیکل کالجز:

1- خیبر میڈیکل کالج پشاور
2- ایوب میڈیکل کالج ایبٹ آباد
3- خیبر کالج آف ڈینٹسٹری پشاور
4- سیدو میڈیکل کالج سوات
5- گومل میڈیکل کالج ڈیرہ اسماعیل خان
6- خیبر گرلز میڈیکل کالج پشاور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7- بنوں میڈیکل کالج بنوں

8- باچا خان میڈیکل کالج مردان

☆......بلوچستان میڈیکل کالجز:

1- بولان میڈیکل کالج کوئٹہ

2- ڈینٹل سیکشن میڈیکل کالج کوئٹہ

☆......پنجاب میڈیکل کالجز:

صوبہ پنجاب میں اس وقت پندرہ میڈیکل کالجز حکومتی نگرانی میں کام کررہے ہیں۔ ہر میڈیکل کالج ایک یا ایک سے زائد ہسپتالوں کے ساتھ منسلک ہے۔ یہ میڈیکل کالجز درج ذیل ہیں۔

1- کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی، لاہور

2- علامہ اقبال میڈیکل کالج ،لاہور

3- فاطمہ جناح میڈیکل کالج ،لاہور

4- سروسز انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، لاہور

5- نشتر میڈیکل کالج، ملتان

6- راولپنڈی میڈیکل کالج، راولپنڈی

7- پنجاب میڈیکل کالج ،فیصل آباد

8- قائداعظم میڈیکل کالج، بہاولپور

9- شیخ زید میڈیکل کالج، رحیم یارخان

10- نوازشریف میڈیکل کالج (یونیورسٹی آف گجرات) گجرات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

11- سرگودھا میڈیکل کالجسر گودھا

12- غازی خان میڈیکل کالج، ڈیرہ غازی خان

13- ساہیوال میڈیکل کالج، ساہیوال

14- خواجہ صفدر میڈیکل کالج، سیالکوٹ

پنجاب کے بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر ڈاکٹروں کی کمی کو دور کرنے کے لیے پنجاب حکومت نے گوجرانوالہ میں بھی نیا میڈیکل کالج قائم کیا ہے۔

☆...... بی ڈی ایس کروانے والے ادارے:

1- ڈی مونٹمورینسی کالج آف ڈینٹسٹری لاہور

2- نشتر انسٹی ٹیوٹ آف ڈینٹسٹری ملتان

3- ڈینٹل سیکشن پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد

میڈیکل کالجز میں کروائے جانے والے کورسز:

ان کالجز میں مندرجہ ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں۔

1- ایم بی بی ایس (MBBS)

2- بی ڈی ایس (BDS)

3- ڈی فارمیسی (D-Pharmacy)

4- الائیڈ ہیلتھ سائنس کورسز

ایم بی بی ایس تمام میڈیکل کالجز میں کروایا جاتا ہے۔ جبکہ کچھ میڈیکل کالجز میں ایم بی بی ایس کے ساتھ ساتھ بی ڈی ایس اور فزیوتھراپی میں بی ایس بھی کروایا جاتا ہے اس کے علاوہ پنجاب میں صرف بی ڈی ایس کے علیحدہ سے تین ادارے ہیں۔ جبکہ سندھ میں 3 'خیبر پختونخواہ میں 2 اور بلوچستان میں صرف ایک ادارہ ہے جو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بی ڈی ایس کرواتا ہے۔

ڈاکٹر آف فزیوتھراپی کورس اب اکثر اداروں میں کروایا جاتا ہے اوراس کا سکوپ بہت تیزی سے بڑھ رہا ہے۔

الائیڈ ہیلتھ سائنس کورسز حال ہی میں پنجاب کے بیشتر میڈیکل کالجز میں شروع کیے گئے ہیں۔ان کورسز میں اوپٹومیٹری' ریڈیوتھراپی' میڈیکل لیب ٹیکنالوجی' Dentistry' ریڈیالوجی وغیرہ میں BSc Hons کروایا جاتا ہے۔

چند اہم معلومات

1- انٹری ٹیسٹ کی تیاری اور اس کے حل(Attemptation) کے حوالے سے وہی باتیں مفید ہیں جو ECAT کے سیکشن میں بیان کی جاچکی ہیں۔

انٹری ٹیسٹ میں اپلائی کرنے کے لیے پراسپکٹس یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز یا کسی قریبی میڈیکل کالج سے بھی مل سکتا ہے۔اسی میں داخلہ فارم ہوتا ہے۔ داخلہ فارم کے ساتھ ایف ایس سی کا رزلٹ کارڈ اور ب فارم لازمی لگتا ہے۔ ان دونوں کاغذات کے بغیر داخلہ فارم جمع نہیں ہوسکتا۔

2- کچھ پرائیویٹ کالجز اور یونیورسٹیز MCAT کے علاوہ اپنا ٹیسٹ بھی لیتے ہیں۔

3- اکثر میڈیکل کالجز میں الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے ڈگری کورسز میں داخلے کا میرٹ بھی اسی ECPT کی بنیاد پر بنایا جاتا ہے۔

4- انٹری ٹیسٹ کی داخلہ فیس ہوتی ہے۔

5- انٹری ٹیسٹ ہر سال انٹرمیڈیٹ کے رزلٹ کے اعلان سے چند ہفتے قبل ہو جاتا ہے۔ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز(UHS) ہر سال انٹری ٹیسٹ کا رزلٹ 31 اکتوبر سے پہلے شائع کر دیتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6- انٹری ٹیسٹ شیٹ 5 مختلف رنگوں پر مشتمل ہوگی۔

7- طالب علم کو اپنی جوابی شیٹ کی کاربن کاپی اپنے ساتھ گھر لانے کی اجازت ہوتی ہے۔

8- اسی شام یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کی ویب سائٹ پر جوابات (Answer Key) دیے جاتے ہیں۔ طالب علم اس کو اپنی جوابی شیٹ کے ساتھ چیک کر کے پہلے دن ہی معلوم کر سکتا ہے۔

انٹری ٹیسٹ اور داخلے سے متعلق مزید معلومات کے لیے یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کی ویب سائٹ درج ذیل ہے۔

www.uhs.edu.pk

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داخلہ لیتے وقت چند اہم نکات جن کا خیال رکھنا ضروری ہے:

داخلہ لیتے وقت آپ کے پاس درج ذیل دستاویزات ہونا ضروری ہیں۔

-1	تصاویر	(1 درجن، رنگین)
-2	میٹرک سرٹیفکیٹ	(10 کاپیاں)
-3	ایف ایس سی کی سند	(10 کاپیاں)
-4	ڈومیسائل	(10 کاپیاں)
-5	طالب علم کا شناختی کارڈ/ب فارم	(10 کاپیاں)
-6	والد/سرپرست کا شناختی کارڈ	(5 کاپیاں)
-7	کیریکٹر سرٹیفکیٹ کالج سے	(5 کاپیاں)

-8 حفظ قرآن، معذوری، سپورٹس پرسن وغیرہ سرٹیفکیٹ (اگر ضروری ہوں)

نوٹ:

☆ تمام دستاویزات کی کاپیاں تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔

☆ کسی بھی ادارے میں داخلہ لیتے وقت (خصوصاً اگر پرائیویٹ ہوں تو)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس بات کی تصدیق لازمی کر لیں کہ آپ جس ڈگری اور ادارے میں داخلہ لے رہے ہیں وہ متعلقہ اداروں مثلاً ہایئر ایجوکیشن کمیشن (HEC) پاکستان انجینئرنگ کونسل (PEC) اور پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PMDC) وغیرہ سے تصدیق شدہ (Recognized) ہے۔ دوسری صورت میں آپ اپنا وقت اور پیسہ برباد کر بیٹھیں گے۔

☆ فارم پر کرنے سے پہلے پراسپیکٹس کو اچھی طرح پڑھ لیں۔

☆ فارم کی فوٹو کاپیاں کروا کر پہلے انہیں پر کریں تاکہ غلطی کی گنجائش کم سے کم ہو۔

☆ کوشش کریں کہ کسی سینئر طالبعلم کی موجودگی میں فارم پُر کریں۔

☆ داخلہ فارم ہمیشہ آخری تاریخ سے پہلے جمع کروائیں۔

☆ حافظ قرآن کے لئے عموماً 20 نمبر اضافی رکھے جاتے ہیں لیکن اس کے لیے ٹیسٹ دینا پڑتا ہے۔ لہٰذا اگر آپ حافظ قرآن ہیں تو ٹیسٹ ضرور دیں۔

☆ بعض اوقات میرٹ بہت زیادہ ہو جاتا ہے لہٰذا احتیاطاً زیادہ شعبہ جات میں Apply کریں۔

☆ ادارے کے مین کیمپس کے علاوہ Sub-campuses میں بھی اپلائی کریں کیونکہ وہاں میرٹ کم ہوتا ہے جبکہ ڈگری عموماً یکساں ہوتی ہے لیکن خیال رکھیں کہ اگر آپ کے نمبر اچھے ہیں تو مین کیمپس میں ہی داخلہ لینا بہتر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ

ایک اہم بات یہ کہ ہمارے اکثر نوجوان سمجھتے ہیں ہم صرف ایک مخصوص قسم کے کیریئر کے لیے ہی موزوں ہیں حالانکہ یہ غلط ہے۔ اسے اپنے دل سے نکال دیجیے۔ ہر نارمل انسان ایک سے زیادہ پیشوں میں کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوشل سائنسز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوشل سائنسز جسے آرٹس بھی کہا جاتا ہے، نہایت اہمیت کا حامل شعبہ ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں سائنس اور ٹیکنالوجی کو ہی ترقی کی معراج سمجھ لیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سوشل سائنسز کا شعبہ زوال کا شکار ہے۔ ہمارے ہاں بچے کے ذہن میں یہ بات آغاز سے ہی بٹھادی جاتی ہے کہ انجینئرنگ یا میڈیکل نہایت اعلیٰ شعبہ جات ہیں جبکہ آرٹس کے مضامین کو نالائقی کی علامت خیال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کوئی طالب علم خواہش کے باوجود اس شعبے کا انتخاب نہیں کرتا۔ طلبا کے ذہن میں یہ بات اس قدر راسخ ہے کہ آرٹس قابل عزت شعبہ نہیں، کہ سوائے ان طلبا کے جن کا داخلہ انجینئرنگ یا میڈیکل میں نہ ہو۔ کوئی طالب علم آرٹس میں داخلہ ہی نہیں لیتا۔ نتیجتاً ہمارے ہاں سوشل سائنسدانوں کا بحران وقوع پذیر ہو چکا ہے۔

ترقی یافتہ ممالک میں صورتحال ایسی نہیں ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کو وہاں بھی اہمیت دی جاتی ہے، اس کا ثبوت یہ ہے کہ وہ ہم سے اس میدان میں آگے ہیں۔ اس کے باوجود وہاں سوشل سائنسز کو بھی خاطرخواہ اہمیت دی جاتی ہے۔ سوشل سائنسدان معاشرے کے حساس معاملات میں تحقیق کرتے ہیں۔ جیسے قانون، لسانیات،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیاسیات ، معیشت، تعلیم و تربیت، کامرس اور دینیات وغیرہ ۔ اگر کوئی معاشرہ ان مضامین کے بہترین ماہر پیدا کرتا ہے تو یقیناً وہ ان موضوعات سے متعلقہ مسائل کا بہترین حل پیش کرسکیں گے اور ملک وقوم کی رہنمائی کرسکیں گے۔

سوشل سائنسز سے متعلق دوسری غلط فہمی یہ پائی جاتی ہے کہ اس شعبے سے وابستہ افراد مالی لحاظ سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔حالانکہ اس مفروضے کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔آپ کسی بھی وکیل، پروفیسر، دانشور یا سوشل سائنسز کے ماہرین کی پروفائل دیکھ لیں،آپ کو ان میں سے کوئی بھی معاشی لحاظ سے کمزور نہیں دکھائی دے گا۔

کی خصوصیات:

☆ ...... کوشش کی گئی ہے کہ طلبا کو سوشل سائنسز سے متعلقہ مضامین کا تعارف کروایا جائے۔

☆ ...... مستقبل میں بہتر کیریئر بنانے کے لیے مشورہ جات شامل کیے گئے ہیں۔

☆ ...... داخلہ سے متعلق معلومات دی گئی ہیں۔

☆ ...... بی۔اے اور بی۔ایس پروگرامات کا تعارف شامل ہے۔

★ ایسے طلبا جنھوں نے میٹرک یا انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کرلیا ہے اور وہ اپنا کیرئیر سوشل سائنسز کے شعبے میں بنانا چاہتے ہیں،ان کے لیے ڈگریوں کا تعارف دیا گیا ہے۔

میٹرک کے بعد:

اگرآپ نے آرٹس مضامین میٹرک کیا ہے تو آپ اپنے پسندیدہ مضامین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مضامین کی تفصیل اگلے حصے میں آ رہی ہے) میں ایف اے میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ ہر سرکاری کالج میں ایف اے کروایا جاتا ہے۔ دو سالہ ایف اے کرنے کے بعد آپ بی اے یا بی ایس پروگرام میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ انٹر میں ہی سوشل سائنسز کے مضامین اختیار کرنے سے یہ فائدہ ہوگا کہ آپ جلدی اپنی پسندیدہ فیلڈ سے آگاہ ہوجائیں گے۔ تاہم ایف ایس سی یا آئی سی ایس کے بعد بھی آپ بی اے یا بی ایس پروگرام میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ ایف اے کرنے والے طلبا میں محنت کا وہ رجحان اور توجہ نہیں جو ایف ایس سی میں ہے لہٰذ وہ طالب علم جو سوشل سائنسز میں جانا چاہتا ہے وہ ایف ایس کرے تاکہ اسے محنتی ماحول میسر ہو اور بی ایس کی سطح پر اپنی دلچسپی کے شعبے میں داخلہ لے لے۔ تاہم اس دوران متعلقہ مضمون سے غیر رسمی طور پر بھرپور واسطہ (Exposure) ضرور رکھیں۔

انٹر کے بعد:

انٹرمیڈیٹ کے بعد آپ درج ذیل دو پروگرامات میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

1- بی۔اے 2- بی ایس

بی۔اے دوسالہ پروگرام ہے۔

☆...... اس کی فیسیں اور میرٹ عام طور پر کم ہوتا ہے۔

☆...... بی۔اے کا فائدہ یہ ہے کہ آپ دو سال بعد ایم۔اے میں داخلہ لیتے وقت اپنا فیلڈ بدل سکتے ہیں۔لیکن یاد رہے کہ بعض شعبہ جات میں داخلے کے لئے بی اے میں متعلقہ شعبے کے مضامین پڑھے ہونا لازمی ہوتا ہے۔

☆...... انٹری ٹیسٹ نہیں دینا پڑتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جبکہ

☆...... بی ۔ایس پروگرام چار سالہ پروگرام ہے جس کے بعد آپ ایم ایس/ایم فل کر سکتے ہیں۔

☆...... اس میں آپ ایک مرتبہ ہی مضامین کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

☆...... یونیورسٹی کی ریگولر ڈگری ہونے کی وجہ سے سیکھنے کے مواقع زیادہ ہوتے ہیں۔

☆...... فیسیں اور میرٹ عموماً زیادہ ہوتا ہے۔

☆...... ڈگری ایم اے/ایم ایس سی کے مساوی ہوتی ہے۔

☆...... نوکری کے لیے ترجیح دی جاتی ہے۔

☆...... عام طور پر NAT کا ٹیسٹ بھی دینا پڑتا ہے۔

آج کل بی اے کی جگہ بی ایس کرنے کا رجحان زیادہ ہے۔

شعبہ جات:

سوشل سائنسز کو درج ذیل شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر شعبہ اپنے اندر مختلف مضامین رکھتا ہے جن کا تعارف ذیل میں دیا گیا ہے۔

1- انسانی علوم
2- دینیات
3- لسانیات
4- سیاست اور قانون
5- میڈیا سٹڈیز

1-انسانی علوم:

انسانی علوم معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں ۔ان کی مدد سے معاشرے کی سمت کا تعین کیا جاتا ہے۔ اس شعبے میں درج ذیل مضامین شامل ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(i) نفسیات(Psychology):

اس شعبے میں انسانی رویوں کا مطالعہ منظّم انداز میں اور سائنسی بنیادوں پر کیا جاتا ہے۔انسانی رویوں اور اذہان کو بغیرادویات کے مشورہ جات(Counselling) کے ذریعے تبدیل کیا جاتا ہے۔ بڑھتے ہوئے انسانی مسائل نے اس کی اہمیت کو دو چند کردیا ہے۔اس شعبہ کے بارے اہم بات یہ ہے کہ ایم۔ایس۔سی تک ہی تعلیم کافی نہیں بلکہ ایم فل یا پی ایچ ڈی بھی کرنا لازمی تصور کیا جاتا ہے۔

سپیشلا ئزیشن:

- ☆...... طبی نفسیات
- ☆...... تعلیمی نفسیات
- ☆...... سماجی نفسیات
- ☆...... تحقیقی نفسیات

کیرئیر کے مواقع:

- ☆...... ٹیچنگ
- ☆...... کونسلنگ
- ☆...... این جی اوز
- ☆...... ذاتی کلینک
- ☆...... ہسپتال
- ☆...... فلاح و بہبود کے مراکز
- ☆...... جیلیں

(ii) سوشیالوجی:

سوشیالوجی یاعمرانیات میں انسانی معاشرہ کے بارے میں تحقیق کی جاتی ہے۔ تاکہ معاشرہ کی تشکیل اور ترقی کا لائحہ عمل طے کیا جاسکے۔ یہ ایک وسیع اور دلچسپ شعبہ ہے۔ ماہرین عمرانیات معاشرے میں سیاسی،سماجی اور اقتصادی استحکام کے لیے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منصوبہ بندی کرتے ہیں۔

کیریئر کے مواقع:

☆ ...... این جی اوز ☆ ...... سی ایس ایس
☆ ...... ٹیچنگ ☆ ...... مارکیٹنگ

(iii) سماجی بہبود (Social Work):

لوگوں کی خدمت کا سائنسی اور تحقیقی بنیادوں پر مطالعہ کرنے کے علم کا نام سوشل ورک ہے۔ آج کل آنے والے سیلابوں، بیماریوں، وباؤں اور زلزلوں سے نمٹنے کے لیے اس علم کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔

سپیشلائزیشنز:

☆ ...... کلینیکل سوشل ورک
☆ ...... تعلیمی فلاحی کام
☆ ...... ڈیزاسٹر مینجمنٹ

کیریئر کے مواقع:

☆ ...... بین الاقوامی ادارے (Unesco اور Unicef وغیرہ)
☆ ...... ٹریننگ ادارے
☆ ...... NGO
☆ ...... کنسلٹنٹ
☆ ...... سی ایس ایس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(iv) تاریخ:

قوموں اور تہذیبوں کے عروج و زوال کی داستانوں کا مطالعہ کرنا اور ان واقعات سے معاشرے کے لیے سبق آموز پہلو دریافت کرنا تاریخ دانوں کا کام ہے۔ یہ شعبہ انتہائی دلچسپ سمجھا جاتا ہے۔ جب آپ تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا ماضی کے اوراق آپ کے سامنے بکھرے پڑے ہیں۔

کیرئیر کے مواقع:

☆...... ٹیچنگ	☆......این جی اوز
☆...... سی ایس ایس	☆......اخبارات اور ٹی وی چینلز
☆...... آثارِ قدیمہ کے ادارے	

(v) فلسفہ:

تمام انسانی علوم کی بنیاد فلسفہ ہے۔ انسان اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں چیزوں کے متعلق جو نتائج اخذ کرتا ہے۔انہیں فلسفہ کہتے ہیں۔ عام طور پر اسے ایک خشک مضمون تصور کیا جاتا ہے لیکن یہ انسانی علوم کے حوالے سے بڑی اہمیت کا حامل مضمون ہے۔

کیرئیر:

☆...... ٹیچنگ	☆...... تحقیق
☆...... صحافت	☆...... پالیسی سٹڈیز

انسانی علوم سے متعلقہ دیگر اہم انسانی شعبہ جات درج ذیل ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆...... جغرافیہ ☆...... آبادیات

☆...... مطالعہ دیہی وترقی ☆...... ڈیویلپمنٹ سٹڈیز

☆...... جینڈر سٹڈیز (صنفی تعلیم)

2-دینیات:

انسانی تاریخ کے ارتقاء میں جس چیز کا سب سے زیادہ عمل دخل نظر آتا ہے، اگر اسے مذہب کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ دینیات ایک وسیع علم کا نام ہے جس میں مختلف مذاہب، ان کے مشترکات و غیر مشترکات کا مطالعہ وموازنہ کیا جاتا ہے۔

دینیات کا مضمون کئی شعبہ جات پر محیط ہے۔ پاکستان میں زیادہ طور پر اسلامیات کے نام سے پڑھایا جاتا ہے۔ تاہم کئی تعلیمی اداروں میں دیگر علوم کے ساتھ مجموعے کی صورت میں پڑھایا جارہا ہے (جیسے کمپیوٹر اینڈ اسلامک اسٹڈیز) اس کے کئی ذیلی شعبہ جات ہیں۔

(i) اسلامیات:

اسلامیات کے مضمون کو عام طور پر اہمیت نہیں دی جاتی۔ حالانکہ اس شعبہ میں تحقیق کا وسیع میدان موجود ہے۔ آج کل تو اس کی ضرورت دوچند ہوگئی ہے کہ دنیا کو اسلامی نظام کی اہمیت سے متعارف کروایا جائے اور اسلام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرکے پیش کیا جائے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو انسانی تاریخ کا سب سے بڑا سوشل سائنسدان ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ جدید دنیا میں پائے جانے والے انتظامی ڈھانچے کا عملی تصور انہوں نے ہی متعارف کروایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سپیشلائزیشن:

اسلامیات کے مضمون میں درج ذیل شعبہ جات میں سپیشلائزیشنز کی جاسکتی ہے۔

1- علوم القرآن
2- علوم الحدیث
3- سیرت النبیؐ
4- فقہ
5- تقابل ادیان
6- اسلام اینڈ سائنس
7- تاریخ اسلام
8- علم استشراق
9- اسلامی مالیاتی نظام

کیرئیر کے مواقع:

☆...... ٹیچنگ
☆...... شرعی جج
☆...... دعوت وتبلیغ
☆...... پالیسی سازی
☆...... میڈیا وصحافت
☆...... وکالت
☆...... این جی اوز
☆...... تحقیق وتالیف
☆...... اسلامی بینکنگ

3-سیاست اور قانون

(i) پولیٹیکل سائنس:

سیاسیات یا پولیٹیکل سائنس جدید دور میں انتہائی اہمیت کا حامل مضمون ہے۔ قانون، بین الاقوامی تعلقات، سیاسی ڈھانچہ، آئین اور اس طرح کے دیگر موضوعات کے ساتھ کوئی شعبہ ڈیل کرتا ہے تو وہ پولیٹیکل سائنس ہے۔

اگر آپ کو سیاست یا بین الاقوامی تعلقات جیسے موضوعات میں دلچسپی ہے تو اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میدان میں آپ کے لیے ترقی کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ یہ شعبہ آپ کو ملکی اور بین الاقوامی پالیسی سازی میں کردار ادا کرنے کا موقع دے سکتا ہے۔

کیرئیر کے مواقع:

☆...... ٹیچنگ	☆...... سی ایس ایس
☆...... میڈیا	☆...... تجزیہ نگاری
☆...... مشاورتی عہدہ جات	☆...... تعلقات عامہ

(ii) انٹرنیشنل ریلیشنز:

آج کی دنیا میں بین الاقوامی تعلقات باقاعدہ مضمون کی شکل اختیار کر چکے ہیں۔ ماہرین بین الاقوامی تعلقات ملکوں کی اہم ضرورت بن چکے ہیں۔ خارجہ پالیسی اور مختلف بحرانوں سے نمٹنے کے لیے ان ماہرین کی رائے کو اہمیت دی جاتی ہے۔

کیرئیر کے مواقع:

☆...... این جی اوز	☆...... پالیسی ساز ادارے
☆...... مختلف حکومتی ایجنسیاں	☆...... وزارت خارجہ
☆...... ٹیچنگ	☆...... صحافت (تجزیہ نگاری/کالم نگاری)
☆...... تھنک ٹینکس	☆...... سفارت کاری

(iii) مطالعہ پاکستان:

پاکستان کے متعلق تمام امور مثلاً نظریۂ پاکستان، قیام پاکستان، پاکستان کی سیاسی تاریخ، آئینی تاریخ، انتظامی ڈھانچہ اور ثقافت کا مطالعہ اس مضمون کا حصہ ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیرئیر کے مواقع:

☆...... ٹیچنگ ☆...... این جی اوز

☆...... پالیسی ساز ادارے ☆...... میڈیا

☆...... تجزیہ نگاری ☆...... سی ایس ایس

(iv) ڈیفنس اینڈ سٹریٹیجی سٹڈیز:

یہ ڈگری مختلف یونیورسٹیوں میں مختلف ناموں اور فرق کے ساتھ کروائی جا رہی ہے۔ جیسے ڈیفنس اینڈ سٹریٹجک سٹڈیز، ڈیفنس اینڈ ڈپلومیسی سٹڈیز، ڈیفنس اینڈ نیوکلیئر سٹڈیز وغیرہ۔ملکوں کو درپیش دفاعی مشکلات، دہشت گردی، لسانیت، فرقہ واریت سمیت دوسرے مسائل کا حل دفاعی ماہرین پیش کرتے ہیں۔اس کے علاوہ دشمن ممالک کی سازشوں کا توڑ نکالنا اور ان پر عمل کے لیے "فزیبلٹی رپورٹ" تیار کرنا ان کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔

کیرئیر کے مواقع:

☆...... سی ایس ایس ☆...... سفارت خانے

☆...... میڈیا ☆...... تجزیہ نگاری

☆...... تھنک ٹینکس ☆...... انٹیلی جنس ایجنسیز

(v) پبلک ایڈمنسٹریشن:

بڑے بڑے اداروں اور انتظامی یونٹس کو چلانے کے لیے پبلک ایڈمنسٹریشن افسروں کی ضرورت پڑتی ہے۔اگر آپ لوگوں کو اچھے انداز میں ڈیل کر سکتے ہیں تو یہ شعبہ آپ کے لیے بہترین ہے۔ اس کی دیگر ڈگریوں میں ماس مینجمنٹ اور ہیومن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ریسورس مینجمنٹ شامل ہیں۔

کیریئر کے مواقع:

☆...... سرکاری ادارے ☆...... این جی اوز
☆...... صنعتی ادارے

متعلقہ شعبہ جات:

☆...... گورنمنٹ اینڈ پالیسی سٹڈیز
☆...... لیڈرشپ اینڈ مینجمنٹ سٹڈیز
☆...... پبلک پالیسی اینڈ پبلک ریلیشنز

قانون:

(vi) قانون

قانون کا مضمون اپنے اندر بے پناہ وسعت رکھتا ہے۔ اس کی بے شمار شاخیں ہیں۔مثلاً جرمیات، خاندانی قوانین، صنعتی قوانین، مذہبی قوانین وغیرہ۔ اس کے علاوہ آئین سازی میں بھی اس مضمون کا بہت حصہ ہے۔ اس شعبہ میں درج ذیل پروگرام موجود ہیں:

☆...... ایف اے کے بعد 5 سالہ ایل ایل بی
☆...... بی ۔اے کے بعد 3 سالہ ایل ایل بی

علاوہ ازیں چند یونیورسٹیاں بیرسٹری کی تعلیم بھی دیتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4-میڈیا سٹڈیز:

انسان علم و معرفت کے حصول کے لیے ہمیشہ کوشاں رہا ہے'زمانۂ قدیم کے حالات اور دور دراز مقامات کی خبروں سے آ گاہی کا شوق ہمیشہ اُسے اکساتا رہتا تھا کہ وہ ان لوگوں کے بارے میں معلومات حاصل کرے جو اس سے بہت دور رہتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں انسان کا علم کم اور اس کی ثقافت محدود تھی' جب اس کے علم وثقافت میں اضافہ ہوا تو خطابت اور تھیٹر ایجاد ہوئی۔ معاشرے میں ان کا رواج بڑھا اورانہیں فروغ حاصل ہوا' اسی طرح ان دونوں کوحالات سے آ گاہی اورخبروں کے معلوم کرنے کا ذریعہ بنایا گیا۔ صحافت کے ذریعہ موجودہ دینی' سیاسی' اجتماعی اور اقتصادی حالات کی ترجمانی ہوتی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ اب صحافت انسان کی ایک ضرورت بن گئی ہے۔تاہم ہمیں یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ ہر چیز کے مثبت اورمنفی پہلوہوتے ہیں اور یقیناً اِس کا دارو مدار استعمال کرنے والے پر ہوتا ہے۔ اسی ذرائع ابلاغ میں آج کا جدیدمیڈیا شامل ہے۔

میڈیا کی اسی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ذیل میں اس کا تعارف پیش کیا جارہا ہے۔

ہمارے ملک کی کچھ معروف یونیورسٹیز میڈیا سٹڈیز میں درج ذیل ڈگری کروا رہے ہیں۔

1- B.S پروگرام(4سالہ)

2- ماسٹرز پروگرام(2سالہ)

3- ایم فل پروگرام(1.5سالہ)

4- ڈاکٹریٹ پروگرام(2سالہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملک کی تمام بڑی یونیورسٹیاں اس میں ڈگری پروگرام کروا رہی ہیں۔

1- بیچلرز پروگرام (چار سالہ):

اس پروگرام میں داخلہ عموماً انٹرمیڈیٹ کے نتائج آنے کے فوراً بعد شروع ہوتا ہے۔ پروگرام 4 سالہ ہوتا ہے اور سمسٹر سسٹم کے تحت امتحان ہوتا ہے۔ ٹوٹل 8 سمسٹر ہوتے ہیں۔

داخلے کے لیے اہلیت:

☆......میٹرک (سائنس و آرٹس)

☆......انٹرمیڈیٹ (سائنس، آرٹس، کامرس، کمپیوٹر سائنس اور جنرل سائنس)

☆......ڈپلومہ ہولڈرز (کسی بھی شعبہ میں)

☆......انٹرمیڈیٹ میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن

☆......عمر کی حد 24 سال (بعض جامعات میں)

2- ماسٹرز پروگرام (2 سالہ):

عموماً 2 سالہ گریجویشن کے بعد طلباء ماسٹر میں داخلہ لیتے ہیں۔ ماسٹر میں داخلہ گریجویشن کا رزلٹ آنے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ بعض یونیورسٹیوں میں داخلہ بی اے کا رزلٹ آنے کے بعد اور کچھ کا آنے سے پہلے شروع ہوتا ہے۔ تاہم طلبا رزلٹ ویٹنگ سرٹیفکیٹ کے ساتھ داخلہ فارم جمع کرواسکتے ہیں۔ 2 سالہ پروگرام میں 4 سمسٹر ہوتے ہیں اور امتحانات کا طریقہ کار B.S کی طرح ہی ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماسٹرز پروگرام میں دوسرے سال یعنی تیسرے اور چوتھے سمسٹر میں طلبا کو میڈیا کے مخصوص شعبہ جات میں سپیشلائزیشن کرواتے ہیں جو کہ طلباء اپنی دلچسپی سے چنتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

i- الیکٹرانک میڈیا (ریڈیو اور ٹیلی وژن)

ii- پرنٹ میڈیا اینڈ کمیونیکیشن تھیوری (اخبارات و رسائل)

iii- پبلک ریلیشنز اینڈ ایڈورٹائزنگ

ان ڈگریوں کے علاوہ کئی جامعات میڈیا میں ڈپلومہ جات بھی کرواتی ہیں۔

i- ٹیلی ویژن کمیونیکیشن اینڈ پروڈکشن (1 سالہ) دو سمسٹر

ii- ملٹی میڈیا پروڈکشن آرٹس (1 سالہ) دو سمسٹر

iii- ڈویلپمنٹ سپورٹ کمیونیکیشن (1 سالہ) دو سمسٹر

پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ میں بھی داخلہ ماسٹر اور بیچلر میں داخلے کے وقت ہی ہوتا ہے جس کا دورانیہ 1 سال ہوتا ہے۔

اہم بات:

میڈیا کے کسی بھی شعبہ سے ڈگری کرنے کے بعد آپ کی گرفت کرنٹ افیئرز اور معلومات عامہ (General Knowledge) پر خاصی مضبوط ہوگی جس کے بعد آپ سی ایس ایس کا امتحان پاس کر کے اعلیٰ سول سروس میں اپنی خدمات انجام دے سکتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوشل سائنسز پڑھانے والے اہم ادارہ جات:

☆...... پنجاب یونیورسٹی
☆...... جی سی یونیورسٹی، لاہور
☆...... انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد
☆...... یونیورسٹی آف کراچی
☆...... بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان
☆...... قائداعظم یونیورسٹی، اسلام آباد
☆...... نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی(NDU)اسلام آباد
☆...... جی سی یونیورسٹی، فیصل آباد
☆...... سندھ یونیورسٹی، حیدر آباد
☆...... کراچی یونیورسٹی، کراچی
☆...... یونیورسٹی آف سرگودھا، سرگودھا
☆...... بلوچستان یونیورسٹی، کوئٹہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داخلہ لیتے وقت چند اہم نکات جن کا خیال رکھنا ضروری ہے:

کسی بھی تعلیمی ادارے میں داخلہ لیتے وقت آپ کے پاس درج ذیل دستاویزات ہونا ضروری ہیں۔

1- تصاویر (1 درجن، رنگین)
2- میٹرک سرٹیفکیٹ (10 کاپیاں)
3- ایف ایس سی کی سند (10 کاپیاں)
4- ڈومیسائل (10 کاپیاں)
5- طالب علم کا شناختی کارڈ/ب فارم (10 کاپیاں)
6- والد/سرپرست کا شناختی کارڈ (5 کاپیاں)
7- کیریکٹر سرٹیفکیٹ کالج سے (5 کاپیاں)
8- حفظ قرآن، معذوری، سپورٹس پرسن وغیرہ سرٹیفکیٹ (اگر ضروری ہوں)

نوٹ:

☆ تمام دستاویزات کی کاپیاں تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔

☆ کسی بھی ادارے میں داخلہ لیتے وقت (خصوصاً اگر پرائیویٹ ہوں تو)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس بات کی تصدیق لازمی کر لیں کہ آپ جس ڈگری اور ادارے میں داخلہ لے رہے ہیں وہ متعلقہ اداروں مثلاً ہایئر ایجوکیشن کمیشن (HEC) پاکستان انجینئرنگ کونسل (PEC) اور پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PMDC) وغیرہ سے تصدیق شدہ (Recognized) ہے۔ دوسری صورت میں آپ اپنا وقت اور پیسہ برباد کر بیٹھیں گے۔

☆ فارم پر کرنے سے پہلے پراسپیکٹس کو اچھی طرح پڑھ لیں۔

☆ فارم کی فوٹو کاپیاں کروا کر پہلے انہیں پر کریں تا کہ غلطی کی گنجائش کم سے کم ہو۔

☆ کوشش کریں کہ کسی سینئر طالبعلم کی موجودگی میں فارم پُر کریں۔

☆ داخلہ فارم ہمیشہ آخری تاریخ سے پہلے جمع کروائیں۔

☆ حافظ قرآن کے لئے عموماً 20 نمبر اضافی رکھے جاتے ہیں لیکن اس کے لیے ٹیسٹ دینا پڑتا ہے۔ لہٰذا اگر آپ حافظ قرآن ہیں تو ٹیسٹ ضرور دیں۔

☆ بعض اوقات میرٹ بہت زیادہ ہو جاتا ہے لہٰذا احتیاطاً زیادہ شعبہ جات میں Apply کریں۔

☆ ادارے کے مین کیمپس کے علاوہ Sub-campuses میں بھی اپلائی کریں کیونکہ وہاں میرٹ کم ہوتا ہے جبکہ ڈگری عموماً یکساں ہوتی ہے لیکن خیال رکھیں کہ اگر آپ کے نمبر اچھے ہیں تو مین کیمپس میں ہی داخلہ لینا بہتر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بگ بینگ تھیوری اور قرآن

''اور کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا جو کفر کرنے والے ہیں کہ آسمان اور زمین باہم ملے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں پھاڑ دیا اور ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا تو کیا وہ ایمان نہ لائیں گے۔''

(الانبیاء:30)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیچرل سائنسز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سائنس آج کی دنیا میں اہم ترین مقام رکھتی ہے۔ قوموں کی ترقی کے معیارات کو سائنس کی بنیاد پر ہی پرکھا جاتا ہے، جو ممالک سائنس کی بنیاد پر وجود میں آنے والی Knowledge Economy کو فروغ دیتے ہیں، سائنس کے میدان میں باقی اقوام کے رہنما نظر آتے ہیں۔ اسلحہ سازی، صنعت سازی، زراعت، خوراک اور تجارت سمیت زندگی کے ہر شعبہ میں سائنس کی اہمیت واضح ہے۔

مسلمانوں کی تاریخ پہ اگر نظر دوڑائی جائے تو ان کی ترقی میں سائنس کا واضح عمل دخل نظر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کئی جگہ کائنات اور قدرت پر غور وفکر اور تدبر کرنے کا حکم دیا۔ اللہ کے نبی ﷺ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے اشیاء کی حقیقت کا علم عطا فرما۔

سائنس، ذہین لوگوں کا میدان ہے جو غور وفکر، تحمل و تدبر اور اصل حقائق کو جاننے کی جستجو رکھتے ہوں۔ اگر آپ سائنسدان بننا چاہتے ہیں تو آپ میں درج ذیل خوبیاں ہونا لازمی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محنت:

سائنسدان ہمیشہ محنتی ہوتا ہے۔سائنس ایک ایسا میدان ہے جس میں جز وقتی کام نہیں ہوتا۔

مستقل مزاجی:

سائنس ایک صبر آزما کام پر مشتمل فیلڈ ہے۔سائنسدان کبھی بھی تجربات کی ناکامی سے گھبراتا نہیں۔وہ اپنی منزل کے حصول تک جدوجہد کو جاری رکھتا ہے۔

ایمانداری:

سائنسدان ہمیشہ سچ بولتا ہے۔وہ اپنے تجربات سے حاصل ہونے والے نتائج کو،خواہ وہ غلط ہی کیوں نہ ہوں،تسلیم کرتا ہے۔

اگر مذکورہ صلاحیتیں اور ذہن کا سائنسی رجحان آپ کے اندر پایا جاتا ہیں تو آپ ایک اچھے سائنسدان بن سکتے ہیں۔

تعلیمی پروگرام:

ایف ایس سی یا اے لیول کے بعد سائنس کے شعبہ میں دو پروگرام پیش کیے جاتے ہیں۔

1- بی ایس سی (دوسالہ پروگرام)

2- بی ایس (چارسالہ پروگرام)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان پروگرامات کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

☆...... بی ایس سی ایک سستا کم میرٹ والا اور 2 سالہ پروگرام ہے۔

☆...... بی ایس سی کے بعد طالب علم کو ایم ایس سی اور ایم فل بھی کرنا پڑتا ہے، اس کے بعد پی ایچ ڈی کرسکتا ہے۔

جبکہ

☆...... چار سالہ بی ایس پروگرام مہنگا اور اس کا میرٹ بھی زیادہ ہوتا ہے۔

☆...... یہ ایم ایس سی کے مساوی ہوتا ہے اور اس کے بعد آپ براہِ راست ایم فل کر سکتے ہیں۔

آج کل بی ایس پروگرام کو ترجیح دی جاتی ہے۔

☆...... اس کے بعد ڈاکٹریٹ یا پوسٹ ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں بھی علمی استعداد بڑھانے میں مدد دیتی ہیں۔

سائنس کے شعبہ جات:

سائنس کو بنیادی طور پر چار شعبہ جات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

1- ریاضی

2- فزکس

3- کیمسٹری

4- بائیولوجی

1- ریاضی:

ریاضی ایک ایسا مضمون ہے جو سائنس اور ٹیکنالوجی سے متعلقہ ہر شعبہ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھایا جا رہا ہے۔انجینئرنگ، فزکس، کیمسٹری، بائیولوجی، زراعت، کمپیوٹر، کامرس غرض یہ کہ کوئی شعبہ ایسا نہیں جہاں ریاضی کا استعمال نہ ہو۔

یہ قدیم ترین علوم میں سے ایک ہے۔ عام طور پر ریاضی کو ایک خشک مضمون کے طور پر لیا جاتا ہے۔لیکن اگر آپ کی اس مضمون میں دلچسپی ہے تو اس سے مزیدار مضمون آپ کو کوئی نہیں ملے گا۔

سپیشلائزیشن:

ریاضی کے مضمون میں آپ درج ذیل موضوعات میں سپیشلائزیشن کر سکتے ہیں۔

1- Pure Mathematics

2- Numerical Analysis

3- Applied Mathematics

4- Mathematical Modeling

کیریئر کے مواقع:

☆ ٹیچنگ

☆ سائنسدان

☆ ایٹمی پلانٹس

☆ شماریاتی ادارے

2- فزکس

آپ اپنی ابتدائی کلاسوں میں فزکس سے تعارف حاصل کر چکے ہوں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کائنات کے سربستہ رازوں سے پردہ اٹھانے میں مدد دینے والا مضمون فزکس ہی ہے۔ چھوٹی سے چھوٹی چیز سے لے کر سیاروں تک کی حرکت، ٹمپریچر، فورس وغیرہ کا مطالعہ فزکس میں ہی کیا جاتا ہے۔ یہ کارنامہ فزکس کے سائنسدانوں کی بدولت ہی سرانجام دیا گیا کہ انسان نے شاعروں کی رگِ تخیل پہ نشتر چلاکر ستاروں پر کمندیں ڈال دی ہیں۔

فزکس سے متعلقہ اہم بات یہ ہے کہ اگر آپ نے فزکس پڑھنے کا ارادہ کر لیا ہے تو یہ بات ملحوظ خاطر رہے کہ اس مضمون کے لیے آپ کا ریاضی میں ماہر ہونا ضروری ہے۔ گویا یہ مضامین لازم وملزوم ہیں۔

فزکس کی کئی شاخیں ہیں جن میں سے چند اہم شاخوں کے نام یہ ہیں۔

1- سالڈسٹیٹ فزکس
2- نیوکلیئر فزکس
3- آسٹروفزکس
4- نینوٹیکنالوجی
5- ہائی انرجی فزکس
6- پلازمافزکس
7- فلوئڈ (Fluid) فزکس وغیرہ

اس کے علاوہ بائیولوجی اور کیمسٹری کے ساتھ فزکس کے چند مشترکہ شعبہ جات بھی موجود ہیں۔

کیرئیر کے مواقع:

فزکس ایک وسعت پذیر شعبہ ہے جس میں کیرئیر کے بے پناہ مواقع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موجود ہیں۔

☆ ٹیچنگ

☆ ایٹمی پلانٹس

☆ الیکٹرانکس

☆ خلائی تحقیق

☆ آرڈی نینس فیکٹریاں

☆ موسمیاتی ادارے

☆ فائبر آپٹکس

☆ کیمرہ، لینز سازی

☆ نیوکلیئر ادویات کے ادارے

3- کیمسٹری:

چیزوں کی ساخت، ان کی ترکیب، مختلف چیزوں کو ملا کر نئی چیز بنانا...... یہ سب چیزیں کیمسٹری سے تعلق رکھتی ہیں۔ آج دنیا کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس میں کیمسٹری یا کیمیکل کا کوئی کردار نہ ہو۔ پلاسٹک، رنگا رنگ چیزیں، دیدہ زیب پیکنگ، مصنوعی خوراک، کپڑا اور ادویات غرضیکہ ہر جگہ آپ کو کیمسٹری سے متعلقہ چیزیں نظر آئیں گی۔ کیمسٹری کے بنیادی طور پر دو قسم کے شعبہ جات ہیں۔

1- ریسرچ کیمسٹری

2- اپلائیڈ کیمسٹری

کیمسٹری کی شاخیں درج ذیل ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1- اینالیٹکل کیمسٹری

2- ان آرگینک کیمسٹری

3- انوائرنمنٹل کیمسٹری

4- انڈسٹریل کیمسٹری

5- ٹیکسٹائل کیمسٹری

6- آرگینک کیمسٹری

کچھ شاخیں دوسرے مضامین کے ساتھ ملتی ہیں۔

1- فزیکل کیمسٹری

2- بائیوکیمسٹری

کیریئر کے مواقع:

☆ فارماسیوٹیکل انڈسٹری

☆ پینٹس انڈسٹری

☆ کیمیکل سازی

☆ ٹیکسٹائل فیکٹریاں

☆ گلاس فیکٹری

☆ پیٹرولیم اینڈ گیس انڈسٹری

☆ ٹیچنگ

☆ فارنزک لیبارٹری

☆ سرکاری لیبارٹریاں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- بائیولوجی:

جاندار اشیاء یعنی زندگی کا علم بائیولوجی اپنے اندر بے پنا وسعت رکھتا ہے۔ پودے، جانور، انسان، حشرات الارض سمیت ہر ''زندہ'' چیز کا تعلق اس علم سے ہے۔ جانداروں کی بیماریوں اور ان کے علاج پر تحقیق بائیولوجی کے علم میں ہی کی جاتی ہے۔ گویا اس کی اہمیت سے انکار کسی صورت ممکن نہیں۔

بائیولوجی کو بنیادی طور پر دو شعبہ جات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1- باٹنی:

پودوں کے متعلق علوم بائیولوجی کی اس شاخ سے تعلق رکھتے ہیں۔

2- زوالوجی:

باقی تمام جانداروں سے متعلق علم زولوجی کہلاتا ہے۔

بائیولوجی کے مزید شعبہ جات درج ذیل ہیں۔

☆...... بائیومیڈیکل سائنس

☆...... مائکرو بائیولوجی

☆...... سیلولر بائیولوجی

☆...... فوڈ سائنس اور انجینئرنگ

☆...... پیتھالوجی

☆...... مالیکیولر بائیولوجی

☆...... فزیالوجی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆...... میرین بائیولوجی

آج کے دور میں بائیولوجی کی بے شمار شاخیں وجود میں آ چکی ہیں۔ اگر آپ بائیولوجی پڑھنے کا فیصلہ کر چکے ہیں تو گویا آپ نے اپنے کامیاب مستقبل کی جانب ایک قدم اٹھالیا ہے۔

نوٹ:

بائیولوجی کی مختلف شاخوں کے بارے میں جاننے کے لئے مضمون ''میڈیکل سائنس'' سے استفادہ کریں۔

''پڑھئے! اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو جمے ہوئے خون (نطفہ) سے پیدا کیا۔'' (العلق: 1-2)

''تو کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے پیدا کیے گئے۔ اور آسمان کی طرف کہ وہ کیسے بلند کیا گیا۔ اور پہاڑوں کی طرف کہ وہ کیسے نصب کیے گئے'' (الغاشیہ۔ 17،18)

تاریخ میں سب سے زیادہ نوبل پرائز ماہرین طبیعات (Physicists) نے حاصل کیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داخلہ لیتے وقت چند اہم نکات جن کا خیال رکھنا ضروری ہے:

کسی بھی تعلیمی ادارے میں داخلہ لیتے وقت آپ کے پاس درج ذیل دستاویزات ہونا ضروری ہیں۔

-1	تصاویر	(1 درجن، رنگین)
-2	میٹرک سرٹیفکیٹ	(10 کاپیاں)
-3	ایف ایس سی کی سند	(10 کاپیاں)
-4	ڈومیسائل	(10 کاپیاں)
-5	طالب علم کا شناختی کارڈ/ب فارم	(10 کاپیاں)
-6	والد/سرپرست کا شناختی کارڈ	(5 کاپیاں)
-7	کیریکٹر سرٹیفکیٹ کالج سے	(5 کاپیاں)
-8	حفظ قرآن، معذوری، سپورٹس پرسن وغیرہ سرٹیفکیٹ (اگر ضروری ہوں)	

نوٹ:

☆ تمام دستاویزات کی کاپیاں تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔

☆ کسی بھی ادارے میں داخلہ لیتے وقت (خصوصاً اگر پرائیویٹ ہوں تو)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس بات کی تصدیق لازمی کر لیں کہ آپ جس ڈگری اور ادارے میں داخلہ لے رہے ہیں وہ متعلقہ اداروں مثلاً ہایئر ایجوکیشن کمیشن (HEC) پاکستان انجینئرنگ کونسل (PEC) اور پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PMDC) وغیرہ سے تصدیق شدہ (Recognized) ہے۔ دوسری صورت میں آپ اپنا وقت اور پیسہ برباد کر بیٹھیں گے۔

☆ فارم پر کرنے سے پہلے پراسپیکٹس کو اچھی طرح پڑھ لیں۔

☆ فارم کی فوٹو کاپیاں کروا کر پہلے انہیں پر کریں تا کہ غلطی کی گنجائش کم سے کم ہو۔

☆ کوشش کریں کہ کسی سینئر طالبعلم کی موجودگی میں فارم پُر کریں۔

☆ داخلہ فارم ہمیشہ آخری تاریخ سے پہلے جمع کروائیں۔

☆ حافظ قرآن کے لئے عموماً 20 نمبر اضافی رکھے جاتے ہیں لیکن اس کے لیے ٹیسٹ دینا پڑتا ہے۔ لہٰذا اگر آپ حافظ قرآن ہیں تو ٹیسٹ ضرور دیں۔

☆ بعض اوقات میرٹ بہت زیادہ ہو جاتا ہے لہٰذا احتیاطاً زیادہ شعبہ جات میں Apply کریں۔

☆ ادارے کے مین کیمپس کے علاوہ Sub-campuses میں بھی اپلائی کریں کیونکہ وہاں میرٹ کم ہوتا ہے جبکہ ڈگری عموماً یکساں ہوتی ہے لیکن خیال رکھیں کہ اگر آپ کے نمبر اچھے ہیں تو مین کیمپس میں ہی داخلہ لینا بہتر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکاؤنٹنگ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالیہ تجارتی ترقی نے زندگی کے ہر شعبے کو وسعت دی ہے، اس سے کاروباری اداروں کی ضروریات میں بھی اضافہ ہوا ہے اور مختلف شعبوں کے آپس میں گھل مل جانے کے نتیجے میں ایسے نت نئے شعبہ جات وجود میں آئے ہیں جہاں معاملات کو خوش اسلوبی سے انجام دینے کے لیے ہر فیلڈ کے لیے علیحدہ ماہرین کی ضرورت پڑتی ہے ۔اس کے برعکس ماضی میں چلے جائیں تو ایسا ہوتا تھا کہ کسی نئے منصوبے کے قابل عمل ہونے، انتظام وانصرام چلانے، وسائل کی نشاندہی کرنے پیداوار کو قائم رکھنے اور دوسرے متعدد کاموں کی منصوبہ بندی کا بوجھ ایک ہی شخص کے کندھوں پر آپڑتا تھا لیکن بدلتے حالات نے جن شعبہ جات کو تقسیم کیا، انہی میں سے اکاؤنٹنگ کا شعبہ سرفہرست ہے۔اس وقت پاکستان میں درج ذیل مشہور اکاؤنٹنگ کے ادارے کام کر رہے ہیں۔

1- ICAP(Institute of Chartered Accountant Pakistan)

2- ICMAP(Institute of Cost & Management Accountant in Pakistan)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- ACCA (Association of Chartered Certified Accountant)

4- CIMA (Charted Institute of Management Accountant)

اکاؤنٹنگ کے یہ ادارے درج ذیل ڈگریاں کرواتے ہیں:

☆ ایسوسی ایشن کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنگ (ACMA)

☆ ایسوسی ایشن آف سرٹیفائیڈ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (ACCA)

☆ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (CA)

☆ چارٹرڈ انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ ان اکاؤنٹینسی (CIMA)

☆ بی ایس سی آنرز ان اپلائیڈ اکاؤنٹنگ

انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ پاکستان (ICMAP) 1951ء میں پاکستان میں قائم ہوا' اپنے میدان میں پاکستان کا واحد اور وسیع ادارہ ہے۔اس کے مراکز پاکستان کے ہر بڑے شہر میں موجود ہیں۔ اس انسٹی ٹیوٹ کے پاکستان بھر میں 4000 رکن ہیں۔

کبھی آپ نے قلم کو غور سے دیکھا ہے؟ یہ کس طرح تیار ہوا؟ اس میں کتنا خام مال لگا؟ کتنے کارکنوں اور انجینئروں نے اس کے بنانے میں حصہ لیا؟ اس کے بنانے میں کتنی مشینوں کی کارگزاری شامل رہی؟ پھر یہ کہ اس قلم کی قیمت پچاس روپے کیوں ہے؟ اس کی ایک مخصوص ساخت ہے لیکن دوسری کمپنی کا تیار کردہ قلم تھوڑا سا مختلف ہے۔ پندرہ روپے میں کیوں فروخت ہو رہا ہے؟ اس قلم کی قیمت کم نہیں ہوسکتی ؟ کمپنی اسے کہاں کہاں فروخت کر کے کتنا نفع کما رہی ہے؟ کیا اس کا منافع بڑھایا جاسکتا ہے؟ یہ تمام اور اسی نوعیت کے دیگر سوالات کے جوابات تلاش کرنا کاسٹ اینڈ مینجمنٹ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکاؤنٹنگ کہلاتا ہے اور جو لوگ یہ کام کرتے ہیں' انہیں کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ کہا جاتا ہے۔

اہلیت:

CMA اور ACMA میں داخلہ لینے کے لیے دو کیٹگریز ہیں۔ ایک انٹری ٹیسٹ کے ذریعے اور دوسرا بغیر انٹری ٹیسٹ ہے۔

انٹری ٹیسٹ کے ذریعے

اس کے لیے درج ذیل قابلیت ضروری ہے۔

1- بی کام سیکنڈ ڈویژن

2- گریجویشن سیکنڈ یا تھرڈ ڈویژن۔

3- وہ طالب جو گریجویشن میں ہیں اور رزلٹ کے انتظار میں ہیں' وہ بھی اپلائی کر سکتے ہیں۔

انٹری ٹیسٹ کے بغیر:

اگر آپ پوسٹ گریجویشن کر چکے ہیں مثلاً ایم کام' ایم بی اے' ایم ایس سی تو آپ کی قابلیت کی بنا پر آپ سیدھے سٹیج 3 یا سٹیج 4 میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

نوٹ:

☆...... CMA یا ACMA کی تعلیم انٹرنیٹ کے ذریعے لی جا سکتی ہے۔ اس سے ایک طالب علم اپنے گھر بیٹھے یہ دونوں ڈگریاں حاصل کر سکتا ہے۔

☆...... اگر آپ تین سال یا اس سے زائد عرصہ میں چھ مرحلے طے کر لیتے ہیں تو آپ کو کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ سرٹیفکیٹ دے دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے بعد 3 سالہ پریکٹیکل تجربہ حاصل کرنے کے بعد طلبا کو ایسوسی ایٹ کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ کی ڈگری دے دی جاتی ہے۔

پاکستان میں کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنگ کا کورس ICMAP کے علاوہ CIMA(UK) سے بھی کیا جاسکتا ہے۔

(CIMA)The Chartered Institute of Management Accountant

www.KitaboSunnat.com

"CA یعنی چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ، پاکستان میں سب سے محترم اور معزز سمجھا جانے والا پیشہ ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

CIMA بھی ICAP کی طرح ایک بین الاقوامی اکاؤنٹینسی باڈی ہے جس کے 183000 ممبرز 168 ممالک میں اس ڈگری کو کروا رہے ہیں۔ CIMA اپنے کورس کے متعلق یہ دعویٰ کرتا ہے کہ یہ ہر سمسٹر میں اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے۔ CIMA کے پاس انٹرنیشنل فیڈریشن آف اکاؤنٹینٹ کی ممبرشپ موجود ہے۔ یہ چارٹرڈ مینجمنٹ اکاؤنٹینٹ کے متعلق تعلیم دیتا ہے جو آج کے دور میں کسی بھی بڑے بزنس گروپ کی جان سمجھے جاتے ہیں۔

CIMA کا امتحانی نظام پوری دنیا میں جہاں کہیں بھی اس کے ممبر موجود ہیں ایک جیسا ہے اور اس کے ساتھ کورس ورک اور پیپر پیٹرن بھی ایک ہوتا ہے۔

مزید معلومات کے لیے Visit کریں:

www.icmap.com.pk

انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ پاکستان:

(Institute of Chartered Accountant Pakistan)

کاروباری اور تجارتی حساب کتاب سے متعلق جو پیشے اہم تصور کیے جاتے ہیں' چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ ان میں سے ایک ہے۔ اکاؤنٹینٹ کا کام بالعموم روپے پیسے کے معاملات متعلق ہوتا ہے۔ یہ لوگ مالی امور میں پیشہ ورانہ مشورے دیتے ہیں اور مالیات کے انتظامی فیصلے کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

جو نوجوان طلباء CA کو بطور پیشہ اختیار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں' ان کے لیے یہ خاصی دلچسپی کی بات ہے کہ اس پیشے کو اپنانے کے لیے غیر معمولی ذہانت کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر وہ فرد جو پر عزم ہو' اپنے آپ کو منظم کر سکتا ہو۔ اعتدال پسند ہو اور مسلسل جدوجہد کر سکتا ہو' وہ اس پیشے میں نہایت آسانی سے کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیشے کے بارے میں ایک عام تصور یہ ہے کہ اس کا امتحان کامیاب کرنا نہایت مشکل ہے اور بہت کم امیدواروں کو کامیاب کیا جاتا ہے۔ یہ بات صحیح نہیں ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ICAP جان بوجھ کر فیل کرتا ہے۔ایسا ہرگز نہیں ہے۔ ICAP اسے ہی پاس کرتا ہے جو اس قابل ہوتا ہے۔

:Reats

وہ ادارے جو سی اے کی ٹیوشن مہیا کرتے ہیں اور سی اے کی باقاعدہ کلاسز مہیا کرتے ہیں انہیں Reats کہا جاتا ہے۔ یہ ICAP میں رجسٹرڈ ہوتے ہیں۔ یہ ادارے پرائیویٹ ہیں اور سی اے کی ایجوکیشن دیتے ہیں۔

کراچی کے مشہور ادارے الحمد اور تابانی ہیں۔لاہور میں بہت سے ادارے CA کا کورس پڑھا رہے ہیں جن میں مشہور ادارے یہ ہیں۔

1- PAC. Professional Academy of Commerce
2- RISE. Professional Academy of Commerce
3- SKANS
4- SAPS
5- IBF
6- CFE Colleges

ملک کے کئی اداروں میں ان کی شاخیں موجود ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داخلہ کی اہلیت:

ICAP میں داخلہ کے لیے دو سکیمیں ہیں۔

1- فل ٹائم سکیم

2- ٹرینی سکیم

1- فل ٹائم سکیم

یہ سکیم خاص طور پر ہائیر سیکنڈری طلبا کے لیے ترتیب دی گئی ہے۔ اس میں طلبا کو ابتدا سے اکاؤنٹنگ، مینجمنٹ، بزنس کمیونیکیشن اوراس طرح کے دوسرے مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے۔

تعلیمی شرائط:

1- ہائیر سیکنڈری کم ازکم 45 فیصد نمبر

2- گریجویشن سیکنڈ ڈویژن

فاؤنڈیشن اورانٹرمیڈیٹ پاس کرنے والے طلبا کو ٹرینگ آرگنائزیشن میں رجسٹر کرلیا جاتا ہے۔

2- ٹرینی سکیم:

یہ سکیم ان طلبا کے لیے ہے جو پریکٹیکل ٹرینگ کرنا چاہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہلیت:

1- گریجویشن۔(2nd Division)

2- پوسٹ گریجویشن۔(2nd Division)

استثنیٰ (Exemption):

انٹرمیڈیٹ میں جس طالب علم کے انگلش مضمون میں 80 فیصد سے زیادہ نمبر ہوں اس کو فنکشنل انگلش سے استثنیٰ مل جاتی ہے۔اسی طرح اگر جنرل سائنس گروپ میں ریاضی یا شماریات میں 75 فیصد سے زیادہ نمبر ہوں تو Quantitative Methods کا پیپر نہیں دینا پڑتا۔

ACCA کرنے کے بعد CA میں داخلہ لینے پر 6 پیپرز سے استثنیٰ مل جاتا ہے۔

ماڈیول:

سی اے میں ہر سمسٹر کو Module کہا جاتا ہے۔اس کا دورانیہ چھ ماہ ہوتا ہے۔

آرٹیکل:

اسے انٹرنشپ بھی کہا جاتا ہے۔یہ CA کا کورس مکمل کرنے کے بعد مختلف فرموں میں کی جاتی ہے۔اس دوران Stipend 7000 دیا جاتا ہے۔

مزید معلومات کے لیے Vist کریں۔

www.icap.org.pk

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سی اے کے کل 6 Modules ہیں:

☆ Module A میں 2 پیپر ہیں

☆ B,C میں 3,3

☆ Module D میں چار پیپرز ہیں

A سے D تک کو CA Inter کہا جاتا ہے۔CA انٹر کے بعد سوا تین سال کی آرٹیکل لازمی ہے جو مختلف فرموں میں مکمل کی جاتی ہے۔پاکستان میں چارسو سے زائد فرمیں رجسٹرڈ ہیں۔ان فرموں کو بھی ICAP ہی رجسٹر کرتا ہے۔

اس آرٹیکل کے دوران آٹھ پیپرز ہوتے ہیں جو دو Module پر مشتمل ہیں۔Module E جو آرٹیکل کے ڈیڑھ سال کے بعد دیا جاتا ہے اور اس میں چار پیپرز ہوتے ہیں۔Module F جو Moduls E کے ایک سال کے بعد دیا جاسکتا ہے۔اس میں بھی چار پیپرز ہوتے ہیں۔اس کے بعد C.A کی ڈگری ایوارڈ کی جاتی ہے۔

اہمیت:

پاکستان میں کمپنیوں کا آڈٹ صرف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہی کرسکتا ہے۔اس لیے بہت سے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فرمیں بنالیتے ہیں۔ایک کوالیفائیڈ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کسی بھی انڈسٹری میں پانچ سے دس سال میں CEO پروموٹ ہوجاتا ہے۔

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی مانگ بہت زیادہ ہے اور سپلائی بہت کم ہے۔ICAP کی ساٹھ سالہ تاریخ میں چھ ہزار کے قریب چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ بن چکے ہیں۔جن میں سے تین ہزار کے قریب پاکستان سے باہر UK عرب ممالک اور کینیڈا میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاؤنڈیشن ان اکاؤنٹینسی(Foundation in Accountancy):

اگر آپ اکاؤنٹنگ کے شعبے کو بطورِ کیریئر اپنانا چاہتے ہیں تو آپ کو اپنے اکاؤنٹنگ کیریئر کی شروعات ایف آئی اے سے کرنی چاہیے تا کہ آپ کی بنیاد مضبوط بنے۔

ایف آئی اے کرنے سے آپ سر ٹیفکیٹ اور ڈپلومہ اکاؤنٹنگ دیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ CAT (Certificate of Accounting Technician) بھی دیا جاتا ہے۔

جو طلبا FIA کر لیتے ہیں ان کو ACCA کے تین پیپر F2,F1 اور F3 سے مستثنیٰ قرار دے دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

List of Subjects in CA Program

FOUNDATION

Module A

Paper A1 Functional English

Paper A 2 Quantitative Methods

Module B

Paper B 3 Introduction to Economics and Finance

Paper B 4 Introduction to Financial Accounting

Paper B 5 Mercantile Law

INTERMEDIATE

Module C

Paper C 6 Financial Accounting

Paper C 7 Taxation

Paper C 8 Business Communication and Behavioural Studies

Module D

Paper D 9 Company Law

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Paper D 10 Cost Accounting
Paper D 11 Auditing
Paper D 12 Information Technology

FINAL

Module E

Paper E 13 Information Technology Management, Audit and Control
Paper E 14 Advanced Accounting & Financial Reporting
Paper E 15 Corporate Laws
Paper E 16 Business Management

Module F

Paper F 17 Management Accounting
Paper F 18 Business Finance Decision
Paper F 19 Advanced Taxation
Paper F 20 Advanced Auditing

ACCAایک بین الاقوامی اکاؤنٹینسی باڈی ہے جو سب سے بڑی اور تیزی سے ترقی کرنے والا ادارہ بن چکا ہے۔ اس وقت یہ بین الاقوامی سطح پر 110 ملکوں میں 147,000 ممبرز اور 424000 طلباء کے ساتھ سرفہرست ہے۔ اس کے علاوہ یہ 80 ریجنل آفیسر بھی رکھتا ہے جو پوری دنیا میں ACCA کے نمائندے کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اس کا ہیڈ کوارٹر انگلینڈ میں ہے۔

داخلے کے لیے اہلیت:

☆...... میٹرک

☆...... انٹرمیڈیٹ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ ...... گریجویشن

☆ ...... عمر کی کوئی قید نہیں

نوٹ: جو طلبا میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے بعد ACCA میں داخلہ لینا چاہتے ہیں ان کو لازمی طور پر FIA یا CAT کے امتحانات پاس کرنا ہوتے ہیں۔

طریقہ امتحانات:

ACCA کا امتحان دو طریقوں سے دیا جاسکتا ہے۔

(1) Computer Based

(2) Manual Examination

(1) Computer Based

Examination(CBE's)

CBE's جون اور دسمبر کے علاوہ ہر ماہ منعقد ہوتے ہیں۔اس طریقہ امتحان میں صرف Knowledge Module پاس کر سکتے ہیں۔

(2) Manual Examination

یہ امتحانات ہر سال جون اور دسمبر میں منعقد ہوتے ہیں۔ Professional Module اور Skills Module کے 11 پیپرز اس طرز امتحانات سے دیئے جاتے ہیں۔

ACCA کا ممبر بننے کے لیے کسی بھی طالب علم کو مندرجہ ذیل قابلیت اور تجربہ کی ضرورت پڑتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆...... 14 پیپر پاس کرنے ہوں گے جوکہ تین Modules پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ہر ایک میں 50 فیصد نمبر لینا ضروری ہے۔

☆...... 3 سالہ تجربہ

☆...... پیشہ وارانہ اخلاقیات (Professional Ethics)

چند اہم معلومات:

Knowledge اور Skill کا مرحلہ پاس کرنے کے بعد طالب علم بی ایس (آنرز) اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس اور بی اے (آنرز) کے لیے یونیورسٹی میں داخلہ لے سکتا ہے۔

Professional Module کے بعد طالب علم MBA(Accounting & Finance) کے لیے اپلائی کرسکتا ہے۔

☆...... ACCA ہائرایجوکیشن کمیشن سے منظورشدہ ہے اور اس کو M.Com کے برابر مانا جاتا ہے۔

☆...... ACCA کرنے کے بعد اگر کوئی طالب علم ICAP جوائن کرنا چاہتا ہے تو اس کو Foundation اورانٹرمیڈیٹ مرحلہ سے استثنیٰ (exemption) مل جاتا ہے اور اسی طرح وہ CIMA جوائن کرنا چاہتا ہے تو اس کو 8 پیپرز میں استثنیٰ مل جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر آپ تیز چلنا چاہتے ہیں تو اکیلے سفر کریں۔
اگر آپ دور تک جانا چاہتے ہیں تو دوسروں کو ساتھ لے کر چلیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Modules for ACCA Qualification

Knowledge

F1 - Accountant in Business

F2 - Management Accounting

F3 - Financial Accounting

Skills

F4 - Corporate and Business Law

F5 - Performance Management

F6 - Taxation

F7 - Financial Reporting

F8 - Audit and Assurance

F9 - Financial Management

Essentials

P1 - Governance, Risk and Ethics

P2 - Corporate Reporting

P3 - Business Analysis

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Optional

P4 - Advanced Financial Management

P5 - Advanced Performance Management

P6 - Advanced Taxation

P7 - Advanced Audit and Assurance

CIMA اس وقت دنیا میں اکاؤنٹنگ کے اداروں میں تیزی سے ترقی کرنے والے اداروں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ ادارہ 1917ء میں قائم کیا گیا جو موجودہ دور کی سب سے بڑی اکاؤنٹینس باڈی ہے اور پوری دنیا میں اس کے پاس 164000 طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں، جن کا تعلق دنیا کے 161 ممالک سے ہے۔ ایک چارٹرڈ مینجمنٹ اکاؤنٹینٹ، صنعت، تجارت اور پبلک سیکٹر کے کاروبار کی منصوبہ بندی اور حکمت عملی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

اہلیت:

☆...... میٹرک

☆...... انٹرمیڈیٹ/اولیول (60 فیصد مارکس)

☆...... ایم بی اے

☆...... گریجویشن (اکاؤنٹنگ، فنانس، لاء)

نوٹ: عمر کی کوئی قید نہیں ہے

☆...... دورانیہ: کم از کم 2 سال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Course Work

داخلے کے لئے ضروری قابلیت

(Entry Requirements)

CIMA میں داخلے کے لیے ہمیں سب سے پہلے طالب علم کوCIMA (Centification in Business Accounting) پاس کرنا لازمی ہیں۔اس میں پانچ پیپرز دینے ہوتے ہیں۔ یہ تمام پیپرز Computer Based Tests ہیں۔جس کا امتحان سال بھر میں کسی بھی وقت دیا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے صرف ایک ہفتہ پہلے فیس جمع کروادی جاتی ہے۔

استثنیٰ (Exemption)

اگر کسی طالب علم نے گریجویشن اکاؤنٹنگ، فنانس، لاء میں اور متعلقہ مضامین (Relevant Subjects) کی ہو تو اس کو سرٹیفکیٹ لیول کے پیپرز سے چھوٹ مل جاتی ہے۔ اسی طرح اگر کوئی طالب علم MBA کرنے کے بعد CIMA شروع کرتا ہے تو اس کو تمام لیول میں موجود 11 پیپرز چھوٹ دے دی جاتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طریقۂ امتحان:

CIMA میں طالب علم دو طریقوں سے امتحان دے سکتے ہیں۔

1- Computer Based Assesment (CBA)

اس طریقہ میں طالب علم کوئی بھی پیپرز سال بھر میں کسی بھی وقت دے سکتا ہے۔ صرف اس کو ایک ہفتہ پہلے فیس جمع کروانی پڑتی ہے۔

Manual Examination

اس طریقہ میں طالب علم سال میں دو بار مئی اور نومبر میں امتحان دیتا ہے۔

چند اہم معلومات:

☆..... CIMA میں کوئی بھی مضمون پاس کرنے کے لیے 50 فیصد نمبر لینا ضروری ہیں۔

☆..... اگر طالب علم مئی میں Management Level دینا چاہتا ہے تو اس کو سرٹیفکیٹ لیول کے پانچوں پیپرز 28 فروری تک پاس کرنا ہوں گے۔ اسی طرح اگر طالب علم نومبر میں یہ امتحان دینا چاہتا ہے تو اس کو سرٹیفکیٹ لیول 31 اگست تک پاس کرنا ہوتا ہے۔

☆..... Strategic Level کے پیپرز دینے سے پہلے Management Level کے پیپرز پاس کرنا لازمی ہیں۔

☆..... Chartered Management Accountants کی ڈگری حاصل کرنے کے لیے Management Level, Strategic Level اور Operational کے 9 پیپرز پاس کرنا ہوں گے۔ تین سالہ تجربہ اور آخر میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

TOPCIMA پاس کرنا ہوگا۔اس کے بعد CIMA کی ڈگری کے لیے طالب علم اہل ہوگا۔

Modules of CIMA
(Certificate level)

C01> Fundamentals of Management Accounting

C02> Fundamentals of Financial Accounting

C03> Fundamentals of Business Mathematics

C04> Fundamentals of Business Economics

C05> Fundamentals of Ethics, Corporate Governance and Business Law

Operational level

E1> Enterprise Operations

P1> Performance Operations

F1> Financial Operations

Management level

E2> Enterprise Management

P2> Performance Management

F2> Financial Management

Strategic level

E3> Enterprise Strategy

P3> Performance Strategy

F3> Financial Strategy

TOPCIMA

The T4 - Test of Professional Competence in

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Management Accounting (formerly TOPCIMA) comprises two component parts that any student must complete.

Part A - Initial professional development and work-based practical experience

Part B - Case study examination

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داخلہ لیتے وقت چند اہم نکات جن کا خیال رکھنا ضروری ہے:

کسی بھی تعلیمی ادارے میں داخلہ لیتے وقت آپ کے پاس درج ذیل دستاویزات ہونا ضروری ہیں۔

1- تصاویر	(1 درجن، رنگین)
2- میٹرک سرٹیفکیٹ	(10 کاپیاں)
3- ایف ایس سی کی سند	(10 کاپیاں)
4- ڈومیسائل	(10 کاپیاں)
5- طالب علم کا شناختی کارڈ/ب فارم	(10 کاپیاں)
6- والد/سرپرست کا شناختی کارڈ	(5 کاپیاں)
7- کیریکٹر سرٹیفکیٹ کالج سے	(5 کاپیاں)

8- حفظ قرآن، معذوری، سپورٹس پرسن وغیرہ سرٹیفکیٹ (اگر ضروری ہوں)

نوٹ:

☆ تمام دستاویزات کی کاپیاں تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔

☆ کسی بھی ادارے میں داخلہ لیتے وقت (خصوصاً اگر پرائیویٹ ہوں تو)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس بات کی تصدیق لازمی کر لیں کہ آپ جس ڈگری اور ادارے میں داخلہ لے رہے ہیں وہ متعلقہ اداروں مثلاً ہایئر ایجوکیشن کمیشن (HEC) پاکستان انجینئرنگ کونسل (PEC) اور پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PMDC) وغیرہ سے تصدیق شدہ (Recognized) ہے۔ دوسری صورت میں آپ اپنا وقت اور پیسہ برباد کر بیٹھیں گے۔

☆ فارم پر کرنے سے پہلے پراسپیکٹس کو اچھی طرح پڑھ لیں۔

☆ فارم کی فوٹو کاپیاں کروا کر پہلے انہیں پر کریں تاکہ غلطی کی گنجائش کم سے کم ہو۔

☆ کوشش کریں کہ کسی سینئر طالبعلم کی موجودگی میں فارم پُر کریں۔

☆ داخلہ فارم ہمیشہ آخری تاریخ سے پہلے جمع کروائیں۔

☆ حافظ قرآن کے لئے عموماً 20 نمبر اضافی رکھے جاتے ہیں لیکن اس کے لیے ٹیسٹ دینا پڑتا ہے۔ لہٰذا اگر آپ حافظ قرآن ہیں تو ٹیسٹ ضرور دیں۔

☆ بعض اوقات میرٹ بہت زیادہ ہو جاتا ہے لہٰذا احتیاطاً زیادہ شعبہ جات میں Apply کریں۔

☆ ادارے کے مین کیمپس کے علاوہ Sub-campuses میں بھی اپلائی کریں کیونکہ وہاں میرٹ کم ہوتا ہے جبکہ ڈگری عموماً یکساں ہوتی ہے لیکن خیال رکھیں کہ اگر آپ کے نمبر اچھے ہیں تو مین کیمپس میں ہی داخلہ لینا بہتر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مینجمنٹ سائنسز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی بھی ادارے میں زیادہ تر لوگ تکنیکی کام (Technical work) سے جڑے ہوتے ہیں، خاص طور پر صنعتوں میں ۔مگر جدید دور میں مشینی انقلاب کے بعد بہت زیادہ کاریگروں یا مزدوروں سے زیادہ ایسے افراد کی ضرورت محسوس ہوئی جو اداروں کے انتظام و انصرام کو سنبھال سکیں، کم وقت میں کم اخراجات ااور وسائل کے بروقت اور صحیح استعمال سے زیادہ منافع کما سکیں۔ایسے افراد کو مینجر کہا جاتا ہے۔

بنیادی طور پر مینجمنٹ، ریاضی کی ایک شاخ ہے جس میں ریاضی کو انتظامی فیصلوں میں استعمال کر کے مستقبل کی حکمت عملی مرتب کی جاتی ہے۔لیکن اہم بات یہ ہے کہ اس شعبے میں تھیوری سے زیادہ پریکٹیکل (عملی) کام کی اہمیت ہے۔ مینجمنٹ کی تعلیم میں62سے80فیصد کام عملی (Practical) جبکہ باقی تھیوری ہوتا ہے۔ مینجمنٹ سے وابستہ افراد کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1۔ مینجمنٹ:

جو لوگ فیصلے کرتے ہیں۔

2۔ ایڈمنسٹریشن:

جو لوگ ان فیصلوں پر عمل (نفاذ) کرواتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مینجمنٹ سائنسز پڑھنے کے لیے ضروری چیزیں:

ایک اچھا مینجر یا انتظامی آفسر بننے کے لیے رسمی تعلیم کے ساتھ کچھ چیزیں ایسی ہیں جو آپ کی شخصیت کا لازمی حصہ ہونا ضروری ہیں۔ لہٰذا رسمی تعلیم سے پہلے ہم ان چیزوں کے متعلق بات کریں گے۔

ایک اچھا منتظم بننے کے لیے:

☆...... ایک متحرک شخصیت (Dynamic Personality) ہونا بہت ضروری ہے۔

☆...... لوگوں سے بہت اچھے انداز میں معاملہ حل کرنے والا ہونا چاہیے۔

☆...... ایک غیر باطنی (Extrovert) یا بہت سماجی رابطے رکھنے والا انسان ہی اچھا منتظم بن سکتا ہے۔

☆......پیچیدہ سے پیچیدہ معاملات کا فوری اور دیرپا حل نکالنے والی شخصیت ہونا چاہیے۔

☆......بہترین ابلاغ (Communicatin Skills) شخصیت کا لازمی حصہ ہونی چاہئیں۔

☆......چیلنج کو قبول کرنا شخصیت کا حصہ ہو۔

بنیادی ضروری تعلیم: (بیچلر ڈگری کے لیے)

☆......انٹر کے بعد جس شعبہ میں داخلہ ملتا ہے وہ بیچلر آف بزنس ایڈمنسٹریشن BBA ہے۔ اگرچہ بی کام کی ڈگری بھی موجود ہے مگر آج کل اس کی افادیت کم ہو کر رہ گئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆......بعض ادارے بیچلر ڈگری میں داخلہ کے لیے انٹری ٹیسٹ بھی لیتے ہیں جس کے لیے NAT کا ٹیسٹ بھی دینا پڑھا ہے۔(NAT کا تفصیلی تعارف دیکھئے انجینئرنگ گائیڈ میں)

بنیادی تعلیم (گریجویشن کے لیے):

☆...... گریجویشن کی سطح پر ایم بی اے کی ڈگری دی جاتی ہے جس کی مدت کا انحصار بیچلرز ڈگری پر ہوتا ہے۔ مثلاً 4 سالہ بی بی اے کی ڈگری کے بعد ایم بی اے (MBA) یا ماسٹر آف پبلک ایڈمنسٹریشن(MPA) کا دورانیہ صرف دو سال ہے جبکہ دو سالہ بیچلر کورس مثلاً بی۔اے، بی۔کام یا بی۔ایس۔سی کرنے کے بعد ایم بی اے کا دورانیہ 3 سال ہے۔

☆......ایم بی اے میں داخلہ کے لیےCGPA کم از کم 2.5ہونا چاہیے۔ اگر سالانہ نظام تعلیم ہوتو %60 نمبر ہونے چاہئیں۔

☆......NTS کی جانب سے لیا جانے والا GAT بطور انٹری ٹیسٹ %50 نمبروں کے ساتھ پاس کرنا ضروری ہے۔

☆......ملازمت کا 2 سالہ تجربہ ہونا بھی ضروری ہے۔

☆......بیچلرز کی درج ذیل ڈگریاں کرنے والے طلبا ایم بی اے میں داخلہ لینے کے اہل ہیں۔

☆...... ACCA

☆......ACMA

☆...... بی کام (چار سالہ)

☆......ایم کام

☆......بی بی اے

ان کے ایم بی اے کا دورانیہ 1.5 سال ہے اس کے علاوہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆......بی اے ☆......بی ایس سی

☆......بی کام (2 سالہ)

کرنے والے طلبا 4 سال میں ایم بی اے کی ڈگری لے سکیں گے۔

جبکہ

☆......ایم ایس سی ☆......ایم اے

☆......چار سالہ بی ایس ☆......بی ایس (انجینئرنگ)

کرنے والے طلبا 2.5 سال میں ڈگری لے سکتے ہیں۔

گویا:

مینجمنٹ سائنسز میں ایم بی اے کرنے کے لیے 18 سالہ تعلیم ضروری ہے۔

داخلہ کے متعلق مزید باتیں

☆......مینجمنٹ کی تعلیم دینے والے ادارے سال میں دو گروپس کا آغاز کرتے ہیں۔

1۔ خزاں سمسٹر (Fall)

2۔ بہار سمسٹر (Spring)

☆...... دونوں گروپس کے لیے علیحدہ انٹری ٹیسٹ بھی دیا جا سکتا ہے۔

سپیشلائیزیشن:

مینجمنٹ سائنسز اب ایک انتہائی وسیع فیلڈ کی شکل اختیار کر چکی ہیں۔ بلا مبالغہ ان میں سے درجنوں شعبہ جات ایسے ہیں جن میں سپیشلائزیشن کی جا سکتی ہے۔ طلبا کو اس مرحلہ پر ان سب شعبہ جات کا تعارف کروانا قبل از وقت ہوگا۔ لہٰذا یہاں ان میں سے کچھ شعبہ جات کے نام دیے جا رہے ہیں تاکہ انہیں اس میدان کی اہمیت کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اندازہ ہو سکے۔

☆......MBA in Consultancy

☆......MBA in Marketing

☆......MBA in Entrepreneurship

☆......MBA in Finance

☆......MBA in Human Resource Management

☆......MBA in Strategy

☆......MBA in IT (Information Technology)

☆......MBA in Islamic Banking

☆......MBA in Operetions Management

☆......MBA in Corporate Social responsibility

☆......MBA in Sustainability Responsibility

☆......MBA in International Business

☆......MBA in Rural Management

☆......MBA in Agri Business Management

☆......Health Care management

اس کے علاوہ بھی بے شمار فیلڈز موجود ہیں جن میں آپ اپنا کیریئر بنا سکتے ہیں۔

مینجمنٹ سائنسز پڑھانے والے نمایاں ادارے درج ذیل ہیں:

☆......انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کراچی (IBA)

☆......نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ ایجوکیشن لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆......اقراء یونیورسٹی کراچی

☆......انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (IBA) سکھر

☆......لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز (LUMS) لاہور

☆......لاہور سکول آف اکنامکس لاہور

☆......ہیلے کالج آف کامرس لاہور

☆......انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن، پنجاب یونیورسٹی

آپ نے مینجر بننے کا فیصلہ کیا ہے تو جائزہ لیں کہ

☆......آپ لوگوں کے مسائل حل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں؟

☆......آپ کے دوست یا بہن بھائی اپنے مسائل کے حل کے لئے آپ سے رابطہ کرتے ہیں؟

☆......گھر میں کسی معاملے کے متعلق باقی بہن بھائیوں کی نسبت آپ سے زیادہ مشورہ لیا جاتا ہے؟

☆......کیا آپ اپنی کلاس اور خاندان میں ہر دلعزیز شخصیت ہیں؟

اگر آپ ان تمام باتوں کا جواب ''ہاں'' میں ہے تو یقیناً آپ ایک اچھے مینجر بن سکتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہم نکات

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

المحمدیہ سٹوڈنٹس کی طرف سے شائع ہونے والی کتب

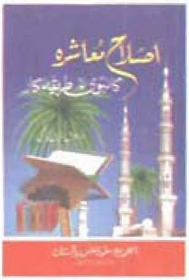

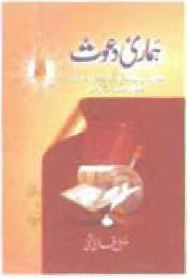

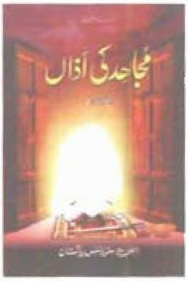

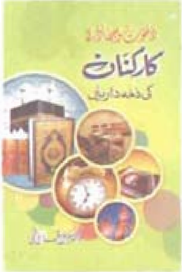

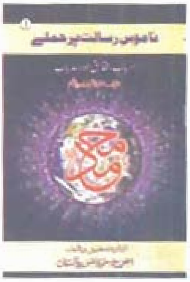

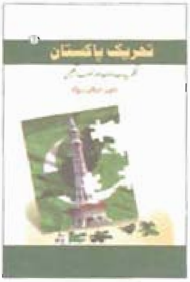

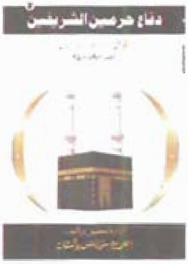

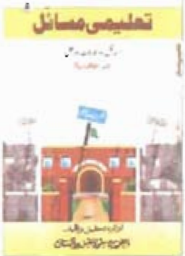

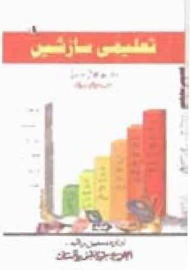

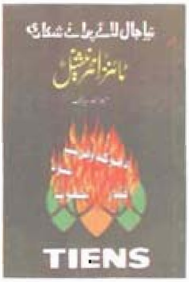

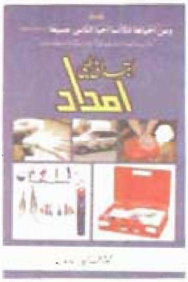

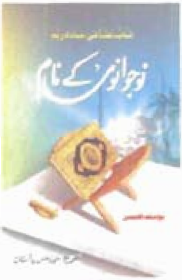

المحمدیہ سٹوڈنٹس پاکستان

4-لیک روڈ چوبرجی لاہور

0333-4458829
042-37242751